


روحانی بیڈٹی کے کرشمات



ترتیب و تالیف:
شیخ الاسلام جعفر حکیم محمد طارق محمود مجتہد دینی چغتائی

روحانی پیڈٹی کے کرشمات



ترتیب و تالیف: 
شیخ الغلاف جعفر حکیم محمد طارق محمود مجتبیٰ چغتائی

صفحہ نمبر	فہرست مضامین
11	ذکر کی فضیلت
11	ذکر کا لغوی معنی
12	ذکر کا شرعی معنی
12	قرآن وحدیث میں لفظ ذکر کا استعمال
13	الباقیات الصالحات
13	باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے؟
15	فائدہ
15	تعویذ کے فضائل وفوائد
16	تشریح
16	شیاطین اور اسکے وسوسوں سے بچنے کیلئے
17	تعویذ کے فائدے
18	بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضائل وفوائد
18	بسم اللہ پڑھنے کے فائدے
19	بسم اللہ کی اہمیت و کمالات
19	قرآن کریم کا جوہر
20	قدرت ذوالجلال نے قسم کھائی کہ.....!
20	بے بہا و بے حساب نیکیاں
20	مریضوں کو شفاء ایسے ملتی ہے.....!
21	صدیقین میں شمار کیسے ہو.....!
21	ہزاروں نیکیاں، ہزاروں بخششیں کیسے ملیں...؟
21	بخشش کا عجیب نسخہ
21	بسم اللہ کے سننے سے مغفرت
22	تمام کتابوں اور جملہ صحائف کا مضمون

روحانی بیانی کے کرشمات

(2)

22	کی بزرگیاں
22	بسم اللہ کے ۱۹ حروف
22	سرکارِ دو عالم ﷺ کی دعا
23	برگم وکھ پریشانی سے نجات
23	استاد بچے اور اس کے والدین کی مغفرت
23	فرعون پر بسم اللہ کی برکت
24	ثواب بسم اللہ پر قبر میں رفعِ غراب
24	حضرت خالد بن ولید اور بسم اللہ کی برکت
25	حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بسم اللہ کی تاثیر
25	معراجِ مصطفیٰ ﷺ اور مقامِ بسم اللہ
26	بشرعیانِ رحمت اللہ کا ادب پر مقام پا جانا
27	جبران برادرِ اہمیت بسم اللہ
28	محبوبِ سماوی اور بسم اللہ کی اہمیت
29	"تغیہ العالین" میں بسم اللہ کی برکت
30	حضرت یحییٰ علیہ السلام اور بسم اللہ کی برکت
30	کرامت سے بسم اللہ کا تعلق
31	بسم اللہ کے ۱۹ حروف
31	بسم اللہ پر مجسم بزرگیاں
33	بسم اللہ ہر مشکل سے نکلنے کا وسیلہ
33	نا امید افراد کیلئے بسم اللہ کا وسیلہ
34	علمی میں شفاء
35	حضرت شامہ العزیز رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان
35	حضرت ابن مبارک رحمہ اللہ کا قول
36	لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے فضائل

روحانی بیانی کے کرشمات

(3)

36	لاحول ولا قوۃ الا باللہ کا معنی
37	سلف صالحین کے اقوال مبارک
38	معانی و محارف اور توحید کا ایک سمندر
38	جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ
39	کنز کا معنی
40	"لا حول ولا قوۃ الا باللہ" بکثرت پڑھنے کا حکم
40	جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ
41	عرش کے نیچے جنت کا خزانہ
41	جنت کے درخت اور ان کے سائے
42	مصائب اور بلاؤں کو کیسے دفع کریں؟
42	خانوے بناریہ کی دوا ہے
42	پریشان حال و مصیبت زدہ کیلئے اک مستحضرِ خوشام
43	تقریباً دہائی سے چمکا رہا
43	مؤذن کے جواب میں لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا
44	ہدایت، کفایت، حمایت اور مہمانت ایسے حاصل ہوگی...
45	تمام دنیوی و دینی امور و مشکلات دھواؤں کی کفایت
45	ہر مرض نماز کے بعد لا حول ولا قوۃ الا باللہ پڑھنا
46	سوئے سے پہلے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" پڑھنا
46	طواف کے دوران "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" پڑھنا
47	نعتوں کی حفاظت اور دعا کا کارکنی کارڈ
47	جہنم کی آگ سے حفاظت ممکن ہے!
48	کیا آپ مستجاب الدعوات بننا چاہتے ہیں...
49	صرف ایک منٹ چاہئے مغفرت کیلئے
49	اللہ تعالیٰ اس کی تہدیق میں فرماتے ہیں!

(4)

روحانی بیڑی کے کرسٹات

50	رساں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی نصیحت اور نصیحت
51	رزق و معاش کی بھی کاموڑ ملائے ہے
52	خیر سے اپنے ہاتھوں کو بھر دینا
53	قوموں اور پریشانیوں اور بیماریوں کا موڑ و منفی ملائے ہے
55	سنا ہوا کہ جہ سے شہر کیوں نہ ہوں، صحاف ہو جائیے!
55	لا حول ولا قوۃ الا باللہ باقیات صالحات میں سے ہے
56	"لا حول ولا قوۃ الا باللہ" فرشتوں کی دعاء
57	مسند پر پار کرتے وقت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء
59	تخت تریں مشکل اور مصیبت سے نجات کیلئے
60	حاشین عرض فرشتوں کا عرض غاضب سے وقت کا ورد
62	خیر و جگہ دیتی کاموڑ ملائے
62	نماز کے بعد "لا حول ولا قوۃ" پڑھنے کی عظیم فضیلت
63	"لا حول ولا قوۃ الا باللہ" میں بعض لغوی اسرار
66	لا حول ولا قوۃ الا باللہ کے ذکر و بالا افعال ایک نظر میں
69	ختم آخر
70	شہادتیں روحانی بیڑی کا مکمل
70	ساروں نفس اور شیطان سے حفاظت کیلئے روحانی بیڑی کا مکمل
71	روحانی بیڑی کے مشاہدات
71	انگھے ہوئے کامل ہوئے چند لوگوں کے مشاہدات جن سے خدمت ہیں
72	فیس بک پر روحانی بیڑی کے مشاہدات
72	روحانی بیڑی والے مکمل سے فہرست
72	خجری نمازی کی انگلی، اہل وقت پر کیسے لگتی ہوئی؟
72	یہی مشاہدات حل ہو گئے....!
73	دن بھر محاسنین کے حسد و خیر سے بھلا کر

(5)

روحانی بیڑی کے کرسٹات

73	روحانی بیڑی والے اہل 100 فیصد موڑ
73	"روحانی بیڑی والے اہل" بہت اچھا مکمل ہے
73	حکایت ختم عبادات میں روحانی ملا
73	حقائق روحانی زیوار
74	استقام کی بیماری سے نجات
74	بیروں کے گم سے جانا بند ہو گئے
74	خجری نماز میں اپنی جتنی....!
74	میز و تک اور شیطان سے چھٹکارا
75	پڑھائی میں روحانی، اور غلامی و محبت سے چھٹکارا
75	ماؤں کو سکون ملا، ذکر اعمال کی سہولت بھی ملی
75	پادریوں، اسٹرائٹک اور سرچلے اور ختم کا مکمل
75	نماز اعمال کی فکر نصیب ہوئی
76	روحانی بیڑی پر قارئین کے مشاہدات و تاثرات
76	گمراہیوں سے نجات کیسے ممکن....!؟
76	بیڑی کی خصوصیات
76	واقعی بہت زبردست مکمل ہے
76	لاجراب مکمل
76	وہم اور دوسروں کیلئے
77	تہدیف اعمال
78	روحانی بیڑی سے دن کا آغاز، پھر اعمال ہی اعمال
79	انہول اور سچا بلاٹ وسیلہ
80	آسان اور مختصر اعمال کی جتنی بھی تہدیف کر دیں کہ ہے
81	دس کی برکت سے اعمال و اہل زندگی ملی
82	ہر قسم کی روحانی بیماری کے لئے
83	

(6)

روحانی بیانی کے کرامات

83	سارہون گس شیطان سے بچاؤ کامل
84	ہمارے دکھوں کا دوا
84	درک سے فیش
85	جب..... جہاں..... استقبال کیا، بہت نفع پایا
85	اعمال ہماری حفاظت کے حصار ہیں
87	درک سے بچنے کے مختصر اعمال
87	اعمال سے بہت نفع ملے.....!
88	میں جب بھی کسی مشکل میں پھنس جاؤں تو.....!!
88	ہمارا سب سے پہلا رخصتہ
88	"روحانی بیانی والے مسئلے" سے بہترین رزلٹ
88	سارا دن زبان ذکر و ورد سے تر رہتی ہے
89	رکشہ والے بابا نمازی ہو گئے!
89	جو ملا وہ کرم، جو ہے وہ بھی کرم
89	"بیانی کامل" کو یہ کرنے سے میوزک بند ہو گیا
90	"روحانی بیانی والے مسئلے" سے بہتری ہوئے شروع
90	ڈیجیٹل سے آرام
90	گناہوں سے دوری نصیب ہوئی!
91	فائدہ ہی کا دھ
91	خیر و خیر، جہد بھی نصیب ہو رہی ہے!
91	سکون کی نیند کو یوں کے بغیر
91	انبیاء کرام، پیغم اسلام کے در سے پر حاضری
92	دوران سفر، دوستی سے نہایت گن ہے؟
92	میوزک سے نہایت پسلی.....!
93	نئی حفاظت بھر بھی بگھرتی تھی

روحانی بیانی کے کرامات

(7)

93	روحانی انورانی حفاظت کامل
94	روحانی بیانی سے طے قطع کثیر
94	بیزاری و پوریت دور ہو گئی.....!
94	طبیعت کا چرچا اپنی ختم
95	ذکر میں توجہ اور دھیان
95	سارا دن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی
95	جسم میں ایک نئی تازگی اور چستی
96	جادو، سحر اور کالے علم کے دار
96	معدے کی پلن اور دل کے درد کا علاج
97	ہر قسم کے دسائوں اور فیشن سے چمکارہ
97	زبان پر گانے تھے.....!
97	اسٹوڈنٹس غور فرمائیں.....!
98	روحانی بیانی، روحانی و جسمانی مسائل کا حل

○○○○○

حتیٰ الامکان کوشش کی گئی ہے کہ کتاب ہر قسم کی اغلاط سے پاک ہو
لیکن بحیثیت انسان غلطی کا پتلا ہے اگر آپ کی تحقیق نظر کسی ایسی چیز پر جائے
جو قابل اصلاح ہو ضرور اطلاع کیجئے گا۔ آپ کے شکر گزار اور رہیں گے۔

(ادارہ)

حال دل

بیڈی کا عمل (Bed tea) کا نام سنتے ہی ذہن میں ایک تصویر ابھرتا ہے کہ نیند کھلتے ہی بستر پر بھاپ اڑاتا چائے کا کپ ہمارے ہونٹوں کے کس کا منتظر ہو اور قدم زمین پر بعد میں لگیں اور چائے معدے میں منتقل پہلے ہو جائے۔ جدید سائنس کی نظر میں اس کے فوائد ہیں یا نقصان؟ یہ بحث مسلسل چل رہی ہے لیکن ایک بیڈی (Bed tea) ایسی بھی ہے جو سراسر مفید، مضر اثرات سے پاک اور روحانی و جسمانی بیماریوں کا حیرت انگیز تریاق ہے۔ اس روحانی بیڈی (Bed tea) کا نسخہ ہمارا ایجاد کردہ نہیں، بلکہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم دور کے مختلف اجزاء کا مرکب ہے۔ لیکن عجیب بات یہ ہے کہ ہم اس نسخے کے اجزاء اور فوائد سے محروم ہو گئے ہیں اسی لئے بے شمار جسمانی، نفسیاتی اور روحانی پیچیدگیوں اور امراض میں مبتلا ہو چکے اور ہو رہے ہیں۔

اس کے اجزاء نہایت آسان.....! جی ہاں.....! یہ روحانی بیڈی (Bed tea) ہے جو آسانی سے کر سکے.....! جی ہاں.....! یہ روحانی بیڈی (Bed tea) ہے جو آپ کو ناصرف فریش رکھے، بلکہ روحانی و جسمانی امراض سے بھی نجات دے، خصوصاً نفسیاتی امراض جیسے: ڈپریشن، اینکوائٹی، ٹینشن، ہائپر ٹینشن ایسے امراض سے نجات کیلئے آخری اور آزمودہ علاج ہے۔ اور کیوں نا ہو.....؟ اس میں باری تعالیٰ کی جملہ صفات کا مظہر شامل ہے۔ جی ہاں.....!

انتساب

اپنی نانی اماں رحمۃ اللہ علیہا کے نام جن کے محبت اور پیار بھرے الفاظ آج بھی میرے کانوں میں رس گھولتے ہیں۔ جن کی نصیحت اور تجربات آج بھی قدم قدم پر میری رہنمائی کرتے ہیں، جو پیرانہ سالی تک ذکر و اذکار اور تہجد کے اعمال سے وابستہ رہیں اور آخر کار اس سفر پر روانہ ہو گئیں جس پر عنقریب ہم سب کو بھی جانا ہے۔

تمام قومیں، تمام ملاقاتیں اسی خالق ارض و سماء ہی کی ہیں، یہ بیماریاں، یہ پریشانیاں اس کے مقابلے میں کچھ بھی نہیں اور یہی کچھ جناب نبی کریم ﷺ اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین سے منقول و ماثور ہے۔ جنہیں آپ آگے چل کر اس کتاب میں ملاحظہ فرمائیں گے۔

اس کتاب کو ترتیب دینے کیلئے ان لوگوں کے ذاتی مشاہدات محرک بنے جنہوں نے بیڈنی کو کیا اور بہت ہی خوب پایا۔

مجھے امید ہے کہ روحانی بیڈنی آپ کے جسم و روح کیلئے حیرت انگیز ناک ثابت ہوگی اور آپ بھی پکارا نہیں گئے نبوت کے در سے جو بھی ملا شفا بخش اور بابرکت ہی ملا۔

خواستگار اخلاص و عمل

بندہ، حکیم محمد طارق محمود چغتائی مجدد و نبی عمی اللہ عنہ

00000

ذکر کی فعیلیت

سب سے افضل و برتر چیز جس کو انسان کی زبان بولے اور اس کے ساتھ انسان کا دل حرکت کرے، وہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ذکر اور اس کی یاد ہے، اللہ تعالیٰ کا ذکر سب سے اعلیٰ و افضل و محبوب ترین اعمال میں سے ہے، قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے جا بجا مؤمنین کو کثرت ذکر کا حکم دیا، اور کھڑے بیٹھے اور چلتے پھرتے غرض ہر حال میں ذکر کو لازم قرار دیا۔

اور ذکر تمام عبادات میں وہ واحد و منفرد عبادت ہے، جو بلا کسی خاص زمان و مکان اور صفت و ہیئت کی قید و شرط کے مشروع کی گئی ہے، قرآن و سنت میں ذکر اللہ کے بے شمار فضائل و فوائد و برکات بیان ہوئے ہیں، اور بہت ساری آیات و احادیث میں ذکرین کے لیے عظیم الشان اجر و ثواب اور بلند درجات اور اعلیٰ مراتب اور دنیا و آخرت کی کامیابی و خوشحالی کی بشارتیں وارد ہوئی ہیں، اور اگر بالفرض ایک ذکر کو اور کچھ بھی نہ ملے، تو اس کے فضل و شرف کے لیے تو یہی کافی ہے کہ خود اللہ تعالیٰ اس کا ذکر کرتے ہیں: **قال جل شانہ**، فاذا کرونی اذکر کہہ یعنی تم مجھے یاد کرو میری اطاعت کے ساتھ میں تمہیں یاد کروں گا اپنی بخشش و مغفرت کے ساتھ، دلوں کی حقیقی راحت و سکون اور آنکھوں کی ٹھنڈک اور ردحوں کی اصل زندگی اور نفوس کا دائمی سرور اللہ کے ذکر ہی میں ہے، بندوں کی سب سے بڑی ضرورت اور سب سے اہم حاجت اللہ تعالیٰ کا ذکر ہے، اور ایک مسلمان بندہ تو کسی بھی حال میں بھی اللہ تعالیٰ کے ذکر سے مستغنی اور بے پروا نہیں ہو سکتا۔

ذکر کا لغوی معنی

لغت میں لفظ ذکر (ذکر ین ذکر و ذکر کر) سے مصدر ہے، اور لغت میں یہ لفظ کئی معانی کے لیے استعمال ہوتا ہے، مثلاً زبان سے یاد کرنا، دل سے یاد کرنا،

مہرت و نصیحت، تذکرہ، یاد آوری، کسی چیز کو محفوظ کر لینا، حفاظت کرنا، کسی بات کا دل میں مستحضر کر لینا، محنت و مشرف، وغیرہ کیلئے آتا ہے۔

ذکر کا شرعی معنی

شریعت میں ذکر کے دو معانی ہیں، ایک عام اور دوسرا خاص

1: عام معنی۔ اپنے عمومی معنی کے اعتبار سے یہ لفظ تمام انواع و اقسام کی عبادات و طاعات کو شامل ہے، جیسے صلاۃ و صیام و حج و قراءۃ قرآن و ثناء و دعاء و تسبیح و تحمید و تمجید و تکبیر و غیر ذلک۔

جیسا کہ امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (الاذکار) میں فرمایا کہ ذکر کی تفصیل تسبیح و تحمید و تکبیر وغیرہ میں منحصر نہیں ہے، بلکہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرنے والا ہر شخص اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے۔

2: خاص معنی۔ خصوصی معنی کے اعتبار سے ذکر سے مراد وہ الفاظ ہیں جو اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی طرف سے وارد ہوئے ہیں، جیسے قرآن کی تلاوت، اور وہ الفاظ ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے وارد ہوئے ہیں، جن میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی تحمید و تسبیح و تہنیز و تہلیل و تمجید وغیرہ بیان کی گئی ہے۔

قرآن وحدیث میں لفظ ذکر کا استعمال

آیات قرآن و احادیث نبویہ میں لفظ الذکر مختلف معانی کے لیے بکثرت وارد ہوا ہے، اور قرآن و سنت کی اکثر نعوص میں یہ لفظ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تحمید و تمجید وغیرہ پڑھنے کے معنی میں وارد ہوا ہے، بعض حضرات کی تحقیق کے مطابق قرآن میں دوسوا ساٹھ (268) مقامات پر لفظ "الذکر" کا تذکرہ کیا گیا ہے، جن

میں سے ایک سو چھپن (156) مقامات پر صیغہ فعل کی مختلف تصریفات کے ساتھ وارد ہوا ہے، اور پھر فعل کے صیغوں میں اکثر مقامات پر صیغہ فعل امر کی صورت میں وارد ہوا ہے، اور صیغہ اسم کی مختلف تصریفات کے ساتھ ایک سو چودہ (114) مقامات پر لفظ (الذکر) استعمال ہوا ہے۔

الباقیات الصالحات

الباقیات الصالحات یعنی ہمیشہ باقی رہنے والی نیکیوں کے بارے میں ارشاد باری تعالیٰ ہے: **الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَةُ خَيْرٌ مِنْ دَرَاهِمٍ أَجْنَبٍ** (سورۃ الکہف: 46) مال اور اولاد و تودنیا کی زندگی کی ہی زینت ہے، اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک از روئے ثواب اور اچھی توقع کے بہت بہتر ہیں۔ اسی طرح دوسرے مقام پر ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ مِنْ دَرَاهِمٍ أَجْنَبٍ (سورۃ البقرہ: 76) اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک بہتر ہیں ثواب و جزاء کے اعتبار سے اور بہتر ہیں (آخرت میں) انجام کے اعتبار سے۔

باقیات الصالحات سے کیا مراد ہے؟

یہاں پر ان دو آیات میں (باقیات الصالحات) سے کیا مراد ہے؟ مفسرین کرام رحمہم اللہ نے اس کی تفسیر میں سلف صالحین سے مختلف اقوال نقل کیے ہیں، اس سے مراد پانچ نمازیں ہیں، بعض سلف کا یہی قول ہے، اور بعض سلف نے کہا کہ اس سے مراد تمام نیک اعمال ہیں، اور یہ تمام نیکیوں کو شامل ہے خواہ قول سے متعلق ہو یا فعل سے بعض نے کہا کہ اس سے مراد "لا إله إلا الله والله أكبر والحمد لله ولا قوة إلا بالله" ہے، بعض نے کہا کہ اس سے مراد پانچ کبیرہ و حمد و کلام ہے، بعض نے اس کی تفسیر

”النعمات الصالحة“ یعنی نیک نیتوں کے ہے۔

بعض علماء نے کہا کہ الباقیات الصالحات کی تفسیر میں علماء کرام کے تمام اقوال ایک ہی چیز کی طرف لوتے ہیں، اور وہ یہ کہ اس سے مراد اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے والے تمام اعمال ہیں، بعض سلف نے کہا کہ اس سے مراد یہ کلمات ہیں: ”سبحان اللہ والحمد للہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوة الا باللہ“

جہد منسرف نے اے قول کو ترجیح دی کہ باقیات الصالحات سے مراد یہی کلمات ہیں۔ (تفسیر الثعالی ج: 2 ص: 384، تفسیر القرطبی ج: 10 ص: 414)

التفسیر الکبیر المسمی البحر المحیط، المحقر الوجیز فی تفسیر کتاب اللہ العزیز)

کیونکہ حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابودرداء اور حضرت ابوہریرہ اور حضرت نعمان بن بشیر اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی احادیث مرفوعہ اس پر دلالت کرتی ہیں، اسی طرح حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ وغیرہ نے اپنی تفسیر میں حضرت ابن عباس، حضرت عثمان بن عفان، حضرت سعید بن المسیب، حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہم اور حضرت مجاہد، حضرت حسن، حضرت قتادہ، حضرت عطاء وغیرہم رحمہم اللہ سے یہی نقل کیا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ”باقیات الصالحات“ کثرت سے پڑھو، پوچھا گیا یا رسول اللہ ”باقیات الصالحات“ کیا ہیں؟ آپ نے فرمایا بحمیر ”اللہ اکبر“ و”ہلیل“ لا الہ الا اللہ و”حمید“ الحمد للہ و”سبح“ سبحان اللہ و”ولا حول ولا قوة الا باللہ“ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد، وأوردہ الحافظ ابن حجر فی الأمان المطلق، وقال القرطبی فی التفسیر: وأسندہ النسائی عن أبي سعيد الخدري وصحہ أبو محمد عبد الحی رحمہ اللہ، ورواہ الحاکم فی المستدرک علی الصحيحین، وأبو حاتم بن حبان فی صحيحہ، وأبو يعلى

الموصلی فی مسنده، والبيهقي فی شعب الإيمان، وغیرہم)

فائدہ

باقیات مفت ہے اور اس کا موصوف محذوف ہے، یعنی اعمال یا کلمات، لہذا اللہ تعالیٰ عبارت اس طرح ہوگی، الاعمال الباقیات الصالحات، (یا) الکلمات الباقیات الصالحات، اور باقیات کا استادکلمات یا اعمال کی طرف مجازی ہے، معنی یہ ہوگا کہ اس کا ثمرہ و ثواب باقی رہنے والا ہے۔

بیڑی کا مکمل دراصل تین نبوی دعاؤں مجموعہ ہے اب میں سلسلہ واران کی تفصیل اور فضائل آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں۔ سب سے پہلے تعوذ ہے یعنی اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم

تعوذ کے فضائل و فوائد

سیدنا سلیمان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس گیل گلوچ کر رہے تھے ان میں سے ایک غصے میں آگیا، اس کا چہرہ سرخ ہو گیا اور اس کی رگیں پھول گئیں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی طرف دیکھا اور فرمایا: ”میں ایک کلمہ جانتا ہوں کہ اگر یہ اسے کہہ لے تو اس کی یہ کیفیت دور ہو جائے“ وہ کلمہ ہے ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ [میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں] چنانچہ جن لوگوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ فرمان سنا ان میں سے ایک شخص اس غصہ ہونے والے شخص کے پاس گیا اور کہنے لگا: کیا تم جانتے ہو کہ ابھی ابھی اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا: اس نے جواب دیا: نہیں۔ انھوں نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں جسے اگر یہ پڑھ لے تو اس کا غصہ جاتا رہے، وہ کلمہ ہے: ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ اس شخص نے کہا کہ کیا تو مجھے پاگل سمجھ رہا ہے۔

(صحیح البخاری: 3282، بدیع المخلوق/صحیح مسلم: 2610، البر/الفاظ صحیح مسلم کے ہیں)

تشریح

فصد ایک ایسا اخلاقی مرض ہے کہ اگر فوری اور صحیح علاج نہ کیا گیا تو اس کا اثر باہمی نا امانی، حسد و کینہ، بغض و نفرت، گالی و گلوچ، جھٹی کہ مار پیٹ، قتل و خونریزی، طلاق اور مال و اولاد پر بددعا کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے، اس لئے اپنے دین و ایمان پر حریص شخص کے لئے ضروری ہے کہ اس مرض کا علاج کرے۔

واضح رہے کہ سب سے بہتر اور کامیاب وہ علاج ہے جس کی طرف اسلام نے رہنمائی کی ہے، چنانچہ جب ہم شریعت کے احکامات پر غور کرتے ہیں تو اس مرض کے بہت سے علاج کی طرف ہماری رہنمائی ہوتی ہے۔

شیاطین اور ان کے وسوسوں سے بچنے کیلئے

اللہ تعالیٰ نے تلاوت سے پہلے ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ پڑھنے کا حکم دے کر دفعِ معصرت کو مقدم فرمایا کہ شیطان میرا دشمن ہے جو تمہارا بھی دشمن ہے اعوذ باللہ پڑھ کر اسے بھگا دو تا کہ وہ تمہارے دل میں وساوس نہ ڈال سکے۔ محدث عظیم مامی قاری رحمہ اللہ مرقاۃ شرح مشکوٰۃ میں لکھتے ہیں: ”الشَّيْطَانُ كَالْغُلْبِ الْوَاقِفِ عَلَى النَّبَا“ شیطان کی مثال اس کتے کی سی ہے جو دروازہ پر کھڑا رہتا ہے جیسے دنیا کے بڑے لوگ فاز کا بڑا کتا بیٹھیر یا سِل کا رکھتے ہیں۔ پس اللہ تعالیٰ تو سب سے بڑے ہیں لہذا ان کا کتا بھی تمام کتوں سے بڑا کتا ہے، اکابر الکلاب ہے۔

معصرت مامی قاری رحمہ اللہ لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ”اعوذ باللہ“ کا حکم دے کر بتا دیا کہ جب تم دنیاوی بڑے لوگوں کے کتے کا مقابلہ نہیں کر سکتے تو میرے کتے کا مقابلہ کر سکتے ہو لہذا مجھ سے پناہ مانگو جس طرح بڑے لوگوں سے جب ملے جاتے ہو تو ان کا کتا بھٹکے ہو آپ کتے سے نہیں لڑتے بلکہ اس کے مالک سے کہتے ہیں کہ ہم آپ سے ملے آنا چاہتے ہیں اپنے کتے کو خاموش کرو دیجئے تو مالک خاص کوڈ، خاص

روحانی بیانی کے کلمات

الفاظ کہتا ہے جس سے کتا دم بلانے لگتا ہے تو اللہ تعالیٰ نے اپنے کتے شیطان سے اور اس کے وسوسوں سے اور اس کی دشمنی سے بچنے کے لیے یہ نہیں فرمایا کہ تم شیطان سے براہ راست مقابلہ کرو بلکہ ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ کہو کہ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی مدد سے اس مردود کتے سے جو گیت آؤٹ کیا ہو اور بار کے باہر کھڑا ہے۔

جو شخص دربار میں داخل ہونا چاہتا ہے یہ بھونکتا ہے لہذا اتم اس مردود سے بات ہی نہ کرو، مردود ناقابلِ جواب، ناقابلِ التفات، ناقابلِ گفتگو ہوتا ہے بات تو دوست سے کی جاتی ہے، میں تمہارا دوست، تمہارا ولی، تمہارا مولیٰ ہوں لہذا مجھ سے کہو ”اعوذ باللہ“ اے اللہ! تیری پناہ چاہتا ہوں شیطان مردود سے، جب تم نے میری پناہ مانگ لی تو اب شیطان تمہارا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔

تعوذ کے فائدے

قرآن مجید کی تلاوت تعوذ سے کیجئے: تعوذ کے معنی ہیں ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم“ پڑھنا۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں ارشاد فرمایا ہے: ”فَإِذَا قَرَأَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ“۔ یعنی جب تم قرآن مجید کی تلاوت شروع کر دو ”اعوذ باللہ“ سے اس کی ابتداء کرو۔ ”اعوذ باللہ“ پڑھنے کے بعد شاعر فائدے ہیں ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

فائدہ 1- جب بندہ ”اعوذ باللہ“ پڑھتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے۔

فائدہ 2- ”اعوذ باللہ“ پڑھنے والا بندہ شیطان کی شرارتوں سے محفوظ ہو جاتا ہے۔

فائدہ 3- ”اعوذ باللہ“ پڑھ کر تلاوت قرآن مجید کر نیا لے بنے کو کیسوی حاصل ہوتی ہے، جس سے تلاوت قرآن مجید میں سرور و سکون اور راحت قلب حاصل ہوتی ہے۔

بیوٹی میں دوسری نبوی دعائیں یعنی بسم اللہ الرحمن الرحیم
جہاں میں بسم اللہ کی فضیلت کے چند واقعات آپ کی خدمت میں عرض کرتا ہوں

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے فضائل و فوائد

ہر کام کو بھان اللہ سے شروع کرنے کا حکم ہے: جاہلیت کے زمانہ میں لوگ اپنے کاموں کو بتوں کے نام سے شروع کرتے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے پہلی وحی میں ہی حکم فرمایا ”اقرا باسم ربك“ یعنی اپنے رب کا نام لے کر پڑھئے۔

حضرت علامہ جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ تمام آسمانی کتابیں ”بسم اللہ“ سے شروع کی گئی ہیں۔ لیکن ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ کی موجودہ صورت امت مسلمہ کا خاصہ ہے ورنہ پہلی آیتیں اسے ”باسمک اللہم“ کی شکل میں لکھتے اور پڑھتے تھے۔ (روح المعانی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ”مھر کا دروازہ کھولو تو بسم اللہ پڑھو، چراغ (لب، لائٹ) بجھاؤ تو بسم اللہ پڑھو، برتن ڈھکھو بسم اللہ پڑھو، کھانا کھاؤ تو بسم اللہ پڑھو، پانی پیو تو بسم اللہ پڑھو، سواری پر سوار ہوئے تو بسم اللہ پڑھو، سواری سے اترو تو بسم اللہ پڑھو۔ (قرطبی) ان فرض ہر کام کرتے وقت پڑھو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“۔

بسم اللہ پڑھنے کے فائدے

بسم اللہ پڑھنے کے فائدے تو بے حد و حساب ہیں لیکن ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

1- ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ“ سورۃ النمل کا جز ہے اس لیے ”بسم اللہ“ پڑھنے سے تلاوت قرآن مجید کا ثواب حاصل ہوتا ہے۔

2- ”بسم اللہ“ میں اللہ تعالیٰ کے تین نام ہیں۔ (۱) اللہ، ام ذات۔ (ب) الرحمن، صفت خاص۔ (ت) الرحیم، صفت عام ذکر ہوئے ہیں۔ لہذا جو شخص ”بسم اللہ“ پڑھتا

ہے وہ اللہ تعالیٰ کے تین ناموں کا ذکر کر رہا ہوتا ہے اور یوں اس بندے کو ذکر ثواب ملتا رہتا ہے۔

3- بسم اللہ پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی رحمت کے دریا میں غوطہ زن ہوتا ہے اور اس بندے کو رحمت الہی اپنے گھرے میں لے لیتی ہے۔

بسم اللہ کی اہمیت و کمالات

اسلام ایک سچا مذہب ہے اس کی تعلیمات حقانیت پر مشتمل ہیں اس پاکیزہ مذہب میں ہر کام کی ابتدا حدیث مبارک: ”کل امر ذی ہال لم یبدأ ببسم اللہ فہو اقطع“ کے مطابق ”بسم اللہ“ سے کی گئی یہ حصول معرفت تک رسائی کیلئے ”بسم اللہ“ پہلا سبق ہے اور اس پہلے سبق کی کیا برکات ہیں مختصر انداز میں پیش خدمت ہیں لیکن!! ایک بات ضرور سوچئے گا کہ آج سینکڑوں بار پڑھنے کے باوجود بھی ہم ان برکات سے کیوں محروم ہیں.....؟؟

قرآن کریم کا جوہر

بسم اللہ الرحمن الرحیم کمالات کا خزانہ ہیں بیماریوں سے نجات کا ذریعہ ہے، پریشانیوں کو ٹالنے کا وسیلہ ہے، جب بھی جہاں بھی جس نے بسم اللہ کو حرز بنایا ہے چنانہ کمالات پائے۔

بسم اللہ شریف کی ہر نیک کام سے قبل پڑھنے کی بہت اہمیت و برکات ہیں۔ یہ اللہ کی آخری کتاب قرآن کریم کا جوہر ہے جب کسی دل میں اتر جاتی ہے تو مھر کر لیتی ہے پھر اس میں کسی اور شے کی گنجائش نہیں رہتی اور جو رفعت، راحت، برکات، اور عظمت اسے عطا ہے کسی دوسرے عمل کو نہیں۔ اس میں جلال ہے اور ہیبت بھی۔ قدرت اور عزت و منزلت ہے توقوت و جبروت بھی۔

بسم اللہ کی ”ب“ کے نقطے کی برکت سے فیض کے چشمے اگلنے ہیں اور اللہ کی ہر

مخلوق خاکی ہو یا آبی، پوری ہو یا تاری، فیض یاب ہوتی ہے۔ جب یہ نازل ہوئی تو شیطان نے اپنے سر پر خاک ڈالی اور اس پر پتھر برسائے گئے۔

قدرت ذوالجلال نے قسم کھائی کہ.....!

اللہ رب العالمین نے اپنی عزت و جلالت کی قسم کھائی کہ جس کام میں میرا یہ برکت والا نام لیا جائے گا برکت ہوگی جس نیار پر پڑھا جائے گا شفاء ہوگی جو اسے پڑھے گا جنت نصیب ہوگی۔

بے بہا وہ بے حساب نیکیاں

ایک حدیث میں اللہ کے محبوب پاک ﷺ نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ ”اے ابو ہریرہ! جب تم وضو کرنے لگو تو بسم اللہ کہہ لیا کرو کیونکہ تمہارا فرض ہے جب تک تم فارغ نہ ہو گے برابر تمہاری نیکیاں لکھتے رہیں گے یہاں تک کہ تم وہ وضو مکمل کر چکو۔“

مریضوں کو شفاء ایسے ملتی ہے.....!

نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ”سب سے پہلے بسم اللہ الرحمن الرحیم جب نازل ہوئی تو مشرق سے مغرب تک بادل چھا گئے۔ ہوا میں ٹھہر گئیں، جانور کان لگا کر سننے کے لئے مستعد ہو گئے، شیطان کو انکارے مارے گئے اور اللہ نے اپنی عزت کی قسم کھائی کہ جس مریض پر اس کا دم کیا جائے گا اسے شفاء ہوگی جب قیامت کا دن ہوگا اور اس امت کے اعمال تولے جائیں گے تو ان کی ایک ایک رکعت دوسروں کی ہزار ہزار نیکیوں سے بھی بڑھ جائے گی جس پر لوگ تعجب کریں گے تو ان سے کہا جائے گا کہ ان لوگوں کی نماز میں بسم اللہ تھی۔“ ایک اور حدیث میں اللہ کے پاک نبی ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ”ہر وہ اچھا کام کہ جو بسم اللہ سے شروع نہ کیا جائے وہ بے برکت ہوتا ہے۔“

صدیقین میں شمار کیسے ہو.....!

آپ ﷺ نے فرمایا کہ ”کوئی شخص اس کاغذ کو جس پر بسم اللہ لکھی ہو اگر پڑا دیکھے اور اللہ کے نام کی عظمت کے خیال سے اٹھائے تو اللہ اس کو صدیقوں میں لکھتا ہے اور اس کے والدین سے عذاب کم کر دیتا ہے اگرچہ وہ حد سے بڑھنے والوں میں ہوں۔“

ہزاروں نیکیاں، ہزاروں بخششیں کیسے ملیں...؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ دو عالم ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھے گا تو اللہ کریم اس کے ہر حرف کے بدلے چار ہزار نیکیوں کا ثواب لکھے گا اور چار ہزار خطاؤں کو معاف فرمائے گا اور چار ہزار درجے بلند فرمائے گا۔“

بخشش کا عجیب نسخہ

حضرت علی کریم اللہ وجہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے بسم اللہ کو بڑی عمدگی اور خوبی سے پڑھا تو اس کی بخشش ہو گئی۔ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ کے محبوب ﷺ نے فرمایا کہ ”جو شخص اللہ کی تعظیم کیلئے عمدہ شکل میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ تحریر کرے گا اللہ اسے بخش دے گا۔“

بسم اللہ کے سننے سے مغفرت

ایک گناہ گار کو سر کرنے کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا پوچھا اللہ نے تیرے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ اس نے جواب میں کہا کہ ایک دن میں مدرسے کی طرف سے گزرا اور ایک پڑھنے والے نے بسم اللہ پڑھی اسے سن کر میرے دل میں اللہ کے نام کی شریعتی نے اڑ کیا اور اسی وقت میں نے سنا کہ کوئی کہہ رہا ہے کہ ہم دو چیزوں کو جمع نہ کریں گے اللہ کے نام کی لذت اور موت کی تپتی پھر مرنے کے بعد پتہ چلا کہ اللہ نے مجھے بخش دیا۔

تمام کتابوں اور جملہ صحائف کا مضمون

اللہ نے بعض انبیاء کرام علیہم السلام پر صحائف اور کتب نازل فرمائیں جن کی تعداد 104 ہے ان میں سے ساٹھ صحیفے حضرت شعیب علیہ السلام پر، 30 حضرت یدنا ابراہیم علیہ السلام پر، 10 صحیفے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تو ریت شریف نازل ہونے سے قبل نازل ہوئے۔

چار بڑی کتابیں نازل ہوئیں تو ریت شریف حضرت موسیٰ علیہ السلام پر، زبور شریف حضرت داؤد علیہ السلام پر، انجیل مقدس حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر اور قرآن مجید تاجدار مدینہ حضرت یدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

ان تمام کتابوں اور جملہ صحائف کا مضمون سورۃ فاتحہ میں موجود ہے اور سورۃ فاتحہ کا سارا مضمون ”بسم اللہ“ شریف میں موجود ہے اور ”بسم اللہ“ شریف کا سارا مضمون ”بسم اللہ“ کے حرف ”ب“ میں موجود ہے۔

دس ہزار نیکیاں

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار کائنات صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ”جو شخص ایک مرتبہ ”بسم اللہ“ پڑھتا ہے اللہ اس کے نامہ اعمال میں دس ہزار نیکیاں لکھتا ہے اس کی دس ہزار برائیاں مٹاتا ہے اور دس ہزار درجے بلند کرتا ہے۔“

بسم اللہ کے ۱۹ حروف

جنم کے انیس طبقات ہیں اور بسم اللہ کے ۱۹ حروف ہیں جو شخص ایک بار بسم اللہ پڑھے گا وہ ان سب طبقات جنم سے نجات پائے گا۔

سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی دعا

ایک ایرانی نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں بڑا بیمار ہوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے لئے بخشش کی دعا فرمائیں۔

روحانی بیانی کے کرشمے

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”تم بسم اللہ پڑھا کرو تو وہ ارحم الراحمین تیرے گناہ بخش دے گا“ وہ ایرانی متحجب ہو کر کہنے لگا میں استاثی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! آپ نے فرمایا ”جو مسلمان مرد یا عورت سچے دل سے اور یقین کے ساتھ بسم اللہ پڑھا کرے گا تو اللہ اپنے فضل و کرم سے اس بندہ کو دوزخ سے آزاد کرے گا۔“

ہر غم، دکھ پریشانی سے نجات

امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ جس نے اپنے باہری دروازے پر ”بسم اللہ“ لکھ لیا وہ بلا کت سے (صرف دنیا میں) بے خوف ہو گیا۔ جو شخص کسی جانور پر سوار ہوتے وقت ”بسم اللہ“ اور ”الحمد للہ“ پڑھے تو اس جانور کے ہر قدم پر اس سوار کے حق میں ایک نیکی لکھی جائے گی اور جو شتی میں سوار ہوتے وقت ”بسم اللہ“ اور ”الحمد للہ“ پڑھے گا جب تک وہ اس میں سوار رہے گا اس کے واسطے نیکیاں ہی نیکیاں لکھی جائیں گی۔

استادہ بچے اور اس کے والدین کی مغفرت

بعض بہت ہی معتبر کتابوں میں لکھا ہے کہ ”جب استاد بچے سے کہتا ہے ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کہو تو استاد، بچے اور اس کے والدین کے لئے نجات لکھ دی جاتی ہے اور جب بندہ ”بسم اللہ“ پڑھتا ہے تو شیطان اس طرح گھمکتا ہے جس طرح سیمہ گھمکتا ہے۔“ اللہ کریم ہمیں بسم اللہ کی برکات و فضیلت کو پڑھ کر اس پر عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فرعون پر بسم اللہ کی برکت

”تفسیر کبیر“ میں امام فخر الدین رازی رحمہ اللہ نے لکھا ہے کہ فرعون نے خدائی دعویٰ سے پہلے ایک محل بنایا تھا اس کے باہر دروازے پر ”بسم اللہ“ لکھوائی تھی۔ اس کے بعد خدائی دعویٰ کیا اور پھر موسیٰ علیہ السلام نے تبلیغ توحید کی۔ اس نے

انکار کر دیا موسیٰ علیہ السلام نے بددعا کی اور کہا یا اللہ! اس کا بیڑہ غرق کر، جواب الہی آیا کہ اسے موسیٰ فرعون کا علاج تو ہلاکت ہی ہے لیکن دروازے پر ”بسم اللہ“ لکھی ہوئی ہے اسی کی برکت سے میرے عذاب سے بچا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے فرعون پر مکرم میں عذاب نہ آیا بلکہ وہاں سے نکال کر دیائے نیل میں ڈبو یا گیا اور اپنے انجام بد کو پہنچ گیا۔ (عرفان المقررین ص ۳۴)

ثواب بسم اللہ پر قبر میں رفع عذاب

ایک اللہ کے دوست ایک قبر پر گزرے۔ دیکھا کہ میت کو عذاب ہو رہا ہے واپسی پر پھر قبرستان سے گزرے اور اسی قبر پر گزر ہوا اور دیکھا کہ قبر سے عذاب رفع ہو گیا ہے اور قبر نور و نور ہو گئی ہے اور خدا کی رحمت کی بارش ہو رہی ہے بہت حیران ہوئے اور بارگاہ الہی میں التجا کی مجھے اس کا راز بتلایا جائے۔ جواب ملا اے روح اللہ! یہ قبر والا سخت گناہگار اور بدکردار تھا اسی وجہ سے عذاب میں مبتلا تھا لیکن اس نے اپنی نبی حالیہ چھوڑی تھی اس کی وفات کے بعد لاڑکا پیدا ہوا تھا وہ پرورش پاتا رہا آج صبح وہی لاڑکا اپنی والدہ کے کہنے پر اپنے استاد کے پاس گیا اور بسم اللہ کا سبق ملا وہ پڑھتا پڑھتا کھرک رہا ہے ہمیں حیا آئی کہ میں زمین کے اندر اس شخص کو عذاب دوں جس کا بچہ زمین پر میرا نام چپ رہا ہے۔ (عرفان المقررین ص ۳۵)

حضرت خالد بن ولیدؓ اور بسم اللہ کی برکت

میدان جنگ میں کفار نے مقابلہ کے وقت حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ سے یہ غرور باندھی کہ ہمارے پاس زہر کا پیالہ ہے اگر تم اس زہر کے پیالہ کو پی کر زندہ و سلامت رہے اور آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچے تو ہم جان لیں گے کہ واقعی آپ کا مذہب اسلام سچا ہے اس کا لانے والا محمد ﷺ عربی سچا ہے اس کو پیجئے والا عرش والا خدا حق ہے۔

”تفسیر حقانی“ میں یہ سارا واقعہ موجود ہے آپ نے ”بسم اللہ شریف“ پڑھ کر فوراً وہ پیالہ سارے کا سارا پی لیا۔ خدا کے فضل اور ”بسم اللہ“ کی برکت سے کچھ نہ ہوا۔ اس وقت کے تمام دشمن کلمہ طیبہ پڑھ کر اسلام کے گھٹان میں داخل ہو گئے۔

انہوں نے زہر پی لیا اور کچھ نہ ہوا۔ ہم تو ”بسم اللہ“ پڑھ کر بھاری غذا کھائیں وہ بھی ہضم نہیں ہوتی آج کل بعض لوگوں کا یہ اعتراض ہے تو جواب یہ ہے کہ وہ ”بسم اللہ“ خدا کا قرآن تھی اور خالد بن ولید صحابی رسول ﷺ اللہ کی پاک زبان تھی۔ تمام قرآنی دعائیں اور مسنون و طیفہ مثل کا توسل کے ہیں اور پڑھنے والے کی زبان مثل بندوق کے ہے کا توسل یقیناً شیر کو مارتا ہے۔ مگر جب راکھ اچھی ہو۔ دعائیں تو وہی ہیں لیکن ہماری زبانیں اصحاب رسول ﷺ جیسی پاک نہیں ہم اسی زبان سے دن رات جھوٹ، غیبت، غلط گوئی جکتے رہتے ہیں پھر وہ تاثیر اور برکت کہاں سے آئے۔ خدا عمل کی توفیق بخشے آمین۔ (عرفان المقررین ص ۳۶)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بسم اللہ کی تاثیر

بادشاہ روم ہرقل نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں خط لکھا کہ مجھے درد سر کی بہت شکایت ہے اور بڑی پرانی تکلیف ہے ہر قسم کے علاج کروائے مگر بے سود ثابت ہوئے تکلیف میں دن بدن اضافہ ہو رہا ہے، میرا ضرور کچھ علاج فرمائیے۔

خلیفہ ثانی جناب فاروق اعظم رضی اللہ عنہ نے ایک کپڑے کی ٹوٹی سلوا کر بھیجی جب بادشاہ وہ اوڑھتا تو آرام ہوتا اور جب اتار دیتا تو پھر درد ہوتی تھی۔ اس کو سخت تعجب ہوا اس نے ٹوٹی کو کھلوایا۔ دیکھا تو اس میں ایک پرچہ لکھا۔ جس میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ لکھا تھا یہ تمام بسم اللہ کی تاثیر تھی۔ (عرفان المقررین ص ۳۷)

معراج مصطفیٰ ﷺ اور مقام بسم اللہ

جب خاتم المرسلین جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو خدا نے معراج کرایا اور پھر

جنوں کی سرکائی تو وہاں چار نہریں ملاحظہ فرمائیں: ایک پانی کی دوسری دودھ کی تیسری شہد کی چٹی شراب کی اور جراثیل سے پوچھا یہ نہریں کہاں سے آ رہی ہیں جراثیل طبعی السلام نے کہا مجھے اس کا علم نہیں دوسرے نے کہا: ان کا منبع چلو میں آپ کو دکھاتا ہوں جہاں گئے وہاں درخت کے پاس ایک عمارت تھی اور دروازہ پر قفل پڑا ہوا تھا اس کے نیچے سے چاروں نہریں نکل رہی تھیں فرشتے سے کہا قفل کھولو اس نے کہا: چاہی آپ کے پاس ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ”بسم اللہ“ پڑھی دروازہ فوراً کھل گیا اندر گئے ملاحظہ کیا کہ اندر چار ستون ہیں اور چاروں ستونوں پر پوری ”بسم اللہ“ درج ہے اور ”بسم اللہ“ کی میم سے پانی کی نہر اچھل رہی ہے اللہ کی ”م“ کے نیچے دودھ کی نہر بہ رہی ہے اور الرحمن کی ”میم“ کے نیچے شہد کی نہر اور الرحیم کی ”میم“ کے نیچے سے شراب کی نہر نکل رہی ہے حضور شافع یوم النشور صلی اللہ علیہ وسلم حیران و پریشان رہ گئے اندر سے آواز آئی کہ اے میرے محبوب! جو آپ کا ایماندار امتی ”بسم اللہ“ حضور تکب سے پڑھے گا وہ ان کا ہتھار ہوگا۔ (عرفان المشرقین ص ۷۳)

بشرحانی رحمہ اللہ کا ادب پر مقام پاجانا

اللہ تعالیٰ کے نیک اور صالح بندے حضرت علی ہجویری رحمہ اللہ جنہیں لوگ ”داتا صاحب“ کہتے ہیں۔ حضرت علی ہجویری رحمہ اللہ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ”کشف المحجوب“ میں ایک دلی کمالی حضرت بشرحانی رحمہ اللہ کی توبہ کا واقعہ بیان فرمایا ہے کہ بشری ایک نوجوان شراب کا دلدادہ تھا اور ہر عیب گناہ اور نقص اس میں پایا جاتا تھا۔

ایک دفعہ کا واقعہ ہے کہ بشر شراب خانہ سے مستی کی حالت میں کہیں جا رہا تھا کہ اسے زمین پر گر دوغبار اس اٹا ہوا کاغذ کا ایک ٹکڑا نظر آیا۔ اس نے اسے اٹھا کر دیکھا تو اس پر لکھا ہوا تھا ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ (وہ نوجوان اس گردوغبار والے کاغذ پر اللہ تعالیٰ کا نام دیکھ کر پریشان ہوا اور دل میں خیال کیا کہ میرے اللہ کے مبارک

نام کی کس قدر توجہ رہی ہے) اس کاغذ کو پاک کیا۔ بڑی تعظیم کے ساتھ اسے اٹھایا۔ عطر لگا یا اور انتہائی ادب و احترام کے ساتھ ایک بلند اور پاکیزہ جگہ پر رکھ دیا۔ اسی رات جب یہ نوجوان نیند کی آغوش میں گیا تو خواب کی حالت میں اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے آواز اور خوشخبری سنائی دی۔ ”یا بشر طیبہت اسمی فبعضتی لاطہین السمعت فی الدنیا والاخرہ“ اے بشر! تو نے میرے نام کو خوشبو لگا کر معطر کیا۔ مجھے اپنی عزت و جلال کی قسم! میں تیرے نام کو دنیا اور آخرت میں معطر کر دوں گا۔ (نیند سے بیدار ہو تو یہ اور خوشخبری سن کہ بسم اللہ اور میرے نام کے احترام کی وجہ سے میں نے تیرے پچھلے تمام گناہوں کو معاف فرما دیا ہے اور میں نے تیرے نام کو ایسا باعث بنادیا ہے کہ جو بھی تیرا نام سے گا اپنے دل میں راحت محسوس کرے گا۔) کشف المحجوب مترجم صفحہ نمبر 159 تفسیر قرطبی جلد 91

آپ نے غور فرمایا کہ بسم اللہ کے احترام ادب عزت توفیق تکریم اور تعظیم کی وجہ سے رب تعالیٰ نے ایک شرابی اور کناہ گار کے تمام گناہوں کو معاف کر کے اسے اپنا دوست اور ولی بنادیا اور اس کے نام کو عزت و احترام عطا فرمایا۔ سبحان اللہ۔

حیران میر اور اہمیت بسم اللہ

بعض اسلاف سے منقول ہے کہ اللہ تعالیٰ نے لوح و قلم کی تخلیق کے بعد جو سب سے پہلے تحریر لکھوائی وہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ تھی۔ سبحان اللہ! یہ ”بسم اللہ“ کی فضیلت اور عظمت کی سب سے بڑی دلیل ہے کہ کائنات میں جو سب سے پہلی تحریر وجود میں آئی وہ ”بسم اللہ“ تھی چنانچہ حضرت مکرّمہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ ”اول ما خلق الله اللوح والقلم“ کہ اللہ کریم نے سب سے پہلے لوح (یعنی لوح محفوظ) اور قلم کو پیدا فرمایا۔ فاول ما كتب على اللوح ”بسم الله الرحمن الرحيم“ پس اس لوح پر جو چیز سب سے پہلے لکھی گئی وہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ہے۔ لہذا اللہ تعالیٰ نے اس آیت مبارکہ کو اس کے

پڑھنے والے کے لیے امن و امان کا باعث بنا دیا۔
(خطبات سورہ فاتحہ ص 60 تا 63 بحوالہ غنیۃ الطالبین اردو عربی ص 202)

محبوب سبحانی اور بسم اللہ کی اہمیت

بسم اللہ کی برکات فضائل اور اس کے اثرات و ثمرات کو سمجھنے کیلئے اس بات کو بھی ذہن نشین کریں کہ شیطان لعین کو بسم اللہ سے بڑی ضد و عداوت اور دشمنی ہے کیونکہ جہاں بسم اللہ پڑھی جائے گی، وہاں برکات کا نزول ہوگا، وہاں رحمتیں اتریں گی، سکون و اطمینان حاصل ہوگا، گناہ معاف ہوں گے، جہنم سے آزادی کا اعلان ہوگا۔ جنت کے دخول کی بشارت سنائی جائے گی اور یہ ساری چیزیں ابلیس کیلئے موت کا پیغام ہیں اس لیے شیطان جب کسی کو بسم اللہ پڑھتے ہوئے دیکھتا ہے تو روٹتا، پیٹتا اور چیخیں مارتا ہوا وہاں سے بھاگ کھڑا ہوتا ہے۔ اپنے سر پر ٹپٹی ڈالتا اور بسم اللہ کی برکت والی سرزمین سے دور چلا جاتا ہے۔ حضرت محبوب سبحانی الشیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ نے اپنی مشہور زمانہ کتاب ”غنیۃ الطالبین“ میں فرمایا ہے کہ ابلیس لعین نے اپنی زندگی میں تین مرتبہ ایسا نوحہ اور ماتم کیا ہے اور ایسا شدید رویا اور پیٹا ہے کہ اس طرح کسی نہیں رویا۔ آپ حضرات توجہ فرمائیں تو میں ابلیس کے رونے کے مقامات عرض کرنے والا ہوں۔

1- حنین لعن و آخر جن من ملکوت السماء۔ جب ابلیس کو لعنتی قرار دے کر بارگاہ الہی فرشتوں کی محبت اور آسمان کی رہائش سے نکال دیا گیا تو وہ ایسا رویا کہ اس جیسا کہ میں نے روایا تھا۔

2- حنین ولد النبی ﷺ۔ جب امام الرسول رحمت عالم پیغمبر و جہاں اور سرور کون و مکان جناب محمد مصطفیٰ کی ولادت باسعادت ہوئی اور شیطان لعین کو یقین ہو گیا کہ اب روئے زمین پر توحید کا پرچم لہرائے گا تو ابلیس یہ تصور کر کے آنحضرت

ﷺ کی ولادت مبارک کے دن اتار دیا کہ اس نے درود کو برا حال کر لیا۔

3- حنین أنزلت فاتحة الكتاب لكون بسم الله الرحمن الرحيم۔ اور ابلیس کی زندگی میں تیسرا وہ موقع جب اسے بہت رونا آیا اور وہ اپنی سسکیوں اور چیخوں پر قابو نہ رکھ سکا۔ وہ دن تھا جس دن اللہ تعالیٰ نے امام کائنات حضرت محمد رسول اللہ ﷺ پر سورہ فاتحہ کا نازل فرمایا۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ سورہ فاتحہ میں شیطان کو رلانے والی کون سی چیز ہے۔ جواب آیا ”لکون بسم الله الرحمن الرحيم“ کیونکہ سورہ فاتحہ کے شروع میں بسم اللہ ہے۔ اس بسم اللہ کی وجہ سے انہیں اتار دیا کہ اپنے آنسوؤں پر ضبط نہ رکھ سکا۔ کیونکہ اسے بسم اللہ کی برکات اثرات اور ثمرات کا علم ہو چکا تھا۔

(خطبات سورہ فاتحہ ص 67 تا 69)

”غنیۃ الطالبین“ میں بسم اللہ کی برکت

بزرگان محترم! حضرت موسیٰ علیہ السلام کی عظیم الشان کامیابی فرعون کی ذلت آمیز شکست اور جادو گروں کے قبول ایمان نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کی دیگر کامرانیوں کو ”بسم اللہ“ کی برکات اور ”بسم اللہ“ کے ثمرات قرار دیتے ہوئے حضرت الشیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔ ”فأنزلت علی موسى فی الصحف فیها قهر فرعون وسعرتہ وهامان وجنوده وقارون واتباعه“ (غنیۃ الطالبین صفحہ 202)

ترجمہ: پس یہ بسم اللہ حضرت موسیٰ علیہ السلام پر ان کے صحیفوں میں نازل فرمائی اور انہیں اس کے پڑھنے کی برکت سے فرعون اور اس کے جادو گروں ہامان اور اس کے لشکر اور قارون اور اس کے فرمانبرداروں پر غلبہ عطا ہوا اور ہر میدان میں فتح نصیب ہوئی۔ سبحان اللہ۔ (خطبات سورہ فاتحہ ص 79)

حضرت یحییٰ علیہ السلام اور اسم اللہ کی برکت

برادرانِ گرامی! بسم اللہ الرحمن الرحیم کی برکات، اثرات اور ثمرات کا موضوع خاص طویل ہو گیا ہے مگر ہم اسے مزید طوالت کی طرف لے جانے کی بجائے اختصار اور اشارات پر اکتفا کرتے ہوئے حضرت یحییٰ علیہ السلام کی زبان مقدس سے ”بسم اللہ“ کے فوائد کا تذکرہ ضروری سمجھتے ہیں۔ حضرت یحییٰ علیہ السلام اللہ تعالیٰ کے جلیل القدر پیغمبر اور رسولِ برحق ہیں۔ آپ کی ولادت، کفالت، نبوت، رسالت، پچپن، جوانی، شباب اور ارتقا علی السواء اللہ تعالیٰ کی قدرت کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یحییٰ علیہ السلام کو جو عظیم معجزات آیات اور نشانات عطا فرما رکھے تھے۔ ان میں سے ایک بسم اللہ الرحمن الرحیم تھی جب یہ آیت مبارکہ حضرت یحییٰ علیہ السلام پر نازل فرمائی گئی تو آپ بے حد سرور ہوئے۔ آپ نے اپنے اصحابوں اور حواریوں کو اس کے نزول کی نشانات اور خوشخبری سنائی۔ اللہ اعلم الحاکمین نے بذریعہ وحی آپ علیہ السلام کو مطلع فرمایا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم ”آیاتِ امان“ یعنی امن و سلامتی والی آیت ہے۔ لہذا اٹھنے، بیٹھنے، سوتے، جاگتے، چلتے، پھرتے، چڑھتے، اترتے، آتے جاتے غرض ہر وقت اس کی تلاوت کیا کریں کیونکہ:

”من وافا یوم العیامۃ وفی مصیفة بسم اللہ الرحمن الرحیم ثمان مائة مرقہ کلن مومنانی و یرو بہیقی اعتقنہ من النار و ادخلتہ الجنة“

(غنیۃ الطالبین عربی اردو حصہ 203 فصل اخر فی فضل بسم اللہ)
ترجمہ: قیامت کے دن جس شخص کے نامہ اعمال میں بسم اللہ الرحمن الرحیم کا آٹھ سو مرتبہ پڑھنا لکھا ہو یا پانچ سو مرتبہ پڑھنا ہو اور اس کا مجھ پر اور میری ربوبیت پر ایمان ہو تو میں اسے آگ کے عذاب سے آزاد کر کے جنت کا داغیہ نصیب فرما دوں گا۔

کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ

کوشش فرمائیے کہ توحید خداوندی کا عقیدہ اپنایا جائے۔ آمحضرت علیہ السلام کی

ختم نبوت پر یقین پختہ کیا جائے نیک اعمال کا ذخیرہ کیا جائے اور کثرت سے بسم اللہ کا وظیفہ پڑھا جائے اللہ کریم ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

(خطبات سورۃ فاتحہ ص 86-87)

بسم اللہ کے 19 حروف

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کل انیس حروف ہیں۔ (۱) باء (۲) سین (۳) میم (۴) الف (۵) لام (۶) حاء (۷) الف (۸) لام (۹) راء (۱۰) حاء (۱۱) میم (۱۲) الف (۱۳) نون (۱۴) الف (۱۵) لام (۱۶) راء (۱۷) حاء (۱۸) یا (۱۹) میم۔ اور قرآن حکیم نے بیان فرمایا ہے کہ جہنم کے نگران فرشتوں کی تعداد بھی انیس ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

سأصلیہ سقر ۵ وما أدرك ما سقر ۵ لا تبقي ولا تذر ۵ لواءہ
للشیر ۵ علیہا تسعة عشر ۵ (سورۃ مدثر آیت نمبر 26 تا 30)
ترجمہ: عنقریب ہم اسے ستر میں داخل کریں گے اور تمہیں کیا علم کہ ستر کیا ہے؟ وہ (آگ ہے) نہ باقی رکھے گی اور نہ چھوڑے گی اور مجلسِ کرسیاہ کر دے گی اور انیس داروغے مقرر ہیں۔

صحابی رسول ﷺ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا فرمان ہے کہ جو شخص قیامت کے دن جہنم کے انیس فرشتوں کی گرفت سے بچنا چاہتا ہے۔ وہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کا وظیفہ پڑھتا رہے تو اللہ تعالیٰ اسے آگ کے انیس فرشتوں کی پکڑ سے محفوظ فرمائے گا۔ سبحان اللہ۔ (خطبات سورۃ فاتحہ ص 87، بحوالہ تفسیر ابنِ قریب صفحہ ۲)

بسم اللہ پر چھ مرتبہ زاریاں

بسم اللہ کا پڑھنا کارِ ثواب، بسم اللہ کا لکھنا ذریعہ نجات اور بسم اللہ کا وظیفہ باعثِ برکات ہے۔ اس کی تلاوت کے اجر و ثواب کا ذکر کرتے ہوئے مشہور صحابی رسول حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ:

قال رسول الله ﷺ من قرء بسم الله الرحمن الرحيم كتب الله له بكل حرف اربعة الاف حسنة ومحا عنه اربعة الاف سيئة ورفع له اربعة الاف درجة. (تفسیر فتح القدیر ص 19 ج 1)
ترجمہ: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص بسم اللہ الرحمن الرحیم کی تلاوت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ بسم اللہ کے ہر حرف کے بدلے میں اس کے نامہ اعمال میں چار ہزار نیکیاں درج فرمادیتا ہے اور اس کے چار ہزار گناہ معاف فرمادیتا ہے اور اس کے چار ہزار درجات بلند فرمادیتا ہے۔

برادران گرامی! ”بسم اللہ“ کی تلاوت کے ثواب اور اجر پر آپ غور فرمائیں کہ رسول اکرم ﷺ نے یہ نہیں فرمایا کہ پوری ”بسم اللہ“ پڑھنے والے کو چار ہزار نیکیاں ملتی ہیں۔ چار ہزار گناہ معاف ہوتے اور چار ہزار درجات بلند ہوتے ہیں۔ بلکہ فرمایا کہ بسم اللہ کے ہر حرف کے بدلے میں اس کے قاری کو یہ مرتبہ اور مقام نصیب ہوتا ہے۔ سبحان اللہ۔

آپ کو یاد ہوگا کہ میں نے عرض کیا کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کے کل 19 حروف ہیں۔ اب آپ انہی کو چار ہزار سے ضرب دیں تو آپ حیران رہ جائیں گے کہ ایک دفعہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھنے سے چھبتر ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ چھبتر ہزار گناہ معاف ہوتے ہیں اور اسے پڑھنے والے کو چھبتر ہزار درجات بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ سبحان اللہ۔ سبحان اللہ۔

”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ ایسا عظیم بابرکت اور مہتمم بالشان وظیفہ ہے کہ جس مقام پر اسے پڑھا جائے وہاں کے پہاڑ درخت زمین اور دوسری اشیاء بھی ذکر الہی میں معروف ہو جاتی ہیں۔

ام المؤمنین حضرت عائشہ مدینۃ طاہرہ مطہرہ زاکیۃ مرکزہ فقہیہ محدثہ معلۃ مہذبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ

لما نزلت بسم الله الرحمن الرحيم ضعت الجبال حتى سمع اهل مكة دويها فقالوا اسعر محمدان الجبال. فبعث الله دخانا حتى اظل على اهل مكة فقال رسول الله ﷺ من قرء بسم الله الرحمن الرحيم موقنا سمعت معه الجبال الا انه لا يسمع ذالك منها. (تفسیر فتح القدیر ص ۱۹ ج ۱)

ترجمہ: جب بسم اللہ الرحمن الرحیم کا نزول ہوا تو پہاڑوں نے زور سے (بسم اللہ کی) آواز نکالی۔ یہاں تک کہ پہاڑوں کی اس آواز کو اہل مکہ نے بھی سنا تو انہوں نے (اسے) بسم اللہ کی برکت اور نبی اکرم ﷺ کا معجزہ قرار دینے کی بجائے یہ کہا کہ محمد ﷺ نے پہاڑوں پر جادو کر دیا ہے پس اللہ تعالیٰ نے اہل مکہ پر ایک دھواں بھیجا جس نے تمام اہل مکہ کو گھیرے میں لے لیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص یقین کامل کے ساتھ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھتا ہے تو اس کے ساتھ پہاڑ بھی رب تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتے ہیں مگر وہ ان پہاڑوں کی آواز نہیں سن سکتا۔ سبحان اللہ

بسم اللہ ہر مشکل سے نکلنے کا وظیفہ

محترم حضرات! ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھنے سے کام میں برکت برزق میں وسعت معاملات میں آسانی مشکلات سے نجات پریشانیوں سے چھٹکارا اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رب العزت کی قربت نصیب ہوتی ہے اور بسم اللہ کا وظیفہ کرنے والا مسلمان اللہ رب العالمین کے اس قدر قریب ہوتا ہے کہ اس سے زیادہ قرب کا تصور بھی نہیں کیا جاسکتا۔

نا امید افراد کیلئے بسم اللہ کا وظیفہ

نبی مکرم ﷺ کے چچا زاد بھائی اور اول مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ ذکر فرماتے ہیں کہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ نے نبی محترم

بسم اللہ الرحمن الرحیم کے بارے میں دریافت کیا تو رسول معظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بسم اللہ تعالیٰ کے اسماء حسنیٰ (خوبصورت ناموں) میں سے ایک نام ہے اور اس کے (پڑھنے والے) اور اللہ تعالیٰ کے بڑے نام کے درمیان اتنا (نہ ہونے کے برابر) ہی فاصلہ ہوتا ہے جتنا آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کے درمیان ہوتا ہے۔

یعنی جس طرح آنکھ کی سفیدی اور سیاہی کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔ اسی طرح بسم اللہ کے قاری اور رب تعالیٰ کے تعلق کے درمیان کوئی فاصلہ نہیں ہوتا۔ بسم اللہ کا وظیفہ کرنے والا اپنے منہ سے کلمات بعد میں ادا کرتا ہے۔ اس کا رب اس کی دعا کو پہلی درجہ قبولیت عطا فرمادیتا ہے۔ سبحان اللہ۔

ایسے لوگ جن کا گھر اور شکوہ ہی یہ ہوتا ہے کہ رب العزت ہماری توسل سنا ہی نہیں ہے۔ نعوذ باللہ۔ وہ ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ کو حرز جان بنالیں۔ انشاء اللہ ان کی دعائیں قبول و منظور ہوں گی۔ (خطبات سورہ فاتحہ ص 93 تا 94)

منیٰ میں شفاء

اگر میں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث مبارکہ کی روشنی میں کہوں کہ ”بسم اللہ“ کی برکت سے اللہ تعالیٰ منیٰ میں شفاء پیدا فرمادیتا ہے تو یقیناً مبالغہ نہ ہوگا۔

☆ حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی پانی کے سیلاب سے محفوظ رہی تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے۔

☆ حضرت ابراہیم علیہ السلام کیلئے نازک گزار بنایا گیا تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے۔

☆ حضرت آدم علیہ السلام نے اپنی اولاد کو بخشش کی نوید سنائی تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے۔

☆ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کیلئے بارہ راسے بنائے گئے تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے۔

☆ فرعون کو ایک عرصے تک ہلاکت سے بچایا گیا تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے۔

☆ حضرت سلیمان علیہ السلام کیلئے ملکہ سبأ کو مطیع بنایا گیا تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے۔

☆ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے نجات کی بشارت سنائی تو ”بسم اللہ“ کی برکت سے

☆ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو شفاء عطا فرمائی گئی تو بسم اللہ کی برکت سے۔

جورب العزت بسم اللہ کی برکت سے یہ سارے اور ان جیسے لاکھوں دوسرے کام کر سکتا ہے۔ وہی اللہ کریم اگر چاہے تو بسم اللہ کی برکت سے ”منیٰ میں شفاء“ بھی پیدا فرما سکتا ہے، سبحان اللہ، وما ذالک علی اللہ بعزیز“ اور یہ اللہ تعالیٰ کیلئے کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ سبحان اللہ۔ (خطبات سورہ فاتحہ ص 121 تا 123)

حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان

تفسیر الموسوم بہ فتح العزیز میں حضرت شاہ عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے لکھا ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب بندہ وضو کرتا ہے اگر ابتداء میں ”بسم اللہ الرحمن الرحیم“ پڑھتا ہے جب تک وضو کرتا رہے گا فرشتے اس کے نامہ اعمال میں نیکیاں لکھتے رہیں گے۔

حضرت ابن مبارک رحمہ اللہ کا قول

رحمن وہ ہے جو اس سے سوال کریں اس کو پورا کرے۔ رحیم اس کو کہتے ہیں جو اس سے کچھ طلب نہ کریں ناخوش ہو اور غصہ میں آجائے۔

بیڑی میں شامل تیسری نبوی دعا ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ ہے اب میں اس کے کچھ فضائل آپ کی خدمت میں عرض کیے دیتا ہوں جس سے آپ کو اندازہ ہوگا کہ یہ عمل کتنے کمالات کا مجموعہ ہے۔

لاحول ولا قوة الا باللہ کے فضائل ۳

اس مبارک کلمہ کے فضائل و فوائد بہت سارے نصوص شرعیہ میں وارد ہوئے ہیں، جو اس کی عظمت و شرف و فضل و رفعت شان پر دلالت کرتے ہیں، درحقیقت اس مبارک کلمہ کے فضائل و فوائد و ثمرات و برکات و اثرات بے شمار ہیں، جس کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ثناء نہیں کر سکتا، اس کے معانی و حقائق و آثار ایمان و توحید کو مزید تقویت دیتے ہیں، اور دل کو سکون و طمانیت سے اور سینے کو نور و انشراح سے بھر دیتے ہیں، اور یہ سب کچھ اس کو حاصل ہوگا جو اس عظیم کلمہ کے معنی میں تدبر و فکر اور اس کے عظیم الشان فضائل کے استحضار کے ساتھ پڑھے، چار کلمات مبارکہ (سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) کی فضیلت میں وارد شدہ احادیث میں سے کئی احادیث میں چار کلمات کے ساتھ (لا حول ولا قوة الا باللہ العلی العظیم) کے الفاظ بھی وارد ہوئے ہیں، اور مستقل طور پر صرف اس کلمہ کے فضائل بھی بہت ساری احادیث مبارکہ میں ثابت ہیں، اور عمومی طور اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم صحیح احادیث میں آیا ہے، اور مختلف احوال و واقعات میں بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب آئی ہے۔

لاحول ولا قوة الا باللہ کا معنی

لغت میں (الحول) کا معنی قوت اور تعمیر اور حرکت و انقلاب وغیرہ آتا ہے، یہاں اس کا معنی حرکت و تحریک ہے، جیسے لغت میں (حال الرجل و حال الشخص) کہا جاتا ہے، جب کوئی آدمی حرکت کرے، اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہو جائے۔ اور (القوة) کا لغوی معنی شدت و سختی ہے، جو ضعف و کمزوری کا ضد ہے، جیسے لغت میں مضبوط اور طاقت ور شخص کے لیے کہا جاتا ہے (قوی الرجل فهو قوی و تقوی و اقوی ای صار ذا شدة) اور کہا جاتا ہے (قوة الله) یعنی

اللہ تعالیٰ نے اس کو قوت و طاقت عطا کی ہے۔

لہذا ”لا حول ولا قوة الا باللہ“ کا معنی ہوگا، کہ کوئی ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل نہیں ہو سکتا، اور کوئی حرکت و تحریک نہیں کر سکتا، اور نہ بندہ کو کسی کام کرنے پر قدرت و طاقت ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت و توفیق سے۔

سلف صالحین کے اقوال مبارکہ

- 1) سلف صالحین اور اہل علم سے اس کلمہ کے معنی میں کئی اقوال منقول ہیں، اور تقریباً سب قریب المعنی ہیں، عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کا معنی مروی ہے کہ
- 2) نہیں ہے کتنا ہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی عصمت و توفیق سے۔
- 3) نہیں ہے نیکی و اطاعت کی قوت مگر اللہ تعالیٰ کی إلماعت و توفیق سے۔

عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بعض دیگر سلف سے بھی تقریباً اسی طرح کا قول منقول ہے، لغت کے مشہور امام ابو الہیثم الرازی رحمہ اللہ ”لا حول ولا قوة الا باللہ“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ”الحول“ کا معنی حرکت ہے، گویا کہ قائل جب ”لا حول ولا قوة“ پڑھتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ نہیں ہے کوئی حرکت و استطاعت مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت و ارادہ سے۔

بعض حضرات نے کہا کہ معنی یہ ہے کہ شر کے دفع کرنے میں اور خیر کے حاصل کرنے میں بندہ کی کوئی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت و توفیق سے۔ یعنی بندہ اپنے امور میں کسی چیز کا مالک نہیں ہے، نہ شر کو دفع کر سکتا ہے، نہ خیر حاصل کر سکتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے ارادہ و توفیق سے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی ”شرح صحیح مسلم“ میں ان اقوال کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا ”وكله منتقار“، یعنی سب اقوال معنی کے اعتبار سے تقریباً ایک ہیں۔

لاحول ولا قوة الا باللہ کے فضائل

اس مبارک کلمہ کے فضائل و فوائد بہت سارے نصوص شرعیہ میں وارد ہوئے ہیں، جو اس کی عظمت و شرف و فضل و رفعت شان پر دلالت کرتے ہیں، درحقیقت اس مبارک کلمہ کے فضائل و فوائد و ثمرات و برکات و اثرات بے شمار ہیں، جس کو سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی ثناء نہیں کر سکتا، اس کے معانی و حقائق و آثار ایمان و توحید کو مزید تقویت دیتے ہیں، اور دل کو سکون و طمانیت سے اور سینے کو نور و انشراح سے بھر دیتے ہیں، اور یہ سب کچھ اس کو حاصل ہوگا جو اس عظیم کلمہ کے معنی میں تدبر و فکر اور اس کے عظیم الشان فضائل کے استحضار کے ساتھ پڑھے، چار کلمات مبارکہ (سُبْحَانَكَ اللَّهُ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ) کی فضیلت میں وارد شدہ احادیث میں سے کئی احادیث میں چار کلمات کے ساتھ (لا حول ولا قوة الا باللہ العلیٰ العظیم) کے الفاظ بھی وارد ہوئے ہیں، اور مستقل طور پر صرف اس کلمہ کے فضائل بھی بہت ساری احادیث مبارکہ میں ثابت ہیں، اور عمومی طور اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم صحیح احادیث میں آیا ہے، اور مختلف احوال و واقعات میں بھی اس کے پڑھنے کی ترغیب آئی ہے۔

لاحول ولا قوة الا باللہ کا معنی

لغت میں (الحول) کا معنی قوت اور تغیر اور حرکت و انقلاب وغیرہ آتا ہے، یہاں اس کا معنی حرکت و تحریک ہے، جیسے لغت میں (حال الرجل و حال النفس) کہا جاتا ہے، جب کوئی آدمی حرکت کرے اور ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف منتقل ہو جائے۔ اور (القوة) کا لغوی معنی شدت و سختی ہے، جو ضعف و کمزوری کا ضد ہے، جیسے لغت میں مضبوط اور طاقت ور شخص کے لیے کہا جاتا ہے (قوی الرجل فهو قوٌّ و تقوًی و اقوًی ای صار ذا شدّة) اور کہا جاتا ہے (قوّة اللہ) یعنی

اللہ تعالیٰ نے اس کو قوت و طاقت عطا کی ہے۔

لہذا ”لا حول ولا قوة الا باللہ“ کا معنی ہوگا، کہ کوئی ایک حال سے دوسرے حال کی طرف منتقل نہیں ہو سکتا، اور کوئی حرکت و تحریک نہیں کر سکتا، اور نہ بندہ کو کسی کام کرنے پر قدرت و طاقت ہے، مگر اللہ تعالیٰ کی مدد و نصرت و توفیق سے۔

سلف صالحین کے اقوال مبارکہ

- سلف صالحین اور اہل علم سے اس کلمہ کے معنی میں کئی اقوال منقول ہیں، اور تقریباً سب قریب المعنی ہیں، عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس کا معنی مروی ہے کہ
- (۱) نہیں ہے گناہوں سے بچنے کی طاقت مگر اللہ تعالیٰ کی عصمت و توفیق سے۔
 - (۲) نہیں ہے نیکی و اطاعت کی قوت مگر اللہ تعالیٰ کی إعانت و توفیق سے۔

عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے اور بعض دیگر سلف سے بھی تقریباً اسی طرح کا قول منقول ہے، لغت کے مشہور امام ابو الہیثم الرازی رحمہ اللہ ”لا حول ولا قوة الا باللہ“ کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ ”الحول“ کا معنی حرکت ہے، گویا کہ قائل جب ”لا حول ولا قوة“ پڑھتا ہے، تو وہ کہتا ہے کہ نہیں ہے کوئی حرکت و استطاعت مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت و ارادہ سے۔

بعض حضرات نے کہا کہ معنی یہ ہے کہ شر کے دفع کرنے میں اور خیر کے حاصل کرنے میں بندہ کی کوئی طاقت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی قدرت و توفیق سے۔ یعنی بندہ اپنے امور میں کسی چیز کا مالک نہیں ہے، نہ شر کو دفع کر سکتا ہے، نہ خیر حاصل کر سکتا ہے، مگر اللہ تعالیٰ کے ارادہ و توفیق سے۔

امام نووی رحمہ اللہ نے اپنی ”شرح صحیح مسلم“ میں ان اقوال کو ذکر کرنے کے بعد فرمایا ”وکلّھ متقارب“، یعنی سب اقوال معنی کے اعتبار سے تقریباً ایک ہیں۔

معانی و معارف اور توحید کا ایک سمندر

در اصل اس عظیم کلمہ کے حروف اگرچہ کم ہیں، اور زبان پر بڑا آسان ہے، لیکن اس میں معانی و معارف کا ایک سمندر بند ہے، یہ کلمہ سارا کا سارا توحید پر مبنی ہے، اور اس میں تضاد و قدر پر ایمان کا اعتراف بھی ہے، اور یہ کلمہ اللہ تعالیٰ کی طرف اپنے آپ کو سہرہ کر دینے کا کلمہ ہے، اور اس میں اللہ تعالیٰ پر ایمان و یقین کا اعتراف ہے، اور اس کی طرف کامل فقر و احتیاج کا اظہار ہے، اس کلمہ میں دلالت ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات فنی ہے، اور سب مخلوقات ہر حال میں اسی کے تغیر و محتاج ہیں، اور اس میں اقرار ہے کہ اس کائنات میں صرف اور صرف اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہی حقیقی متصرف ہیں اور کائنات کے تمام نظام کا مدبر وہی ہے، اور سب امور عالم اسی کے قبضہ قدرت اور بادشاہی کے نیچے ہیں اور وہی اکیلا تمام جہانوں کا خالق و مالک ہے اور وہی تمام صفات کمال و اوصاف عظمت و جلال سے محض ہے اور اس کلمہ میں واضح دلالت ہے کہ عالم غلوی و عالم غفلتی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت و توقیف کے بغیر کوئی حرکت و جھول نہیں کر سکتا، پھر یہ ”حَوْلٌ“ صرف معصیت کے ساتھ خاص نہیں ہے، اسی طرح ”قُوَّةٌ“ صرف طاعت کے ساتھ خاص نہیں ہے، بلکہ یہ دونوں عام ہیں۔

جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ

ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم لوگ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک سفر میں تھے، جب ہم لوگ بلندی پر چڑھتے تو تکبیر کہتے تھے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اے لوگو! اپنی جانوں پر نرمی کرو، اس لئے کہ تم کسی سہرے اور غائب کو نہیں پکارتے، بلکہ تم اس کو پکارتے ہو، جو سننے والا اور دیکھنے والا ہے، (مسلم کی روایت میں ہے کہ جس کو تم پکارتے ہو وہ تمہاری سواری کے گردن سے بھی زیادہ تمہارے قریب ہے) پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم میرے

پاس تشریف لائے اور میں اپنے دل میں ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھ رہا تھا، تو آپ نے فرمایا اے عبداللہ بن قیس ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھ اس لئے کہ وہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، یا (راوی کو شک ہے کہ) آپ ﷺ نے فرمایا کہ میں کیا تمہیں ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے وہ ہے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

(رواہ البخاری و مسلم و عند الترمذی فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إن ربکم لیس بأهم ولا غائب هو بینکم و بین ردوس و حالکم الخ)

ابو ذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: کیا تمہیں جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ، فرمایا ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“

(رواہ احمد و ابن ماجہ و قال البوصیدی فی مصباح الزجاجة هذا إسناد صحیح رجالہ ثقات)

عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرمایا کہ میں ابوا یوب الا نصاری رضی اللہ عنہ سے ملا تو انہوں نے فرمایا کہ کیا میں تجھے اس چیز کا حکم نہ کروں جس کا حکم مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دیا تھا؟ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ کثرت سے پڑھو کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(رواہ ابن ابی شیبہ فی مصنفہ کتاب الزہد)

کنز کا معنی

کنز وہ عمدہ و قیمتی و اہم اور جمع شدہ مال ہوتا ہے، جس کو اس کی نفاست اور عمدگی اور خوبصورتی کی وجہ سے محفوظ کیا جاتا ہے، اور اکثر لوگوں سے چھپا کر رکھا جاتا ہے،

مطلب یہ ہے کہ ان مبارک کلمات کا اہل وارث ثواب جنت میں ذخیرہ ہوگا اور اس کا اجر و ثواب انتہائی عمدہ و اعلیٰ نہیں ہے، جس طرح کہ اسوال کا خزانہ عمدہ ہوتا ہے۔

”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ بکثرت پڑھنے کا حکم

حازم بن حرمہ الاسدی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گذرا، تو آپ ﷺ نے فرمایا اے حازم ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ بکثرت سے پڑھا کرو، کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ہے۔

(رواہ ابن ماجہ بسند صحیح)

فائدہ = رسول صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو کثرت سے پڑھنے کا حکم کریں اور پھر اس کو جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ بتائیں، تو یقیناً اس چیز میں خیر کثیر ہوتا ہے اور اس کے فوائد و برکات بے شمار ہوتے ہیں۔

جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ

قیس بن سعد بن معاویہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے ان کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم خدمت کے لیے بھیجا تھا، فرمایا کہ (ایک دفعہ) نبی صلی اللہ علیہ وسلم میرے پاس سے گذرے اور میں نے نماز پڑھ لی تھی۔

(حاکم و بیہقی کی روایت میں ہے کہ میں نے دو رکعت نماز پڑھ لی تھی، بیہقی کی دوسری روایت میں ہے کہ میں مسجد میں داخل ہوا اور دو رکعت نماز پڑھی اور میں لیٹ گیا) پس آپ نے مجھے اپنا ہاتھ (مبارک) مارا اور فرمایا کیا میں تمہیں جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ جنت کا دروازہ ہے۔

(رواہ الترمذی وقال هذا حسن صحیح، وأخرجہ ابن سعد وأحمد والنسائی والبیہقی فی شعب الإیمان والحاکم وقال هذا حدیث صحیح علی شرط الشيخین ولم یخرجاه)

معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھے جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ نہ بتاؤں؟ معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ نے کہا وہ کیا ہے؟ فرمایا وہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ ہے۔ (رواہ النسائی فی السنن الکبریٰ)

عرش کے نیچے جنت کا خزانہ

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے۔

(رواہ أبی داود الطیالسی فی مسندہ)

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے فرمایا کہ کیا میں تجھے ایسا کلمہ نہ بتاؤں جو عرش کے نیچے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے؟ وہ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ہے، بندہ جب یہ کلمات کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میرے بندے نے مجھ پر بھروسہ کیا اور (اپنے تمام معاملات) میرے سپرد کر دیئے۔ (رواہ إسحاق بن راہویہ فی مسندہ)

فائدہ = یہ ذکر جیل عرش الہی کے نیچے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے، اس عظیم فضیلت کو ذہن میں رکھیں، اور اس کو بکثرت پڑھنے کی کوشش کریں۔

جنت کے درخت اور ان کے سائے

ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ معراج کی رات میں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ملاقات حضرت ابراہیم علیہ السلام و علیہ الصلوٰۃ والسلام سے ہوئی تو انہوں نے فرمایا اے محمد ﷺ اپنی امت کو حکم دیں کہ جنت کی شجرکاری بکثرت کریں، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جنت کی شجرکاری کیا

ہے؟ تو فرمایا: "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ"

(آخر جہ اُحد والترمذی وصحہ ابن حبان)

مصائب اور بلاؤں کو کیسے دفع کریں؟

جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" کثرت سے پڑھو، کیونکہ یہ حضور کے ننانوے انواع و اقسام کو دفع کرتی ہے جس میں سے کم از کم حضور (غم) ہے۔

(رواہ الطبرانی فی معجمہ الصغير . قال عنہ ابو صیری فی إتحاف الخيرة المهرة بزوائد المسانيد العشرة... إسناده فيه مقال . بلهط أهدرواته قال الذهبي لا يعرف والخبر منكرو . وذكره ابن حبان فی الثقات . وبقای الإسناد ثقات) ننانوے بیماریوں کی دوا ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھے تو یہ اس کے لیے ننانوے بیماریوں کی دوا ہے جس میں (کم) درجے کی بیماری بھی ہے۔

(رواہ الطبرانی فی الدعاء وفي المعجم الأوسط والحاکم فی المستدرک وقال هذا حديث صحيح ولم يخرجاه . ورواہ ابن أبي الدنيا وغيرهم وحسنه السيوطي)

پریشان حال و مصیبت زدہ کیلئے ایک مستند نسخہ شفاء

پریشان حال و مصیبت زدہ لوگوں کے لیے یہ ایک مستند نسخہ شفاء ہے اور تمام امراض کا مجرب علاج ہے، یہ ہمارے گمراہ ہونے والے کی مصائب اور نقصان دینے والی چیزوں سے حفاظت کرتا ہے، پہلی حدیث میں یہی تصریح کی گئی ہے، اسی

طرح یہ کلمہ مصائب و بلاؤں کے واقع ہونے کے بعد بھی ان کو دفع کرتا ہے، جیسا کہ دوسری میں بیان ہوا کہ یہ ننانوے امراض کی شفاء دوا ہے جس میں ادنی مرض غم و پریشانی ہے، لہذا مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ اس کلمہ کا ورد کرے، تاکہ غم و پریشانی و فقر و محتاجی و امراض وغیرہ مصائب سے نجات و خلاصی حاصل کرے۔

فقر و تنگ دستی سے چھٹکارا

حضرت یحییٰ فرماتے ہیں کہ جو شخص "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا مَنْجَا مِنْ اللّٰهِ إِلَّا إِلَيْهِ" پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے ستر قسم کے نقصانات دور کر دیتے ہیں، ان ستر میں سے کم از کم اور ادنی مرتبہ کی مشکل فقر ہے۔

(رواہ الترمذی . وقال المنذرى فى الترغيب والترهيب بعد نقل كلام الترمذى هذا ما لفظه ورواه النسائى والبزار مطولا ورفعا ولا ملجأ من الله إلا إليه... ورواهما ثقات محتج بهم... ورواه الحاکم وقال صحيح ولا علة له)

فائدہ

مختول جلیل القدر تابعی ہیں، سوذان کے رہنے والے تھے، امام ابن شہاب الزہری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ علماء چار ہیں ابن المسیب رحمہ اللہ مدینہ میں اور شعبی رحمہ اللہ کوفہ میں اور حسن رحمہ اللہ بصرہ میں اور یحییٰ رحمہ اللہ شام میں، حضرت یحییٰ شام کے مفتی تھے اور اس وقت تک فتویٰ نہیں دیتے تھے یہاں تک کہ "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھ لیتے۔

مؤذن کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا

جب آدمی اذان سنے تو اس کا جواب ویسے ہی دے جیسا کہ مؤذن پڑھتا ہے، اور مؤذن جب (حی علی الصلاة) اور (حی علی الفلاح) پڑھے، تو اس کے جواب میں

(لا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ) پڑھے، باقی سارے کلمات کا جواب ایسا ہی دے، جیسے مومن پڑھتا ہے، جس سے دل سے اس طرح پڑھا، تو وہ جنت میں داخل ہوگا، مسلم میں حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کی حدیث میں یہی مروی ہے۔

(رواہ المسلم فی صحیحہ وأبو داود و ترمذی سننہ)

ہدایت، کفایت، حمایت اور مینیت ایسے حاصل ہوگی...

جو شخص گمراہی سے نکلے کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو ہدایت و کفایت و حمایت ملے گی اور شیطان کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

اس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گمراہی سے نکلے کے بعد بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھے تو اس کو کہا جاتا ہے (یعنی فرشتہ اس کو ندا کرتا ہے اے بندے) تیری (دنیوی و اخروی اہم امور کی) کفایت کر لی گئی، تجھے (دشمنوں کے شر سے) بچا لیا گیا، تجھے (مراعات مستقیم کی طرف) ہدایت دے دی گئی اور شیطان اس سے دور ہو جاتا ہے، (اس لیے جس آدمی کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہدایت و کفایت و حمایت و مینیت مل جائے تو پھر اس پر شیطان کا کوئی اثر نہیں چلتا) پھر شیطان دوسرے شیطان سے کہتا ہے کہ ایسے شخص سے تیرا کیا کام جس کو ہدایت دے دی گئی، اور جس کی کفایت کر لی گئی اور جس کو بچا لیا گیا؟ یعنی ان کلمات کی برکت سے۔

(رواہ الترمذی وأبو داود و زاد) فیقول له شیطان آخر کیف لك برجل قد هدى وكفى ووقی «ورواة النسائی وابن حبان وابن السكيت وغيرهم وقال الترمذی هذا حدیث حسن صحیح غریب لا نعرفه إلا من هذا الوجه)

تمام دنیوی و اخروی امور و مشکلات و حوائج کی کفایت

یہ مبارک کلمات پڑھنے اور یاد کرنے میں سکتے بہل و آسان ہیں اور فوائد و اثرات کے اعتبار سے کتنے عظیم الشان ہیں، ہر شخص اپنے گمراہی سے نکلنے کے بعد یہ مختصر کلمات پڑھنا ہمیشہ کا معمول بنائے، تاکہ ان عظیم بشارتوں کا مستحق ہو جو حدیث مذکور میں بیان ہوئے ہیں اور سنتِ مطہرہ پر عمل کی برکت سے زندگی خیر و برکت و ہدایت و نور سے بھرپور ہو جائے، سبحان اللہ ان کلمات کی عظمت و شرف و برکت و تاثیر کو بغور ملاحظہ کریں۔

جب بندہ یہ کلمات پڑھتا ہے تو فرشتوں کی طرف سے اس کو یہ بشارت سنائی جاتی ہے ہدایت و کفایت و وقیعت و خوشخبری ہے تیرے لیے اللہ تعالیٰ نے تجھے ہدایت دے دی اور تجھے مفلحین و کامیاب بندوں میں داخل کر دیا اور تیرے تمام دنیوی و اخروی امور و مشکلات و حوائج کی کفایت کا ذمہ لے لیا اور تجھے ہر برائی و شر اور تمام دشمنوں سے بچانے کا وعدہ کر لیا، یقیناً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک و سنور سننیں انتہائی مختصر و آسان ہیں اور بے شمار فضائل و برکات کی حامل ہیں۔ لہذا ہر مسلمان پر لازم و واجب ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام سنتوں کو دیکھے اور اس پر عمل کرے اور اپنے اہل و اولاد کو بھی سکھائے، کیونکہ روز قیامت جہاں انسان سے اپنے اعمال سے متعلق باز پرس ہوگی وہاں اہل و اولاد کے متعلق بھی پوچھ گچھ ہوگی۔

ہر فرس نماز کے بعد لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھنا

عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ ہر فرس نماز کے بعد جب سلام پھیرتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے: «لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخَيْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا تَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ الْبَغِيَّةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الْعِزَّةُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ

لَهُ الْبَیِّنَاتُ وَلَهُ تُجَرُّ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ وَاللَّهُ عَلِيمٌ غَلِيبٌ
نماز کے بعد یہ دعاء پڑھتے تھے۔

(رواہ مسلم فی صحیحہ و أحمد فی مسندہ والنسائی وأبو داؤد فی

سننہما)

سونے سے پہلے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جو شخص اپنی ہنر پر جاتے وقت یہ دعاء پڑھ لے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْجَنْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ. لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ تو اس کے سارے گناہ معاف کر دیے جائیں گے، اگرچہ سمندر کے جہاز کے برابر کیوں نہ ہوں۔

(آخر جہ ابن حبان فی صحیحہ والنسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن ابی شیبہ وغیرہم، وقد اختلف فی رفعہ ووقفہ وله حکم الرفع لأن مشلہ لا یقال من قبیل الرأی)

طواف کے دوران ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھنا

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سات چکر بیت اللہ کا طواف کیا اور کسی سے کوئی کلام نہ کرے، مگر صرف: سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ پڑھتا رہے تو اس کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔

(در' فائین حبان وابن ماجہ والطبرانی والمندری فی الترغیب)

نعمتوں کی حفاظت اور بقاء کا گامزن کارڈ

عقہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص کو اللہ کوئی نعمت عطا کرے اور وہ چاہتا ہو کہ وہ نعمت (اس کے پاس) باقی و برقرار رہے، تو اس کو چاہئے کہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ کثرت سے پڑھے، پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت پڑھی:

وَلَوْلَا إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
اور جب تو آتا تھا اپنے باغ میں کیوں نہ کہا تو نے ”مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ جو چاہے اللہ سو، طاقت نہیں مگر جو دے اللہ۔

(رواہ أبو القاسم الطبرانی فی المعجم الكبير والمعجم الأوسط)

فائدہ

یقیناً انسان کے پاس اللہ تعالیٰ کی بے شمار نعمتیں ہیں، سر تا پا اول تا آخر سب اسی کا دیا ہوا ہے، پھر کون انسان نہیں چاہتا کہ صحت و مال و اولاد و گھر بار وغیرہ نعمتیں اس کے برقرار رہیں؟ لہذا ذکر مبارک ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ ان نعمتوں کی حفاظت و بقاء کا ضامن ہے، کوئی ہے جو اس قیمتی خزانے کو اپنے لیے محفوظ کرے اور اس کے برکات و آثار کا مشاہدہ کرے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ اپنی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ بعض سلف نے فرمایا کہ جس کو اپنے حال یا مال یا اولاد میں سے کوئی چیز اچھی لگے، اس کو یہ نظر آئے تو وہ ”مَا شَاءَ اللَّهُ لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ پڑھے، اور یہی آیت کربیرہ سے ماخوذ ہے، اور اس بارے میں ایک حدیث مرفوعہ بھی وارد ہوئی ہے جس کو حافظ ابو یعلیٰ الموصلی نے اپنی ”مسند“ میں روایت کیا ہے۔

(آخر جہ الحافظ ابو یعلیٰ الموصلی فی مسندہ الخ..... تفسیر ابن کثیر)

جہنم کی آگ سے حفاظت ممکن ہے!

ابو سعید و ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص موت کے وقت "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" پڑھے تو جہنم کی آگ اس کو نہیں کھائے گی۔

(رواہ الطبرانی فی المعجم الأوسط والمعجم الصغير)

کیا آپ سحاب الدعوات بننا چاہتے ہیں...

عبادہ بن مسامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص رات کو اسے پڑھے:

"لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِطَابُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

پھر اس کے بعد پڑھے "اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي" یا کوئی دعا کرے، تو اس کی دعا قبول کی جائے گی، پھر اگر خوش کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول کی جاتی ہے۔

(رواہ البخاری فی کتاب التہجد وأصحاب السنن)

یہ ذکر انتہائی آسان ہے، ہر مسلمان اس کو یاد کر کے اپنا معمول بنائے اور حدیث میں بیان شدہ فضائل و برکات حاصل کرے، حدیث کے ظاہری الفاظ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ رات کو کسی سبب سے یا بغیر سبب بیدار ہو جائے دونوں صورتوں میں یہ ذکر پڑھے اور پھر اپنے شخص کے لیے قبولیت دعا اور قبولیت نماز کی جتنی بشارت بالفاظ صریح حدیث میں موجود ہے، اور حدیث سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ فضیلت اس شخص کے لیے ہے جو رات کو نیند سے بیدار ہو کر یہ ذکر پڑھے اور مذکورہ اعمال کرے۔

لہذا ہر مسلمان اس حدیث پر عمل کو تعمیت جانے اور خیر کثیر حاصل کرے اور دیگر لوگوں بھی اس کی تعلیم و تلقین کرے۔

صرف ایک منٹ چاہئے مغفرت کیلئے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص (یہ کلمات) پڑھے "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخِطَابُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ"

ان پانچ (کلمات) کو اپنی انگلیوں پر شمار کرے، پھر آپ نے فرمایا کہ جو شخص ان (کلمات) کو دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، پھر اسی دن میں یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں فوت ہو جائے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(آخر جہ النسانی فی الکبریٰ وعمل الیومہ واللیلۃ وإسناده صحیح أو حسن) ہر مسلمان کو چاہئے کہ یہ کلمات مبارکہ یاد کرے اور دن میں یا رات میں ضرور پڑھے اور اپنی چوبیس گھنٹہ کی زندگی میں سے صرف ایک منٹ یہ پانچ کلمات پڑھنے کے لیے وقف کر دے، اگر اسی دن یا رات میں دنیا سے رخصت ہو گیا تو اس کے سارے گناہ معاف ہوں گے، کیا اتنی عظیم فضیلت حاصل کرنے کے لیے ہمارے پاس ایک منٹ فارغ ہے؟

اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں!

ابو سعید الخدری اور ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ" کہے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں کہ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَأَنَا أَكْبَرُ" اور جب آدمی "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ" کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي" اور جب آدمی "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ" کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں "لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَحْدِي لَا شَرِيكَ لِي" اور جب آدمی "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

- 2 اور مجھے مسکینوں سے محبت کرنے اور ان کے قریب رہنے کا حکم دیا۔
- 3 اور مجھے حکم دیا گیا کہ میں کسی سے سوال نہ کروں۔
- 4 اور مجھے صلہ رحمی کا حکم دیا اگرچہ وہ پیچھے بنے۔
- 5 اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں حق بات کہوں اگرچہ کڑی ہو۔
- 6 اور مجھے حکم دیا کہ میں اللہ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں۔

7 اور مجھے حکم دیا کہ میں کثرت سے ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ پڑھوں کیونکہ یہ جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔

(أخرجه البيهقي في سننه الكبرى وابن أبي شيبة في مصنفه والطبرانی في المعجم الكبير وفي الدعاء ورواه أبو يعلى الموصلي وابن حبان في صحيحه وأحمد في مسنده وغيرهم)

حدیث مذکور انتہائی اعلیٰ وصیتوں پر مبنی ہے، جن میں سے ہر وصیت آپ زر سے لکھنے کے قابل ہے، ہر وصیت اتنی جامع ہے کہ اس کی تفصیل پر مستقل کتاب لکھی جاسکتی ہے، ہمارے موضوع سے متعلق حدیث کی آخری وصیت یعنی کثرت سے ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ پڑھنے کا حکم ہے۔

رزق و معاش کی تنگی کا موثر علاج ہے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کو اللہ تعالیٰ کسی نعت سے نوازے تو وہ ”الحمد لله“ کثرت سے پڑھا کرے، اور جس کا رنج و غم اور پریشانی زیادہ ہوں تو وہ اللہ عز و جل سے استغفار کرے، اور جو رزق کی تنگی میں مبتلا ہو تو وہ ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“

الحمد لله“ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا“ اور جب آدمی ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کہے تو اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ ”لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي“۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی بیماری میں یہ کلمات پڑھے، اور پھر اسی بیماری میں اس کا انتقال ہو جائے، تو آگ اس کو نہیں کھائے گی۔ یعنی جہنم کی آگ اس کو نہیں جلائے گی۔

(رواه الترمذی، والنسائی فی السنن الکبری، وابن ماجہ فی سننہ، وابو یعلیٰ فی مسندہ، والبیہقی فی صحیحہ، وابن حبان فی مسندہ، والبیہقی فی الشعب و فی الاسماء والصفات وغیرہم والحدیث صحیح وأحسن عند أهل العلم)
فائدہ= حدیث میں حالت مرض میں یہ مبارک کلمات پڑھنے کی ترغیب دی گئی ہے، اور اسی مرض میں اگر انتقال ہو جائے، تو ان عظیم الشان کلمات کی برکت سے جہنم کی آگ اس پر حرام ہو جائے گی، یقیناً ہر مسلمان یہ تمنا رکھتا ہے کہ وہ جہنم کی آگ سے بچ جائے، لہذا ہر مسلمان اس ذکر کو یاد کرے، اور اس طرح پڑھے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خصوصی صحت و وصیت

ابو ذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے میرے غلیل صلی اللہ علیہ وسلم نے سات باتوں کی وصیت فرمائی۔

1 مجھے حکم دیا کہ میں اپنے سے کم تر شخص کی طرف دیکھوں برتر کی طرف نہ دیکھوں۔

پالو "کثرت سے پڑھا کرے۔

(رواہ الطبرانی فی کتاب الدعاء وفي المعجم الكبير والصغير والوسط)
رزق کی فراوانی اور فراخی معاش اور نفقہ کیلئے نصوص میں کئی اعمال و اسباب کا تذکرہ آیا ہے، مثلاً اللہ تبارک و تعالیٰ پر کامل ایمان، استغفار اور توبہ اور توکل علی اللہ، اور صلہ رحمی اور صدقہ و انفاق فی سبیل اللہ، اور دعاء اور قراءۃ القرآن اور درود شریف بکثرت پڑھنا اور تقویٰ و پرہیزگاری، تقویٰ جلب رزق کے انتہائی مجرب اسباب میں سے ہے۔

اور قرآن نے اہل تقویٰ کے لیے ایسی جگہ سے رزق دینے کا وعدہ کیا جو ان کے وہم و گمان میں بھی نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کا ذکر اور خصوصاً (سبحان اللہ و بحمدہ) پڑھنا کیونکہ حدیث میں ان کلمات کے متعلق آیا ہے "وہا یوزق کل شیء" یعنی ہر چیز کو ان کے ذریعہ رزق دیا جاتا ہے، اور قناعت اختیار کرنا اور اللہ عز و جل کا شکر اور تمام نیکی کے کام اور کسر میں داخل ہوتے وقت سلام کرنا اور مسجد میں نماز پڑھنا، اور جہاد فی سبیل اللہ، اور فقر و تنگدستی سے پناہ مانگنا، جیسا کہ حدیث میں ہے: اللھم اِنِّی اَعُوذُ بِکَ مِنْ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ، حج و عمرہ اداء کرنا، گناہوں کو ترک کرنا، کیونکہ گناہوں کے برے اثرات میں ایک اثر یہ بھی ہوتا ہے کہ انسان کی روزی اور رزق میں کمی آ جاتی ہے، وغیرہ ذالک

خیر سے اپنے ہاتھوں کو بھر دینا

عبداللہ بن ابی اودئی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا، اور کہا کہ میں قرآن یاد کرنے کی طاقت نہیں رکھتا، لہذا مجھے کوئی ایسی چیز سکھائیں جو مجھے قرآن کی جگہ کافی ہو جائے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو "سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ"

اس شخص نے کہا یا رسول اللہ یہ تو اللہ عز و جل کے لیے ہے، میرے لیے کیا

ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پڑھو اَللّٰهُمَّ ارْحَمْنِیْ وَاَزْرِقْنِیْ وَعَافِنِیْ وَاهْدِنِیْ

جب وہ شخص کھڑا ہوا تو اس نے ایسا ہی کیا، اور اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اور ان کو بند کر دیا، تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر دیا ہے۔

(سنن أبی داود کتاب الصلوة، وفي المشكاة ببيدیه وقبضہا، قال القاری وفي نسخة فقبطہما فقيل أي عد تلك الكلمات بأامله وقبض كل أملة بعد كل كلمة)

حدیث کے آخر میں ہے کہ اس شخص نے اپنے ہاتھوں سے اشارہ کیا اور ان کو بند کر دیا، یعنی ان کلمات کو اپنی انگلیوں پر شمار کیا اور ہر انگلی کو ان کلمات کی تعداد کے برابر بند کیا، دراصل اس طرح عمل میں اشارہ ہے کہ اس شخص کو جو تعلیم دی گئی، اس نے اس کو محفوظ کر لیا ہے، جس طرح کوئی عمدہ چیز دونوں ہاتھوں میں بند کر کے محفوظ کی جاتی ہے، اور اس شخص نے جب ان پانچ کلمات کو اپنی پانچ انگلیوں پر شمار کیا تو اس طرح عمل پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس شخص نے اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر دیا یعنی خیر عظیم حاصل کر لیا۔

غموں اور پریشانیوں اور بیماریوں کا موثر و مفید علاج ہے

ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس کی پریشانی اور غم زیادہ ہوں، تو اس کو چاہئے کہ "لا حول ولا قوة الا باللہ" کثرت سے پڑھے، قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی جان ہے، بے شک "لا حول ولا قوة الا باللہ" ستر بیماریوں کی شفاء ہے، جن میں سے کم از کم ہم غم و حزن کی بیماری ہے۔

(رواہ الطبرانی فی کتاب الدعاء و ابن أبی الدنيا فی الفرج بعد الشدة وابن

الغیر فی الطب وفي زاد المعاد وذكره الهیثمی فی مجمع الزوائد وقال رواه الطبرانی فی الأوسط

نعم وغیر وخوان وہ امراض ہیں جو انسان کے دل کو لاحق ہوتے ہیں، اور اعضاء و جوارح پر اثر کرتے ہیں، (نہر) کی جمع غموم ہے، یہ وہ پریشانی و تکلیف ہوتی ہے کہ مستقبل میں اس کے واقع ہونے کا امکان ہو۔

اور (نہر) کی جمع غموم ہے، یہ وہ پریشانی ہوتی ہے جو واقع ہوئی ہو، یعنی امور حاضرہ اور حال سے متعلق ہو۔

اور (خون) کوہ پریشانی و تکلیف ہوتی ہے جو ماضی میں کسی چیز پر ہوتی ہے۔ بعض نے کہا کہ غم و غم دونوں کا معنی ایک ہی ہے۔

یاد رہے کہ ان بیماریوں کا علاج و دواء و شفاء صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سچی رجوع اور اس کے ذکر میں ہے، کیونکہ یہ گونا گوں مصائب و مشکلات و امراض اور مختلف غم و پریشانی انسان کے دل کو لاحق ہوتی ہیں، اور انسانی بدن کے بادشاہ یعنی دل کی یہ حالت ہو جائے تو پھر اس کے جو کارندے و حکم ہیں یعنی انسانی بدن کے اعضاء و جوارح، ان کا سارا انتظام بھی درہم برہم ہوتا ہے، لہذا بدن کے بادشاہ یعنی دل کی حقیقی راحت و سکون اور جسم کی قوت و صحت اور ذہن کی مضبوطی اللہ تعالیٰ کے ذکر میں ہے۔

كما قال جلا و علا "الَّذِينَ آمَنُوا وَ تَطْمَئِنُّ قُلُوبُهُمْ بِذِكْرِ اللَّهِ أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ"

اللہ کی یاد سے ہی دلوں کو سکون و اطمینان و قرار نصیب ہوتا ہے، اور اس کا ہم غم و حزن و کرب دور ہوتا ہے، زمین پر موجود کون سا نبی آدم ہے جو کسی غم و پریشانی سے دوچار نہیں ہوتا، لہذا نبی علیہ الصلاۃ والسلام نے امت کو ان بیماریوں کا مؤثر علاج بتلا دیا ہے، اور وہ ہے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کثرت پڑھنا، جو امراض کثیرہ

اور خصوصاً غم و حزن و کرب کا آسان علاج و دواء ہے۔

سمناہ اگرچہ شہار کیوں نہ ہوں، معاف ہو جائیگی!

عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ زمین پر موجود کوئی بھی شخص "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ" پڑھے تو اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ کیوں نہ ہوں۔

(آخر جہ الحاکم فی المستدرک علی الصحیحین والترمذی فی جامعہ وحسنہ وأحمد فی مسندہ والنسائی فی السنن الکبریٰ والبیہقی فی الدعوات الکبریٰ والبغوی فی شرح السنۃ وغیرہم) لاجل ولا قوۃ الا باللہ باقیات الصالحات میں سے ہے

ارشاد باری تعالیٰ ہے: وَالْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَ خَيْرٌ أَمَلًا. (سورۃ الکہف، الآیۃ 46)

اور باقی رہنے والی نیکیاں تیرے رب کے نزدیک ثواب اور اچھی امید کے لحاظ سے بہت بہتر ہیں۔ کسی بھی دتا بچنے سے "لا حول ولا قوۃ الا باللہ" کو بھی الباقیات الصالحات میں شمار کیا ہے۔

امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ نے اپنی "مسند" میں روایت کیا ہے کہ امیر المؤمنین عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ سے "الباقیات الصالحات" کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا یہ ہیں: "لا إله إلا الله وسبحان الله والمحمد لله والله أكبر ولا حول ولا قوة إلا باللہ" ہیں۔

امام ابن جریر الطبری نے اپنی تفسیر میں روایت کیا کہ عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے الباقیات الصالحات کے بارے پوچھا گیا، تو آپ نے فرمایا یہ ہیں: "لا إله إلا الله والله أكبر وسبحان الله ولا حول ولا قوة إلا باللہ"

اسی طرح امام ابن جریر الطبری وغیرہ نے سعید بن المسیب رحمہ اللہ سے بھی یہی نقل کیا ہے کہ الباقیات الصالحات یہ پانچ کلمات ہیں: ”لا إله إلا الله والله أكبر وسبحان الله والمحمد لله ولا حول ولا قوة إلا بالله“

ابن عباس اور علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہما سے بھی یہی مروی ہے۔ امام ابو حیان الانصاری اپنی تفسیر ”المحیط“ میں فرماتے ہیں کہ جمہور علماء کا قول یہی ہے کہ باقیات صالحات سے مراد یہ کلمات ہیں ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ“

اور جمہور کا یہ قول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے حضرت ابو ہریرہ وغیرہ کی طرف سے مروی ہے۔

”وقال في تفسير الجلالين“ والباقيات الصالحات“ هي سبحان الله والمحمد لله ولا إله إلا الله والله أكبر زاد بعضهم ولا حول ولا قوة إلا بالله“

حاصل یہ کہ جمہور علماء و مفسرین کا قول یہی ہے، اور حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابو الدرداء اور حضرت عائشہ اور حضرت ابو ہریرہ اور حضرت نعمان بن بشیر وغیرہم رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی احادیث مرفوعہ اسی پر بھی دلالت کرتی ہیں، بعض سلف صالحین نے پانچ نمازوں کو اور بعض نے اچھے کلام کو اور بعض نے تمام اعمال صالحہ کو باقیات صالحات میں شمار کیا ہے، سب اقوال تقریباً قریب المعنی ہیں، اور ایک ہی چیز کی طرف راجع ہوتے ہیں۔

”لا حول ولا قوة إلا بالله“ فرشتوں کی دعاء

مفوان بن سلیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ زمین سے کوئی بھی فرشتہ نہیں اٹھتا، یہاں تک کہ ”لا حول ولا قوة إلا بالله“ پڑھتا ہے۔

حافظ ابن القیم رحمہ اللہ اپنی عظیم کتاب ”زاد المتعادل فی ہدای خیر العباد“ میں فرماتے ہیں کہ بعض آثار میں آیا ہے کہ کوئی بھی فرشتہ آسمان سے نہیں اترتا اور نہ آسمان کی طرف چڑھتا ہے مگر ”لا حول ولا قوة إلا بالله“ کے ساتھ اور شیطان کو دفع کرنے میں اس کلمہ کی عجیب تاثیر ہے۔

(رواہ الترمذی فی کتاب الدعوات وقال السيوطي وأخرج أبو نعيم في الحلية عن صفوان بن سليم قال ما يهبط ملك من الأرض حتى يقول لا حول ولا قوة إلا بالله. البد المنثور وأشار اليه الحافظ ابن القيم في زاد المتعادل.

فائدہ

صفوان بن سلیم اہل مدینہ میں سے طویل القدر تابعی ہیں، امام ثقہ ثبت، ورع، زاہد، عابد، فقیہ، کثیر الحدیث وغیرہ بلند القاب سے محدثین نے ان کو یاد کیا ہے، کبار صحابہ رضی اللہ عنہم سے روایت کرتے ہیں۔

سمندر پار کرتے وقت موسیٰ علیہ السلام کی دعاء

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھاؤں جو موسیٰ علیہ السلام بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر پار کرتے وقت پڑھے تھے؟ ہم نے کہا کیوں نہیں یا رسول اللہ ﷺ آپ نے فرمایا پڑھو: اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَإِلَيْكَ الْمُسْتَعَانُ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے جب سے یہ

کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہیں اس وقت سے میں نے ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر بإسناد جید۔ رواہ الامام المنذری فی الترغیب والترہیب من الحدیث الشریف وإسنادہ جید۔ ورواہ الطبرانی فی الأوسط والصغیر.... وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد ومنبع الفوائد رواہ الطبرانی فی الأوسط والصغیر وفیہ من لم أعرفہما)

فائدہ

موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ بحر القلوم پار کیا تھا، جس کو آج کل بحر الاحمر کہا جاتا ہے، جس کے بارے میں قرآن نے کہا ”وَجَاوَزْنَا بِبَنِي إِسْرَائِيلَ الْيَمِينَ“ یہ بنی اسرائیل پر اللہ تعالیٰ کی عظیم نعمتوں میں سے ایک نعمت تھی کہ موسیٰ علیہ السلام نے سمندر میں اپنی لاشی ماری تو اس میں اللہ تعالیٰ کے حکم سے خشک راستہ بن گیا، اور اس طرح بنی اسرائیل نے امن و امان وطمینان و سلامتی سے اس سمندر کو پار کر لیا۔

فرعون نے جب سمندر میں یہ خشک راستہ دیکھا، تو وہ بھی اپنی فوج و قوم کے ساتھ اس خشک راستے میں داخل ہوا، جب راستے کے درمیان میں پہنچا، تو اللہ تعالیٰ نے سمندر کو جاری ہونے کا حکم دیا، اور اس طرح اللہ تعالیٰ نے فرعون کو اس کے لشکر سمیت غرق کر دیا، حدیث مذکور سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ“ کی عظیم الشان فضیلت اور عظمت واضح طور پر معلوم ہوئی، کیونکہ موسیٰ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر پار کرتے وقت یہی کلمات پڑھے تھے ”اللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَآلَتِكَ الْمُشْتَكَى وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ“

صحیحین وغیرہ میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کی حدیث میں مروی ہے کہ موسیٰ علیہ

السلام نے اس عظیم فضل و احسان کے بدلے میں اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کی نیت سے روزہ رکھا تھا، اور یہ عاشوراء یعنی دس محرم کا دن تھا، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب مدینہ منورہ ہجرت فرمائی، تو وہاں کے یہودی عاشوراء کا روزہ رکھتے تھے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہود سے اس روزے کی وجہ پوچھی، تو انہوں نے کہا کہ یہ ایک نیک صالح دن ہے، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کو اس دن میں نجات دی، اور فرعون اور اس کی قوم کو غرق کیا۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ”نحن أحق بموسى منكم“ ہم تم سے زیادہ موسیٰ کے حق دار ہیں اور اس کے قریب ہیں، لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی یہ روزہ رکھا، اور لوگوں کو بھی یہ روزہ رکھنے کا حکم دیا اور رمضان کی فرضیت سے پہلے عاشوراء یعنی دس محرم کا روزہ فرض تھا، پھر رمضان کی فرضیت کے بعد عاشوراء کی فرضیت منسوخ ہو گئی اور سنیت باقی رہ گئی، لہذا آپ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا ”من شاء صامه ومن شاء تركه“ یاد رہے کہ امت محمدیہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نمازوں کی فرضیت میں تخفیف و آسانی کا سبب بھی موسیٰ علیہ السلام ہیں، جیسا کہ صحیح بخاری وغیرہ قصہ اسراء میں با تفصیل مذکور ہے۔

سخت ترین مشکل اور مصیبت سے نجات کیلئے

”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تو کسی ایسی مصیبت میں مبتلا ہو جائے جس سے خلاص مشکل ہو تو ”بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ“ پڑھو، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے جتنی چاہے مختلف قسم کی بلاؤں (اور عذاب) کو دفع کرتا ہے۔

(رواہ الطبرانی فی الدعاء والدلیلی۔ والمحافظ ابن حجر

المصلاتی فی (الفتوحات)۔ ورواہ ابن السنی فی عمل الیوم والليلة، والمتقی فی الكنز، فلاح عن ابن السنی، والرافعی فی التدوین فی اخبار قزوین، وذکرہ السیوطی البد المنصور وعزاه الی ابن السنی والدیلمی، وذکرہ النووی فی الاذکار

حالیین عرش فرشتوں کا عرش اٹھاتے وقت کا ورد

امام ابن القیم دمشقی رحلہ اللہ نے مختلف مسنون اذکار و اعمال اور خصوصاً ذکر کے فضائل و فوائد و ثمرات پر ”الوابل الصیْب“ نامی ایک عجیب کتاب لکھی ہے، اور یہ کتاب دراصل ان کے اساتذہ و شیخ و مرشد شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی کتاب ”الکلم الطیب“ کی شرح ہے، اس میں ابن القیم رحمہ اللہ نے ستر (70) سے زیادہ ذکر کے فوائد بیان کیے ہیں۔

فائدہ نمبر ایک سو (61) میں فرمایا کہ ذکر ذکر کو اتنی قوت دیتا ہے، یہاں تک کہ وہ ذکر کے ساتھ دہ کام کرتا ہے، جس کے کرنے کا بغیر ذکر کے وہ طاقت نہیں رکھتا، اس کے بعد ذکر کی برکت سے شیخ الاسلام ابن تیمیہ کی قوت کے بعض مشاہدات کا ذکر کیا، اور چند سطروں کے بعد فرمایا کہ میں نے شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ سے سنا کہ وہ اس (یعنی ذکر کے ذریعہ بدن قوت ملنے کے) باب میں ایک اثر کا تذکرہ کرتے تھے، اور فرماتے تھے کہ فرشتوں کو جب عرش اٹھانے کا حکم دیا گیا، تو انہوں نے کہا اے ہمارے رب ہم تیرے عرش کو کیسے اٹھائیں گے جب کہ اس پر تیرا عظمت و جلال ہے؟ تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ پڑھو، جب فرشتوں نے ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ پڑھا تو عرش کو اٹھایا۔ ابن القیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں یہاں تک میں نے دیکھا کہ ابن ابی الدین رحمہ اللہ نے بعینہی اثر ذکر کیا ہے۔

(الوابل الصیْب من الکلم الطیب، الغائدة الحادیة والستون)

فائدہ

امام ابن القیم رحمہ اللہ آٹھویں صدی ہجری کے کبار مستند و مجتہد علماء میں سے ہیں، علم و فضل اور زہد و عبادت و تصوف میں بے نظیر تھے، ابن القیم رحمہ اللہ شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کے خصوصی شاگرد ہیں، دونوں اساتذہ شاگرد دیگر فنون کی طرح تصوف کے بھی امام ہیں، اور شاگرد اساتذہ سے بڑے صوفی ہیں۔

ابن القیم رحمہ اللہ کی مذکورہ کتاب اپنے باب میں منفرد و ممتاز و عجیب ہے، کتب میں ایسی کشش و روحانیت ہے کہ کھولنے کے بعد بند کرنے کو جی نہیں چاہتا، اور ابن القیم رحمہ اللہ کی تمام کتب کا تقریباً یہی حال ہے، فوائد و تاثیر و روحانیت میں بے مثال ہیں، مذکورہ بالا اثر سے یہ معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ کا ذکر صرف روح کو نہیں بلکہ بدن کو بھی قوت و طاقت بخشتا ہے۔

و حال کے زمانے میں مؤمنین کی خوراک و غذاء تسبیح و تکبیر و تہلیل و تہلیل ہوگی، یعنی ”سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ“ پڑھیں گے اور یہی ان کے لیے کھانے پینے کے قائم مقام ہوگا۔

سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا نے رسول اللہ علیہ الصلاۃ والسلام سے بچپن میں کی وجہ سے ہاتھوں میں تکلیف کا اظہار کیا، اور خادم وغیرہ کا مطالبہ کیا تھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تمہیں ایسی بات نہ بتاؤں جو تمہارے لیے خادم سے بہت بہتر ہو، جب تم سونے کے لئے اپنے بستر پر جاؤ تو چونتیس مرتبہ ”اللہ اکبر“ کہو اور تینتیس مرتبہ ”سبحان اللہ“ اور تینتیس مرتبہ ”الحمد للہ“ کہو یہ تمہارے لئے خادم سے افضل و بہتر ہے۔

اس حدیث میں دلالت ہے کہ اس ذکر کی پابندی سے بدن میں اتنی قوت پیدا ہوگی کہ خادم وغیرہ کی ضرورت نہ رہے گی، اسی طرح ابن القیم رحمہ اللہ نے اپنی کتاب (الجواب الکافی لمن سأل عن الدعاء الشافی) میں ابن عباس رضی اللہ عنہما کا ایک اثر ذکر کیا، جو آپ زر سے لکھنے اور دل و دماغ میں ہمیشہ کے لیے نقش کرنے کے

قابل ہے، ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ نیکی کرنے سے چہرے میں روشنی اور دل میں نور پیدا ہوتا ہے، اور رزق میں وسعت و فراخی ہوتی ہے، اور بدن میں قوت و طاقت ہوتی ہے، اور مخلوق کے دلوں میں محبت ہوتی ہے، اور گناہ سے چہرے میں سیاہی اور دل اور قبر میں ظلمت و تاریکی پیدا ہوتی ہے، اور بدن میں کمزوری پیدا ہوتی ہے، اور رزق میں کمی ہوتی ہے، اور مخلوق کے دلوں میں بغض و نفرت ہوتی ہے۔

(ذکرہ ابن قیمہ المجزیة فی الجواب الکافی منسوباً الی ابن عباس ونسبہ ابن قیمہ فی روضة المحبین لأنس وابن عباس رضی اللہ عنہما)

نقد و تنقید کا مؤثر علاج

اسد بن دواع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص روزانہ سورۃ ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ پڑھے گا، تو اس کو کبھی فقر و فاقہ نہیں پہنچے گا۔

روی ابن ابی الدنیا عن الیثم بن معاویہ بن صالح عن أسد بن دواع رضی اللہ تعالیٰ عنہ، ذکرہ ابن قیمہ فی الوابل الصیب من الكلم الطیب... قلت: وهذا الحديث نقله ابن القيم وعزاه إلى ابن أبي الدنيا، فأكده

سخت ترین مشکل کا مول، خطرات میں، مشتعل ہونے میں، بادشاہوں کے سامنے جانے، ہولناکیوں کے خوف میں، فقر و محتاجی، تنگ دستی میں اور شیطان کو دفع کرنے میں، یہ مبارک کلمہ پڑھنے کی تاثیر عجیب ہے۔

نماز کے بعد ”لا حول ولا قوۃ“ پڑھنے کی عظیم فضیلت

انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص نماز سے فارغ ہونے کے بعد تین مرتبہ (سُبْحَانَ اللہ

الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ) پڑھے، تو وہ اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی بخشش ہو جائے گی۔

(رواہ ابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ، باب ما یقول فی دبر صلاۃ الصبح۔ و ذکرہ المتقی الہندی فی کنز العمال۔ وقال الحافظ أبی بکر الہیثمی رواہ البزار من رواۃ أبی الزہراء۔ جمیع الزوائد ومنیع الفوائد۔ وأوردہ أيضًا ابن أبی حاتم فی المحرر والتعذیل، وأبو الزہراء خادم أنس۔ جامع الأحادیث للسیوطی)

”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ میں بعض لغوی اسرار

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث طیبہ اور آپ کی لسانِ اطہر سے نکلا ہوہر لفظ فصاحت و بلاغت و حسن بیان کے انتہائی اعلیٰ مقام پر فائز ہے اور آپ کے کلام مبارک میں بے شمار اسرار و معارف ہوتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے آپ کو بے شمار خصائص سے نوازا، جن میں سے ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ آپ کو جو اجمع الکلمہ سے مشرف کیا گیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ”و تیدت جوامع الکلم“ مجھے جامع ترین کلمات عطا کیے گئے، یعنی کلمات مختصر لیکن ان میں معانی و معارف کا ایک سمندر موج زن ہوتا ہے اور فرمایا ”بیعثت بجمیع اجمع الکلمہ“ میں جامع کلمات کے ساتھ مبعوث ہوا ہوں، اور فرمایا ”انا أفصح العرب“ اور یہ اعلیٰ درجہ کی فصاحت و بلاغت آپ کے روشن معجزات میں سے ہے اور آپ کی نبوت کے بڑے دلائل میں سے ایک ہے، ذیل میں کلمہ ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ کے اندر موجود چند لغوی و بلاغی رموز و نکات کی طرف ایک سرسری اشارہ پیش خدمت ہے:

1 = کلمہ ”لا حول ولا قوۃ الا باللہ“ میں اسلوبِ القصر موجود ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ (حول) اور (قوۃ) مطلقاً صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کے

لیے ہیں، تمام مخلوق سے حول و قوت کی نفی کی گئی اور صرف خالق وحدہ لا شریک کے لیے قوت و قدرت کا اثبات کیا گیا، علماء معانی اس طرز کلام کو (أسلوب القصر) کہتے ہیں۔

2= لفظ (حول) اور (قوة) دونوں نکرہ ہیں، لہذا یہ دونوں نفی مطلق اور عموم پر دلالت کرتے ہیں، کوئی بھی چیز چاہے چھوٹی ہو یا بڑی اس سے مستثنیٰ نہیں، سب اس میں داخل ہیں، جس کا حاصل یہ ہے کہ حقیقی قوت و قدرت و طاقت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔

3= لفظ (حول) کو (قوة) پر مقدم کیا گیا، جو تقدیم الخصاص علی العام کے قبیل سے ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت پر تنبیہ ہے۔

4= یہاں (لا) نفی جنس کی خبر محذوف ہے، تقدیری کلام اس طرح ہے (لا حول موجود، ولا قوة موجودة) یا (لا حول لنا، ولا قوة لنا)، اور خبر کو حذف کرنے کا راز یہ ہے کہ ہر انسان کو یہ فرصت و موقع دیا جائے تاکہ وہ خبر کے متعلق غور کرے۔

5= کلمہ (لا حول ولا قوة) کے درمیان حرف (أو) نہیں بولا گیا، بلکہ حرف عطف (و) استعمال کیا گیا ہے، یہ اس لیے تاکہ اس بات پر دلالت ہو کہ (حول) اور (قوة) دونوں ایک ہیں، ایک دوسرے سے ان کی جدائی ممکن نہیں۔

6= یہاں لفظ (حول) کو لفظ (قوة) پر مقدم کیا گیا ہے، اس لیے کہ حول نتیجہ ہے قوت کا، اور تجویل بغیر مضبوط قوت کے واقع نہیں ہوتی، اس لیے نتیجہ کو اس کے اسباب پر مقدم کیا گیا، اور اس میں غیر اللہ کے لیے قوت کے

اثبات کی نفی ہے۔

7= یہاں حرف استثناء (إلا) استعمال کیا گیا، حرف (غیر) یا (سوی) کو استعمال نہیں کیا گیا، اس لیے تاکہ یہ اپنے باقی کے لیے نفی تام ہو، اور مابعد کے لیے اثبات تام ہو، اگر یہاں حرف (غیر) استعمال ہوتا تو یہ قیاس کلام سے یہ امکان نظر آتا کہ (حول اور قوت) میں غیر اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں، اگرچہ تھوڑی مقدار میں ہوں، لیکن حرف (إلا) استعمال کر کے اس امکان کو بالکل ختم کر دیا گیا۔

8= حرف جر (باء) کو استعمال کیا گیا، اور (باللہ) فرمایا (من اللہ) نہیں فرمایا، کیونکہ حرف (باء) استعانت پر دلالت کرتا ہے، اور لفظ (باء) اور (من) میں فرق یہ ہے کہ (باء) کی دلالت یہ ہے کہ مطلق استعانت صرف اللہ تعالیٰ ہی سے حاصل کی جاتی ہے، کسی اور سے نہیں، لہذا (باء) کی دلالت (من) سے ابلغ ہے، اور حرف (من) میں مصدری معنی کا احتمال ہو سکتا ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے مصدر کے وجود سے مانع نہیں ہے۔

9= اس کلمہ میں صیغہ حصر (إلا) موجود ہے، علوم البلاغۃ کے مستند امام علامہ سراج الدین شکاکی نے حرف (إلا) کو حصر کے اہم ترین صیغوں میں شمار کیا ہے۔

10= اس کلمہ میں ایجاز موجود ہے، اور (ایجاز) کا لغوی معنی اختصار ہے اور اہل بلاغت کی اصطلاح میں (ایجاز) بہت سارے معانی اور وسیع افکار کو کم الفاظ میں جمع کرنے کو کہتے ہیں، جس میں مقصود پورا پورا حاصل ہو جائے۔
تک عشرۃ کاسلۃ

لیے ہیں، تمام حقوق سے حول و قوت کی نفی کی گئی اور صرف خالق وحدہ لا شریک کے لیے قوت و قدرت کا اثبات کیا گیا، علماء معانی اس طرز کلام کو (اسلوب القصر) کہتے ہیں۔

2= لفظ (حول) اور (قوة) دونوں کمرہ ہیں، لہذا یہ دونوں نفی مطلق اور عموم پر دلالت کرتے ہیں، کوئی بھی چیز چاہے چھوٹی ہو یا بڑی اس سے مستثنیٰ نہیں، سب اس میں داخل ہیں، جس کا حاصل یہ ہے کہ حقیقی قوت و قدرت و طاقت صرف اللہ تعالیٰ کے لیے خاص ہے۔

3= لفظ (حول) کو (قوة) پر مقدم کیا گیا، جو تقدیم الخاص علی العام کے قبیل سے ہے، جس کا حاصل یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی قدرت پر تنبیہ ہے۔

4= یہاں (لا) نفی محض کی خبر محذوف ہے، تقدیری کلام اس طرح ہے (لا حول موجود، ولا قوة موجودة) یا (لا حول لنا، ولا قوة لنا)، اور خبر کو حذف کرنے کا راز یہ ہے کہ ہر انسان کو یہ فرصت و موقع دیا جائے تاکہ وہ خبر کے متعلق غور کرے۔

5= کلمہ (لا حول ولا قوة) کے درمیان حرف (أو) نہیں بولا گیا، بلکہ حرف عطف (و) استعمال کیا گیا ہے، یہ اس لیے تاکہ اس بات پر دلالت ہو کہ (حول) اور (قوة) دونوں ایک ہیں، ایک دوسرے سے ان کی جدائی ممکن نہیں۔

6= یہاں لفظ (حول) کو لفظ (قوة) پر مقدم کیا گیا ہے، اس لیے کہ حول نتیجہ ہے قوت کا، اور حول غیر مضبوط قوت کے واقع نہیں ہوتی، اس لیے نتیجہ کو اس کے اسباب پر مقدم کیا گیا، اور اس میں غیر اللہ کے لیے قوت کے

اثبات کی نفی ہے۔

7= یہاں حرف استثناء (إلا) استعمال کیا گیا، حرف (غیر) یا (سوی) کو استعمال نہیں کیا گیا، اس لیے تاکہ یہ اپنے ماقبل کے لیے نفی تام ہو، اور مابعد کے لیے اثبات تام ہو، اگر یہاں حرف (غیر) استعمال ہوتا تو یہ قیاس کلام سے یہ امکان نظر آتا کہ (حول اور قوة) میں غیر اللہ بھی اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ہو سکتے ہیں، اگرچہ تھوڑی مقدار میں ہوں، لیکن حرف (إلا) استعمال کر کے اس امکان کو بالکل ختم کر دیا گیا۔

8= حرف جر (باء) کو استعمال کیا گیا، اور (بالحمد) فرمایا (من اللہ) نہیں فرمایا، کیونکہ حرف (باء) استعانت پر دلالت کرتا ہے، اور لفظ (باء) اور (من) میں فرق یہ ہے کہ (باء) کی دلالت یہ ہے کہ مطلق استعانت صرف اللہ تعالیٰ ہی سے حاصل کی جاتی ہے، کسی اور سے نہیں، لہذا (باء) کی دلالت (من) سے ابغ ہے، اور حرف (من) میں مصدری معنی کا احتمال ہو سکتا ہے، اور یہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ دوسرے مصدر کے وجود سے مانع نہیں ہے۔

9= اس کلمہ میں صیغہ حصر (إلا) موجود ہے، علوم البلاغہ کے مستند امام علامہ سراج الدین نے شگاہی نے حرف (إلا) کو حصر کے اہم ترین صیغوں میں شمار کیا ہے۔

10= اس کلمہ میں ایجاز موجود ہے، اور (ایجاز) کا لغوی معنی اختصار ہے اور اہل بلاغت کی اصطلاح میں (ایجاز) بہت سارے معانی اور وسیع اذکار کو کم الفاظ میں جمع کرنے کو کہتے ہیں، جس میں مقصود پورا پورا حاصل ہو جائے۔

تک عشرہ کاملہ

حاصل یہ کہ باختصار شریعہ اس عظیم کلمہ میں موجود چند لغوی رموز کی طرف اشارہ کیا گیا اور اس مختصر اور قلیل الحروف مگر معانی و معارف و دلالت کے اعتبار سے انتہائی جامع و شامل و کامل کلمہ کی مکمل تشریح و تفصیل ہمارے بس میں نہیں ہے۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ کے مذکورہ بالا فضائل ایک نظر میں

- (۱) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے۔
- (۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کئی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" بکثرت پڑھنے کا حکم دیا۔
- (۳) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔
- (۴) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" عرش الہی کے نیچے جنت کا ایک خزانہ ہے۔
- (۵) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" جنت کے درخت ہیں۔
- (۶) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" تانوں سے بیماریوں کی دوا ہے جن میں کم از کم بیماری غم ہے۔
- (۷) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" تانوں سے قسم کے مصائب اور بلاؤں کو دفع کرتی ہے۔
- (۸) "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" بکثرت پڑھنا متوسل کی حفاظت و بقا کا سبب ہے۔
- (۹) جب مؤذن (حی علی الصلاۃ) اور (حی علی الفلاح) پڑھے، تو اس کے جواب میں "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھنا مسنون ہے۔
- (۱۰) کمر سے نکلنے کے بعد "بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھے تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کو ہدایت و کفایت

و حمایت ملے گی اور شیاطین کے شر سے محفوظ ہو جائے گا۔

- (۱۱) ہر فرض کے نماز بعد یہ پڑھنا مسنون ہے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ لَهُ الْغَنَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الْعِزَّةُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ
- (۱۲) سونے کے لیے بستر پر جاتے وقت پڑھنا مسنون ہے: "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ. سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ"
- (۱۳) بیت اللہ الحرام کے طواف کے دوران "لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھنے والے کے دس گناہ معاف کیے جاتے ہیں، اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں، اور اس کے دس درجے بلند کیے جاتے ہیں۔
- (۱۴) موت کے وقت "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ" پڑھنے والے شخص کو جہنم کی آگ نہیں کھائی گی۔
- (۱۵) رات کو نیند سے جاگ اٹھنے والا شخص پہلے یہ پڑھے: لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ الْحَمْدُ لِلَّهِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ
- پھر اس کے بعد پڑھے: "اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي" یا کوئی دعا کرے تو اس کی دعا قبول کی جائے گی، پھر اگر وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز بھی قبول کی جاتی ہے۔

(۱۱) جو شخص یہ کلمات پڑھے: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا شَرِيكَ لَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْخُبْرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“

ان پانچ کلمات کو اپنی انگلیوں پر شمار کرے، جو شخص ان کلمات کو دن میں یا رات میں یا مہینہ میں پڑھے، پھر اسی دن میں یا اسی رات میں یا اسی مہینہ میں فوت ہو جائے تو اس کے گناہ معاف ہو جائیں گے۔

(۱۲) جو شخص ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کی تصدیق میں فرماتے ہیں ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِي“

(۱۸) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ابوذر رضی اللہ عنہ کو ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ بکثرت پڑھنے کی خصوصی نصیحت وصیت فرمائی۔

(۱۹) کثرت سے ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھنا رزق و معاش کی تسکلی کا مؤثر و مجرب علاج ہے۔

(۲۰) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھنے والا اپنے دونوں ہاتھوں کو خیر سے بھر دیتا ہے۔

(۲۱) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ بکثرت پڑھنا غموں اور پریشانیوں اور بیماریوں کا مؤثر و مفید علاج ہے۔

(۲۲) ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھنا سناہوں کو معاف کرتا ہے اگرچہ بے شمار کیوں نہ ہوں۔

(۲۳) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ باقیات صالحات میں سے ہے۔

(۲۴) ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ فرشتوں کی دعاء ہے۔

(۲۵) بنی اسرائیل کے ساتھ سمندر پار کرتے وقت موسیٰ علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھے تھے: ”اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ وَالْيَكِ الْهُشْتَكِي وَانْتَ الْهُسْتَعَانُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ“

(۲۶) سخت ترین مشکل اور مصیبت میں ”بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ“ پڑھنا باعث نجات ہے۔

(۲۷) فرشتوں نے عرش اٹھاتے وقت ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پڑھا تھا۔

(۲۸) روزانہ سو مرتبہ ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ پھر رنگ دہی کا مؤثر علاج ہے۔

(۲۹) جو شخص نماز کے بعد تین مرتبہ ”سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَظِيمِ“ پڑھے تو وہ اس حال میں کھڑا ہوگا کہ اس کی بخشش ہو جائے گی۔

حرف آخر

مذکورہ بالا سطور میں ”لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ“ کے بعض فضائل و محاسن کا بیان تھا، جو اس کی عظمت شان و رفعت مقام اور دنیا و آخرت میں اس کے عظیم فوائد و فوائد اور تاثیرات و برکات اور عظیم الشان اجر و ثواب پر دلالت کرتے ہیں اور اس مبارک کلمہ کے بے شمار منافع و فوائد و ثمرات اور بے پناہ برکات و تاثیرات کا احاطہ و احصاء بندہ کی طاقت سے خارج ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ نہیں بلکہ کئی مرتبہ اس کو بکثرت پڑھنے کا حکم دیا ہے، لہذا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کسی چیز کو کثرت سے پڑھنے کا حکم کریں، تو اس چیز کی عظمت و فضیلت کا کیا شکا نہ ہوگا، اور صرف یہی نہیں بلکہ فرمایا یہ جنت کا ایک خزانہ ہے، اور یہ جنت کے درخت ہیں، اور یہ

جنت کا ایک دروازہ ہے، اور یہ عرش الہی کے نیچے جنت کا ایک خزانہ ہے، وغیرہ الک
لہذا ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ اس عظیم کلمہ کے یہ فضائل دوا کندہ بن نہیں
کر کے اس کا بکثرت ورد کرے۔

روحانی بیڈنی کا عمل

سارا دن نفس اور شیطان سے حفاظت کیلئے روحانی بیڈنی کا عمل

صبح اٹھنے کے بعد اور بستر چھوڑنے سے پہلے تہود

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اور تسبیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اور پھر

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

پڑھ کر (11 مرتبہ) شیطان اور نفس کی شرارتوں سے سارا دن محفوظ رہیں۔

رات کو سونے سے پہلے بھی پڑھ لیں، لیکن صبح اٹھنے کے بعد ضرور پڑھیں۔

روحانی بیڈنی

کے مشاہدات

روحانی بیڈنی کا عمل جس نے بھی کیا لا جواب پایا اس عمل سے لوگوں کی

مشکلات دور ہوئیں، پریشانیاں ٹلئیں، بیماریاں ختم ہوئیں،

انکے ہوئے کام مل ہوئے چند لوگوں کے

مشاہدات پیش خدمت ہیں

فیس بک پر روحانی بیڈنی کے مشاہدات

روحانی بیڈنی والے عمل سے غصہ ختم

میں نے یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ اپنے رکھنے والے کو بتایا تھا ان کو غصہ بہت آتا تھا۔ روحانی بیڈنی کے عمل سے اب ان کو غصہ نہیں آتا۔ کہتے ہیں کہ: ”مگر میں بھی کوئی لڑائی ہو، یا ان کی بیوی ان سے لڑے تو تب بھی ان کو غصہ نہیں آتا۔“

اب ماشاء اللہ سے ”روحانی بیڈنی“ کا عمل انہوں نے اپنے رکھنے میں بھی لکھ کر لگایا ہوا ہے۔ (حسرایوب ساسی، گجرانوالہ)

فجر کی نماز کی ادائیگی، اول وقت پر کیے ممکن ہوئی؟

”روحانی بیڈنی والا عمل“ کا دوسرا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ چاہے جتنی دیر سے سوؤں، استحاثات یا ذکر کا رکاوٹ ہو، میں یہ روحانی بیڈنی کا عمل کر کے سو جاتی ہوں۔ اور الحمد للہ میں نے جب بھی روحانی بیڈنی کا عمل پڑھا ہے۔ صبح نماز کے لیے آنکھ کھل جاتی ہے۔ (حسرایوب ساسی، گجرانوالہ)

میری مشکلات حل ہو گئیں....!

مجھے اس ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کا بہت زیادہ فائدہ ملا ہے۔ میں جب بھی ”روحانی بیڈنی والا عمل“ 11 بار پڑھتی ہوں، میں ہمیشہ فجر کے لیے وقت پر اُٹھتی ہوں۔ اور اس کے علاوہ بھی دن بھر کی میری مشکلات حل ہو گئیں جبکہ اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا۔ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کی برکت سے اللہ کی معرفت حاصل ہوتی ہے۔ اور اس عمل کو کرنے سے اللہ کی محبت ملتی ہے۔ سچ کہہ رہی ہوں واقعی بہت اچھا عمل ہے۔ (فرصین اقبال شاہ)

دن بھر حاسدین کے حسد و شر سے چھٹکارا

”روحانی بیڈنی والا عمل“ کا سب سے بڑا فائدہ مجھے یہ ہوا کہ سارا دن سکون سے گزر رہا ہے۔ لوگ بلا وجہ مجھے تنگ نہیں کرتے، حاسدین پہ زعم قائم رہتا ہے۔ اور سب سے زیادہ یہ کہ نماز کے وقت جب تک نماز نہ پڑھ لوں، بڑی بے چینی رہتی ہے۔ (خالد نسیم)

روحانی بیڈنی والا عمل 100 فیصد موثر

یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ حقیقتاً 100 فیصد موثر ہے۔ جب بھی، جہاں بھی (بشریٰ فرحان)

آزاد کیا، ایک سو فیصد رزلٹ پایا۔

”روحانی بیڈنی والا عمل“ بہت اچھا عمل ہے

”روحانی بیڈنی والا عمل“ بہت اچھا عمل ہے۔ میں خود بھی کرتی ہوں، بہت نفع ہوا۔ اللہ سب کو توفیق دے آمین (زاہدہ رفیق)

تھکاوٹ ختم، عبادات میں دھیان ملا

”روحانی بیڈنی والا عمل“ کے کرنے سے دن بھر تھکاوٹ نہیں ہوتی، نمازوں میں دھیان لگا رہتا ہے تہجد اور فجر کے وقت خود ہی جاگ آ جاتی ہے، اور سارا دن سکون سے گزر رہا ہے۔ (سمیل ڈار)

حفاظتی روحانی دیوار

حضرت صاحب میں یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ ڈیڑھ سال سے کر رہی ہوں۔ بہت اعلیٰ وظیفہ ہے۔ اس عمل کے بہت سے فائدے ہیں۔ جیسا کہ فجر کی نماز میں وقت سے پہلے آنکھ کھلتی ہے، شیطانی وسوسوں سے نجات ملتی ہے۔

پورا دن ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے ارد گرد کوئی حفاظت کی دیوار ہو، غلط باتوں یا شیطانی کاموں کی طرف دھیان نہیں جاتا اور خاص کر انسان کا غصہ ختم ہو جاتا ہے۔

مجھے یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بہت پسند ہے۔ اللہ حضرت صاحب کو جزا دے۔ آمین ثم آمین

احکام کی بیماری سے نجات

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم....!

الحمد للہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کی برکت سے فجر کی نماز باجماعت شروع کی ہے اور احکام کی بیماری ختم ہو چکی ہے۔ جزاک اللہ (محمد راشد، مردان) بیروں کے تلوے جلانا بند ہو گئے

”روحانی بیڈنی والا عمل“ سے پہلے سو کرانے کے بعد میرے بیروں کے تلوے اتنے جلتے تھے کہ زمین پر نہیں رکھے جاتے تھے۔ لیکن جب سے اس عمل کو شروع کیا ہے۔ اب میری یہ تکلیف ختم ہو گئی ہے۔ الحمد للہ (حذیفہ قر)

فجر کی نماز نہیں ملتی تھی....!

جزاک اللہ حکیم صاحب دامت برکاتہم عالیہ!

یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ جس کو بھی پڑھنے کے لئے دیا، اسے بہت ہی فائدہ ہوا۔ میری بھانجی کو فجر کی نماز کا مسئلہ تھا، وہ اچھ نہ پاتی تھی۔ اس عمل کو رات سوئے اور صبح جاگنے پر پڑھنے کی برکت سے اب اسے فجر کی نماز وقت پر پڑھنے کو مل رہی ہے۔ (ابو حماد حمید الرحمن قریشی)

میوڑک اور شیطان سے چھٹکارا

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم....!

ایک عزیز گانے سننے کا شوقین تھا، اس کو یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بتایا کہ سارا دن شیطان کے جنگل سے محفوظ رہنے کی نیت سے کریں۔ الحمد للہ اب وہ میوڑک سے دور رہتا ہے۔ (ابو حماد حمید الرحمن قریشی)

پڑھائی میں دھیان، اور غلط صحبت سے چھٹکارا

اسی طرح ایک ساتھی کا پڑھائی میں دل نہیں لگتا تھا اس ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کی برکت سے اس کا دھیان اپنی تعلیم پر مرکوز ہو گیا اور غلط دوستوں کی صحبت سے بچنے لگ گیا۔ (ابو حماد حمید الرحمن قریشی)

ماؤں کو سکون ملا، ذکر اعمال کی سہولت بھی ملی

حکیم صاحب! اس ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کی وجہ سے ماؤں کو بڑا سکون ملا۔ ان کو نومولود بچے اب زیادہ تنگ نہیں کرتے۔ وہ دن بھر اپنے کام اچھے سے چٹا کر خوب ذکر اعمال بھی کر لیتی ہیں۔ (ابو حماد حمید الرحمن قریشی)

پاورفل، اسٹرائنگ، اور سر بیج الاثر قسم کا عمل

اس طرح ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کی برکت سے جن کا دل ذکر اعمال عبادات میں نہیں لگتا تھا اب وہ اس میں دھیان دے رہے ہیں۔

”روحانی بیڈنی والا عمل“ نفس اور شیطان کی چالوں سے محفوظ رہنے کے لیے پاورفل، اسٹرائنگ، اور سر بیج الاثر قسم کا عمل ہے۔ اللہ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم اور جملہ عبقری اسلاف کو برکتوں اور خیروں سے نوازے۔ آمین (ابو حماد حمید الرحمن قریشی)

نماز اعمال کی فکر نصیب ہوئی

حضرت جی اس عمل کی برکت سے نماز کی فکر ملتی ہے، وسوسوں کا خاتمہ ہوتا ہے اور تقویٰ ملتا ہے۔ میری نماز میں توجہ دن بدن کم ہوتی جا رہی تھی، ذکر بھی زبان سے کم ہوتا جا رہا تھا۔ حتیٰ کہ نماز کی فکر بھی چلی گئی۔

پھر اس ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کا آغاز کیا اور فوری وسوسے ختم ہوئے نماز کی فکر واپس ملی اور زبان پہ خود بخود ذکر جاری ہوتا چلا گیا۔ (محمد قاسم)

روحانی بیڈنی پر تارکین کے مشاہدات و تاثرات

کمریلو جھڑوں سے نجات کیسے ممکن...؟!

ہمارے گھر میں روزانہ لڑائیاں بھگڑے ہوتے رہتے تھے۔ اسی وجہ سے سب گھر والے سخت بے سکونی اور ذہنی اذیت کا شکار تھے۔ اب جب سے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ ملا، جس دن پڑھتا ہوں اس دن مکمل سکون رہتا ہے۔ (ا۔ا۔ب، مانسہرہ)

بیڈنی کی خصوصیات

آپ نے جب سے بستر سے اٹھنے سے پہلے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بتلایا ہے، اس وقت سے میں نے شروع کر دیا۔ اس کے پڑھنے سے یہ بہتری آئی ہے کہ پہلے میں بستر سے جلدی اٹھ نہیں سکتی تھی، جسم ہڈیاں اسی طرح جیسے جام ہو گئی ہیں اور اٹھنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر نے ایک ہفتے بعد انجکشن لگانے کیلئے دیئے، کوئی خاص فرق نہیں پڑا لیکن اس عمل کی برکت سے بہتری شروع ہو گئی ہے، اب مجھے اٹھنے میں دشواری نہیں ہوئی۔ اللہ کا شکر ہے۔ (نانکھہ جاوید لاہور)

واقعی بہت زبردست عمل ہے

”روحانی بیڈنی والا عمل“ کیا زبردست عمل ہے؟۔ میں ایک اسکول منیجر ہوں۔ اپنے اسکول اسٹاف اور اسٹوڈنٹس کو جہاں میں نے عبقری کے دیگر اعمال بتائے وہیں ان کو ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بھی بتایا۔ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ واقعی بہت زبردست عمل ہے۔ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کر لینے سے بہت اچھا دن گزرتا ہے، میری کئی سٹوڈنٹس نے کیا اور بتایا واقعی دن مکمل کا گزرا۔ (منو براقبال)

لا جواب عمل

محترم حکیم صاحب! جب سے آپ نے درس میں ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بتایا

ہے اس وقت سے اٹھنے ہی پڑھنے کا معمول بنالیا ہے۔ کبھی گیارہ بار کبھی 21 بار بیڈی پڑھنے ہی اٹھنے ساتھ پڑھ لیتی ہوں۔

اور پہلے کی نسبت سارا دن بڑا فریش گزرتا ہے اور اس سے پہلے مجھے چھٹی والے دن گھر میں بار بار نیند آتی تھی اور سستی چھانی ہوتی تھی۔

میں چونکہ جاب کرتی ہوں اب جبکہ پندرہ چھٹیاں لی تھیں تو روزانہ یہ عمل کرتی رہی اور فریش اور ایکٹو رہی۔ عمل کچھ یوں ہے، تھوڑے تھوڑے کے ساتھ لاحول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیمہ گیارہ، اکیس یا اکتالیس بار پڑھ لیں جیسے ہی صبح آنکھ کھلے یاد سے پڑھیں تو فائدہ پائیں گے۔

(ایک اللہ کی بندی)

وہم اور وسوسوں کیلئے

حضرت جی آپ کی دعاؤں کی قدم قدم پر ضرورت ہے آپ کی دعائیں سرمایہ حیات ہیں۔

امی جان کی طبیعت خراب رہتی ہے کسی کو اپنے بستر پر بیٹھے نہیں دیتیں وہم بہت زیادہ کرتی ہیں ہر وقت ہاتھ دھوئی دیتی ہیں گرم پانی سے اور گھر میں مینڈک نکلے ہیں چھوٹے چھوٹے تو وہ ان کو دیکھ کر کہتی ہیں ان کی وجہ سے میں گرم پانی سے ہر چیز کو دھوئی دیتی ہوں، ختم نہیں ہوتے۔

میں نے درس میں وہم اور وسوسوں کیلئے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ جو آپ نے بتایا تھا، وہ اپنی امی جان کو بتایا۔ پھر انہیں نماز میں آخری چھ سورتوں کا کہا کہ یہ عمل بھی ساتھ کریں۔

شاید سورتوں والا عمل وہ نہ کرتی ہوں لیکن یہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کرتی تھیں۔ ماشاء اللہ اس سے افادہ مجھے محسوس ہوتا ہے۔ کچھ تبدیلی بھی

محسوس ہوتی ہے۔

تیر بھدف اعمال

محترم حکیم صاحب! ہم نے تو ذی حوائی تین سال کے اندر بہت کچھ پایا سب سے بڑی بات آپ سے تعلق کے ذریعے ہمیں اللہ پاک کا قرب اور کلمی والے آقا ﷺ کی محبت حاصل ہوئی جو پہلے کچھ کم تھی اور ہمارے گھر سے میوزک جیسی لعنت بیٹھ کیلئے ختم ہوئی ہم لوگ نمازی بے دنیا کی محبت ختم ہوئی پہلے صرف دنیا ہی نظر آتی تھی اور آخرت کی طرف نظر جاتی نہ تھی۔

لیکن اب ایسا نہیں ہے اب آخرت کی پہلے دنیا کی بعد میں طلب ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ مجھے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہر پل اللہ میرے ساتھ ہی ہے اور میری مدد فرما رہا ہے اور جب سے بیعت ہوئی ہوں تب سے زندگی زیادہ پرسکون ہو گئی ہے۔

آپ کے درس سے ملے اعمال، ”روحانی بیڑی والا عمل“، ”روحانی غسل“، سورہ مائدہ والی آیت، یا حنیظہ والا عمل، پرندوں کو حدیث کرنے والا عمل، سورہ فاتحہ والا عمل والا عمل کو جہاں جہاں جس کو دیکر آزما یا، تیر بھدف پایا۔

بس میں چاہتی ہوں کہ ساری زندگی یونہی آپ کی نظر کرم اور دست شفقت میرے اور اہل خانہ کے سر پر رہے اور کیا چاہیے ایک اللہ والے کا ساتھ بہت بڑی چیز ہوتی ہے یقین کریں میں جب بھی اعمال بتاؤں تو آپ میرے ساتھ ہوتے ہیں اور میرا اعتماد بڑھ جاتا ہے اصل میں آپ کا حوالہ دے کر ہی بتاتی ہوں۔

محترم حکیم صاحب آپ کو اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے اور آپ کی نسلوں کو فیض کے خزانوں سے وافر پائیدار اور سدہا ہمارے رزق، رحمتوں، برکتوں، مافیتوں، چاہتوں، راتوں کے ذریعے نوازے۔ ایسے خزانے جو کبھی ختم نہ

ہوں آمین۔ آپ میری ہر دعائیں شام ہوتے ہیں۔

روحانی بیڑی سے دن کا آغاز، پھر اعمال ہی اعمال

حکیم صاحب آپ کے درس اور عبقری نے تو زندگی کے گزرتے ہر پل ہر لمحے کو عبادت کا ذریعہ بنا دیا ہے صبح اٹھتی ہوں تو آپ کی بتائے ہوئے ”روحانی بیڑی والا عمل“ سے دن کا آغاز ہوتا ہے۔ اعوذ باللہ... بسم اللہ... (لاحول...) پھر کھانا پیتے وقت ”یا خالق یا مصور یا جمیل“ پڑھتی ہوں کہ کھانا مڑے کا بنے اور یقین کریں جب سے یہ عمل شروع کیا ہے کھانا بہت برکت والا اور لذیذ بنتا ہے۔

پھر کھانے سے پہلے ”یا حنیظہ“ سات مرتبہ تاکہ کھانا ہضم ہو جائے اور ہو بھی جاتا ہے پہلے میں کھانا کھانے کے بعد باہم خاص کھاتی تھی مگر اب نہیں کھاتی اور جب تک کھانا کھاتی ہوں ہر نوالے کے ساتھ ”یا واجد“ پڑھتی ہوں گھر کا کام زیادہ ہوتا ”سورۃ الحمد نشرح“ پڑھتی ہوں پتہ ہی نہیں چلتا سارا کام بھی جلدی ہو جاتا ہے اور تھکاوٹ بھی نہیں ہوتی۔

دانتوں میں بہت زیادہ تکلیف رہتی تھی مگر جب سے دو فل مغرب کی نماز کے بعد پڑھتی ہوں اللہ تعالیٰ کا شکر ہے اب دانتوں میں کوئی درد، تکلیف نہیں اس کے بارے میں میں نے عبقری کی فائل میں پڑھا تھا کہ ان وقتوں کی نیت ایسے کرنی ہے میں نے نیت کی بندگی اللہ تعالیٰ کی ایصال ثواب حضرت خواجہ اویس کرنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صدقے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔

میرے چہرے پر نہ رونق تھی اور Pimpels تو بہت ہی زیادہ تھے سکن پر مگر اب نہیں ہے کیونکہ میں نے عبقری کی فائل میں پڑھا تھا کہ نمازوں میں جو دستیں ہوتی ہیں اس میں پہلی رکعت میں سورۃ الحمد نشرح اور دوسری رکعت میں سورۃ الغیل پڑھنے سے چہرے پر نور آتا ہے اور دل بھی نورانی ہوتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کا شکر ہے۔ پہلی میں سے پیچھے ختم ہوتے ہی نہیں سورۃ کوثر کی برکت سے

گھر سے باہر جاؤں تو گھر سے نکلنے کی دعا اور گیارہ مرتبہ یا حفیظ پڑھتی ہوں تو ہنسنے لگتا ہے۔
 اللہ ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ پڑھتی ہوں یا تھو دم جانے کی دعا بھی پڑھتی ہوں
 صبح کے نام گھر میں سورۃ الرحمن اور رات کو سورۃ بقرہ لگاتی ہوں۔ (ارم)

انمول اور سچا ہے لوٹ وسیلہ

اللہ بھانے تعالیٰ نے آپ کو ہم سب بھلے ہوئے لوگوں کے لیے بہت
 انمول اور سچا ہے لوٹ وسیلہ بنایا ہے۔ درس کی تو کیا بات ہے میں انٹرنیٹ
 سے ڈاؤن لوڈ کر کے آپ کے پرانے درس بھی سنتی ہوں جب درس لگاتی
 ہوں تو سب گھر والے اپنا اپنا کام چھوڑ کر درس سنتے ہیں درس تو ہمارے گھر
 میں سینکڑوں کی طرح کام کرتا ہے چھوٹی بہن T.V بند کر دیتی ہے ابو خیریں منٹا
 بند کر دیتے ہیں بڑے بھائی کو تو نماز، وظیفے سے کوئی دلچسپی نہیں مگر وہ بھی اپنے
 سب کام چھوڑ کر درس کی آواز سن کر پاس بیٹھ جاتے ہیں اور پھر آپس میں کوئی
 بات نہیں کرتا بس درس کی طرف توجہ ہوتی ہے۔

محترم حکیم صاحب جب ہم درس سنتے ہیں تو ہم اپنے آپ کو بہت ہی ہلکا محسوس
 کرتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے جیسے ہم نے بہت بڑا ثواب کا کام کیا، اور ہمارے گناہ کم ہو
 گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سے بہت خوش ہیں، ایمان تازہ ہو جاتا ہے۔

تو میں سوچتی ہوں ہماری درس سن کر یہ کیفیت ہے کہ اللہ تعالیٰ ہم سے راضی
 ہیں اللہ تعالیٰ کی محبت ہمارے اندر ہے، ہم نے اللہ تعالیٰ کے بارے میں باتیں
 سنی ہیں تو اللہ تعالیٰ ہم سے خوش لگ رہے ہیں تو میں سوچتی ہوں آپ کی کیا کیفیت
 ہوگی درس دے کر اور اللہ تعالیٰ آپ سے کتنے خوش ہو گئے؟ اللہ تعالیٰ آپ سے
 خوش ہیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو کبھر سے درس دینے کی توفیق دیتے ہیں۔

میں حیران ہوتی ہوں اللہ تعالیٰ آپ سے کتنے خوش ہیں کہ آپ کی ہر
 بات جسم میں خون کی طرح گردش کرتی ہے اور پھر شیطانی باتیں دوسو سے جسم

دھانی جاتی ہیں۔ اور بس جسم میں آپ کے منہ سے نکلے ہوئے اللہ
 میں سے نکل جاتی ہیں۔ اور بس جسم میں آپ کے منہ سے نکلے ہوئے اللہ
 تعالیٰ کے بارے میں الفاظ گردش کرتے ہیں خون کی طرح اور سارا جسم کہتا
 ہے اللہ حبس اللہ ہی اللہ ہے اور کوئی نہیں۔

آپ بہت خوش قسمت ہیں اللہ تعالیٰ آپ سے بہت خوش ہیں اور انشاء اللہ
 آپ ہمیشہ خوش رہیں گے کیونکہ آپ کے الفاظ آپ کے دل کی گہرائیوں سے نکلے ہیں۔

میں نے ایک اور خواب دیکھا ہے ہمارے گھر کے ساتھ ایک گلی ہے میں وہاں
 سے گزرتے دلتی ہوں تو راستے میں شیر بیٹھا ہے میں فوراً ”یا حفیظ“ پڑھتی ہوں اور
 شیر کے پاس سے گزرتی جاتی ہوں اور دل میں کہتی ہوں مجھے شیر کہہ نہیں کہے گا میں نے
 ”یا حفیظ“ پڑھا ہے میں دو تین مرتبہ شیر کے پاس سے گزرتی ہوں ”یا حفیظ“
 پڑھتے ہوئے شیر مجھے کچھ نہیں کہتا پھر شیر میرے پیچھے پیچھے آتا ہے گھر تک میں فوراً
 دروازہ بند کر دیتی ہوں۔ (ارم)

آسان اور مختصر اعمال کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے

محترم حکیم صاحب السلام علیکم

میں تقریباً صر دو سال سے عبقری میگزین پڑھ رہی ہوں اس میگزین سے جتنا
 میں اور میری فیملی استفادہ حاصل کر رہے ہیں وہ بیان ہے باہر ہے اس نفسانسی کے
 دور میں اور خود غرضی اور انتشار کے دور میں جس طرح آپ ہماری راہنمائی کر رہے
 ہیں میں تو یہ سمجھتی ہوں کہ ہم اپنے دین اسلام سے دور ہوتے جارہی تھیں آپ کے
 روحانی درس کی وجہ سے، ہم دوبارہ اپنے مذہب اسلام کے قریب تر ہو رہے ہیں۔

شروع میں تو ہم نے انٹرنیٹ کے ذریعے آپ کے روحانی درس سنے اور اب
 میں اور میری بہن اور میری بیٹی ہر جمعرات کو تسبیح خانے درس سننے جاتے ہیں۔ آپ
 یقین کریں کہ مجھے ایک جمعرات کا درس اٹینڈ کرنے کے بعد دوسری جمعرات کا شدت
 سے انتظار ہوتا ہے۔ درس میں بتائے اعمال سے بہت فیض ملا! تسبیحات فاطمی،

”روحانی بیڈنی والا عمل“، روحانی غسل اور سورہ مائدہ آیت نمبر 114 اور انہی کے جیسے دیگر آسان اور مختصر اعمال کی جتنی بھی تعریف کروں کم ہے۔ جزاک اللہ حکیم صاحب! جزاک اللہ عبقریٰ ہم!!!

درس کی برکت سے اعمال والی زندگی ملی

عرصہ دو سال سے میں اور میری اہلیہ بڑے ذوق و شوق سے آپ کے جمعرات کے درس میں حاضر ہوتے ہیں ہم نے اپنے گھر سے موسیقی اور ٹی وی وغیرہ سب ختم کر دیا ہے اور درس میں آنے کی وجہ سے ہم پورے ہفتے اللہ اور اس کے حبیب ﷺ کے تذکرے سے سیراب ہوتے ہیں اور آپ کی اختتامی دعا سے بھرپور سیراب ہوتے ہیں اور جو بھی درس سنتے ہیں لگتا ہے کہ جیسے یہ خالص ہمارے مسائل کے حل کیلئے ہے۔

غرض یہ کہ یہاں آنے سے ہماری زندگیوں میں ایسی ایسی تبدیلیاں آئی ہیں جن کے بارے میں ہم سوچ بھی نہیں سکتے تھے۔ بیان کے دوران آپ جو بھی عمل بتاتے ہیں جس میں سب سے پہلے برکت والی تھیلی ہے اس پر ہم صبح و شام دم کرتے ہیں اور اس سے ہمیں فائدہ ہے اس کے علاوہ روحانی وضو، روحانی غسل، ”روحانی بیڈنی والا عمل“ اور وضو کے بعد تین گھنٹہ پانی پینے سے ہمیں بے حد فائدہ حاصل ہوا۔

آپ اپنے جس عمل کی اجازت دیتے ہیں وہ ہم آگے لوگوں کو بتاتے ہیں اور لوگ ہمیں بتاتے ہیں کہ ہمیں ان عملیات سے بہت فائدہ ہوا عبقریٰ رسالے کے ذریعے آپ جو خدمت کر رہے ہیں وہ قابل تعریف ہے اس میں سے بہت سے وظائف کے ذریعے ہم کو فائدہ ہوا۔

کیونکہ ایک وقت ایسا آیا تھا کہ ہم اپنی زندگی میں انہیں ہو گئے تھے اور سوچتے تھے کہ بس خود کشی کر لیں اور کچھ بھائی نہ دیتا تھا لیکن اب اللہ کے فضل سے ہم نے جب سے آپ کے پاس آنا شروع کیا ہے تو ہمیں اپنی اس سوچ پر بھی شرمندگی ہوتی ہے اور اللہ سے توبہ استغفار کرتے ہیں۔ (محمد اشرف لاہور)

ہر قسم کی روحانی بیماری کے لیے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کرتا ہوں اور اللہ کا شکر

میں ہر قسم کی بیماری کے لیے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کرتا ہوں اور اللہ کا شکر ہے اس سے مجھے آرام آ جاتا ہے۔ میرے اوپر جب بھی شیطان آتا تھا تو میں اذان پڑھتا تھا یا مجھے اس کا موقع ہی نہیں ملتا تھا اور میں شیطان کے بکاوے میں آ کر غلط حرکات کر بیٹھتا تھا۔ جب کہ درس سے اور بھی عمل ملتے رہے۔ میں نے ”روحانی بیڈنی والا عمل“، ”گنہگار پر قابو پانے کے لیے استعمال کیا اور اللہ کا شکر ہے کہ میرے اوپر شیطان نہیں آتا اور نہ ہی گندے خیالات آتے ہیں اور میں گناہوں سے دور ہوتا چلا جا رہا ہوں اور میرے میں عجیب طرح کی تبدیلی آ رہی ہے۔

جہاں تک مجھے لگتا ہے کہ شیطانی چیزوں کو مسواک سے الگ ہے۔ اللہ کے فضل سے اور ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کی وجہ سے اب مسواک اور تسبیح ہر وقت میری جیب میں موجود ہوتی ہے۔ (ابن عبد ربہ، فیصل آباد)

سارا دل نفس و شیطان سے بچاؤ کا عمل

میرا نام اسد ہے میں وزیر آباد سے تعلق رکھتا ہوں۔ میں جب سے جمعرات کا درس سننے آتا ہوں مجھے بہت زیادہ فائدہ ہوا ہے ایسا فائدہ جو دنیا کو معالج، دوا یا عامل نہ دے سکا اس سے پہلے مجھے ایک ایسی ناقابل بیان بیماری تھی کہ میرے خیال میں ایسی زندگی سے بہتر موت ہے میں اپنے ان الفاظ میں ایک ذرہ بھی اپنے پاس سے شامل نہیں کر دیا۔ کوئی راستہ نظر نہیں آتا تھا شفا کا۔

کہتے ہیں کسی کو اپنے گناہ کا گواہ نہ بناؤ پر آپ تو میرے مرشد اور معالج ہیں آپ سے بات کرنا تو لازم ہے ان سب مراحل کے بعد جب اس دفعہ میں درس میں آیا تو آپ کا درس سننے ہی ایسا احساس ہوا کہ اب یہاں سے جانا نہیں ہے اور اس مرتبہ کوئی بے چینی بھی نہیں ہوئی میری بیماری ایسی گہنی جیسے پہلی تھی ہی نہیں جب کبھی میں عبقریٰ پڑھتا تو اپنے جیسے لوگوں کے واقعات پڑھ کر مجھے یقین نہ ہوتا اور منفی

خیالات پیدا ہوتے کیا یہ باتیں سچ ہیں کہ نہیں پر جب اپنے پر آئی تو پتہ لگا کہ واقعی یہاں سے شفاعتی ہے۔

حضرت میں آپ کا شکر یہ تو ادا نہیں کر سکتا ہاں میں کم از کم دو فضل روزانہ کے علیحدہ سے پڑھ کر آپ کو بخشے کی نیت کی ہے اور شبِ برأت کی رات کو بخشے بھی ہیں۔ اللہ کی قسم جو زندگی میں اب مزہ ہے اس بیماری کے خاتمے کے بعد پہلے نہ تھا۔ ”روحانی بیڑی والا عمل“ سے اب سارا دن نفس اور شیطان کے دوسوں اور گمراہیوں سے بچ جاتا ہوں۔ (اسد، وزیر آباد)

ہمارے دکھوں کا مداوا

حضرت صاحب اللہ پاک آپ کو اعلیٰ مقام عطا کرے آپ کا درس ہمارے لیے راہنمائی اور دل کا سکون ہے۔ آپ کے بیان فرمودہ ”وفا کف“ ”روحانی بیڑی والا عمل“، ”روحانی فصل“، سورہ مائدہ والی آیت، یا حقیظ والا عمل، پرندوں کو حد یہ کرنے والا عمل، سورہ فاتحہ و اخلاص والا عمل ہمارے دکھوں کا مداوا ہیں۔ آپ اپنی دعاؤں میں ہمارے نام بھی شامل کر لیں۔ (سرخاب جاوید، لندن)

درس سے فیض

حضرت جی، ہم درس پر کافی عرصہ سے آرہے ہیں درس میں آنے سے دل کو اطمینان محسوس ہوتا ہے۔ پورا ہفتہ بے چینی سے انتظار ہوتا ہے خاص طور پر نو چندی جمرات کا جس دن درس ہوتا ہے، اس دن دل کرتا ہے کہ گاڑی کو پر لگ جائیں، اڑتی اڑتی تھیں خانہ کعبہ جائے۔ کوئی رکاوٹ نہ آئے۔ بس کسی نہ کسی طرح ہم پہنچ جائیں۔ مجھے جیسے قریب پہنچ رہے ہوتے ہیں دل کی بے چینی بڑھ رہی ہوتی ہے دھڑکنیں تیز تیز دھڑک رہی ہوتی ہیں۔

مشکلات پریشانیوں اور بیماریوں کے باوجود دل مطمئن ہے اور ہلکا پن محسوس ہوتا ہے دل خوشی سے جموم رہا ہوتا ہے دل بھرا بھرا محسوس ہوتا ہے

اور ایسے سکون کی نیند آتی ہے جیسے کوئی پریشانی ہے ہی نہیں۔ ”روحانی بیڑی والا عمل“ سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

میری مکمل کوشش ہوتی ہے کہ جو یہاں سے یکموں آگے کبھی انسانیت تک ضرور پہنچاؤں، اور اللہ کے فضل سے مجھے اس خدمت کا بڑا مصلہ رہا ہے۔ (رابرہ، لاہور)

جب..... جہاں..... استعمال کیا، بہت نفع پایا

رمضان المبارک میں کریم اللہ کی توفیق سے میں آپ کا روزانہ تراویح کے بعد کا درس سنتی تھی ایمان میں اضافہ ہوتا تھا اور میری روحانی پیاس آپ کا درس ہدایت سننے کے بعد اور بڑھ جاتی تھی حضرت صاحب اللہ گواہ ہے کہ 2009ء سے آپ کا درس ہدایت سننا شروع کیا اور دن بے دن میری روحانی پیاس بڑھتی جا رہی ہے دل یہ چاہتا ہے کہ حضرت صاحب پورا ہفتہ ہی درس دیتے رہیں اور میں سنتی رہوں۔

حضرت اس میں میرا کوئی اختیار نہیں ہے یہ میری روح کا تقاضا ہے اس کی غذا ہے آپ کے درس سننے کے بعد اور عبقری باتوں میں آنے کے بعد جو میری کیفیت ہوتی ہے حضرت اس کو الفاظ میں لا نا بہت ہی مشکل ہے بس یوں سمجھئے کہ کسی ماں کو اس کا بچہ بچا ہوا بچہ اچانک مل جائے سوچنے کیا حالت ہوتی ہے یا کسی پھانسی والے قیدی کو عین وقت پر رہائی کی خبر سنا دیں یہ دونوں حالتیں میری ہیں۔

اس کے علاوہ جو مختصر اعمال و وظائف آپ بیان کرتے ہیں میں نے جب اور جہاں بھی استعمال کیا، بہت نفع پایا جیسے: ”روحانی بیڑی والا عمل“ ”تولا جواب ہے میں تمام قارئین کو ضرور مشورہ دوں گی کہ اس عمل کو ضرور رہی کریں۔

(رومیہ خان، اسلام آباد)

اعمال ہماری حفاظت کے حصار ہیں

اللہ کریم کا کروڑ ہا احسان ہے اس پروردگار نے آپ کے قدموں کے ساتھ جوڑا یہ محض اس کا کرم ہے ورنہ ہم اس قائل نہ تھے، نہ ہیں، نہ ہو سکتے ہیں۔ بیچ خانے سے

جنے کے بعد ہمیں کیا ملا یہ سب کچھ اتنا زیادہ ہے۔ بس ہر وقت زبان اللہ کا شکر ادا کرتی رہے تا عرا یے کروں اور مرنے کے بعد کریم مجھے سیاہ کار کو شکر کی نعمت عطا کرے اور میں اس ہمیشہ رہنے والی زندگی میں سوائے شکر کے اور کچھ نہ کروں تو بھی حق اور انہیں کر سکتی۔ بس اللہ پاک کی بارگاہ میں پہنچی ہوں کہ وہ مجھے ہر پہلے تسبیح خانے کے لیے آپ کے لیے اور آپ کی قیامت تک آنے والی نسلوں کے لیے مانگنے والی خدمت کیلئے قبول فرمائے۔ (آمین)

حضرت صاحب جو نفع یہاں سے پاری ہوں، وہ کوشش کرتی ہوں کہ دوسروں کو بتاؤں۔ سزا و حضر میں، کوئی آجائے، کسی بھی رشتہ دار کی طرف جاؤں، سب کو بتاتی ہوں۔ اور آپ کا درس سننے کے بعد مجھے وہ درس تقریباً از بر ہوتا ہے، بھر وہ جی کو بٹنا بٹھا کر سناتی ہوں گو کہ وہ سبق میرا ہوتا ہے لیکن مجھے اس کا سب سے بڑا نفع یہ ہوتا ہے کہ وہ مجھے بھر بھولتا نہیں۔ اور ہر قدم پر آپ کی شفقت بھری آواز میرے کانوں میں گونجتی ہے، جیسے کوئی بھی خیر کا کام کرتے ہوئے آپ کی آواز آتی ہے کہ ”دیکھو خیال کر یہ ریاتو نہیں؟ خفیہ ریاتو نہیں؟“

حضرت صاحب اللہ کریم کا اس سے بڑھ کر اور بڑا احسان اور کیا ہو گا کہ اس پاک ذات نے آپ کے قدموں کے ساتھ جوڑا، اللہ پاک کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں کہ وہ ہم سے کوئی ایسا خیر کا کام لے لے اور راضی ہو جائے اور ہمارے حضرت صاحب کو ہم سے خوش اور راضی کر دے۔ آپ سے ملے تو اللہ کریم نے اپنا روشن راستہ دکھایا، جین کی طاقت ملی، ایمان کی فکر عطا ہوئی، دنیا کے دکھوں سے نجات ملی، سب سے بڑھ کر اپنی خامیاں اور عیب نظر آنے لگے، آخرت کی فکر ہونے لگی۔

پہلے تو ایک روایتی دین پر چل رہے تھے اور اپنے اندر یہ سمجھتے تھے کہ سب کچھ ٹھیک ہے درس میں آنا، نگر کا کھانا، ”روحانی بیڈنی والا عمل“، وضو کے بعد تین گھونٹ پانی، آب زم زم کا مکمل، سبحان اللہ خان کا مکمل، روحانی

مکمل، بیت الخلاء کے اندر مسنون دعا کا اہتمام (دل میں پڑھنے والا) یہ سب اعمال ہماری حفاظت کے حصار ہیں اور انہی سے ہماری ہر ضرورت پوری ہو رہی ہے انشاء اللہ آخرت کی بھی ہر ضرورت انہی سے پوری ہوگی۔ الحمد للہ ہمارے گھر سے مزید نیک شوری دوائیاں چلی گئی ہیں اللہ پاک کا کر دہا شکر ہے آپ کی دعائیں اور عبقری کی دواؤں ہمارے ہر مسئلے کا حل ہیں۔ اعمال کی برکت آپ کی نگاہ فیض سے کریم کی کرم نوازیوں بے حساب ہیں بس دعا فرمائیں اللہ پاک مرنے سے پہلے ہماری اصلاح فرمادے۔ (آمین) (فوزیہ، ملتان)

درس سے ملے مختصر اعمال

آپ کا میگزین عبقری بہت زبردست رسالہ ہے میں اور میری ساس بہت شوق سے پڑھتے ہیں، میں دوسروں کو بھی اس رسالے کے بارے میں بتاتی ہوں۔ اس کے علاوہ میری بہن گوجرانوالہ سے علاج کیلئے آپ کے پاس آئی ہے اس نے مجھے آپ کے درس کے بارے میں بتایا میں اب نیٹ پر آپ کا درس سنتی ہوں۔

بہت اچھا لگتا ہے آپ کی باتیں سننا اور ان سے جو کچھ سیکھا اس میں ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بہت ہی برکت والا ہے اس عمل نے تو زندگی میں انقلاب بپا کر دیا ہے۔

(سمیعہ، راولپنڈی)

اعمال سے بہت فیض ملا.....!

سب سے پہلے آپ کا شکر یہ ادا کروں گی کہ آپ اتنا اچھا رسالہ چھاپ رہے ہیں کہ کسی اور طرف دیکھنا نہیں پڑتا، اس میں سب کچھ مل جاتا ہے۔ اور آپ کے درس سن کر بہت سکون حاصل ہوتا ہے تمام مسائل کا حل موجود ہوتا ہے، ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بہت فیض ملا۔ اللہ کریم آپ کو جزائے خیر عطا فرمائیں۔ آمین (تابندہ، اسلام آباد)

میں جب بھی کسی مشکل میں بھنس جاؤں تو.....!!

جب بے تیج خانے سے جڑا ہوں، آپ کے درس میں بتائے ہوئے دعا تکف سے بہت ہی زیادہ فوائد ملے ہیں ”روحانی بیڈنی والا عمل“ تو کمالات کا خزانہ ہے مجھے اس سے اتنے کارآمد فوائد ملے ہیں میں آپ کو بیان نہیں کر سکتا۔ میں جب بھی کسی مشکل میں بھنس جاؤں اپنا دھیان اللہ کی طرف کر کے اس عمل کو کرتا ہوں میرا کام بن جاتا ہے۔ (جلاول)

ہمارا سب سے پہلا وظیفہ

محترم حکیم صاحب السلام علیکم!

کسی نئے والے نے عبقری کے بارے میں بتایا اور اب تقریباً ایک سال سے ہم عبقری پڑھ رہے ہیں اور کچھ عرصے سے نیٹ پر آپ کا درس بھی سنتے ہیں۔ عبقری اور درس نے ہمارے روز و شب بدل دیئے ہیں، اب ہم بہت ساری سنتوں پر عمل کرتے ہیں اور بہت سارے دعا تکف سے بھی فائدہ اٹھا چکے ہیں۔ ان دعا تکف میں ”روحانی بیڈنی والا عمل“ سب سے پہلا وظیفہ تھا میں اور پورے گھر والے اپنے سارا دن سستی کا شکار رہتے اور ہماری نیند ختم نہ ہوتی تھی اس کی برکت سے ہم سب فریض رہتے ہیں۔ (روبینہ شاہین - اسلام آباد)

”روحانی بیڈنی والے عمل“ سے بہترین رزلٹ

میں نے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کیا اور بہت ہی اچھا رزلٹ ملا، عبادت اور نماز کی توفیق پانے کیلئے اس سے اچھا کوئی عمل نہیں ملا اگر رزلٹ نہ ملے تو تعداد بڑھا لیں دو یا تین تسبیحات پڑھ کر دیکھیں کیا ہوتا ہے۔ (فیصل مجید)

سارا دن زبان ذکر و درود سے تر رہتی ہے

آپ کے بتائے ہوئے طریقہ سے مدت سوئے سے پہلے اور صبح اٹھتے ہی ”روحانی

بیڈنی والا عمل“ کرتے ہیں جو کہ ایک مرتبہ تھوڑے تسمیرے، لاجول و لا قوہ....! کیا مرتبہ پڑھنا ہے۔ واقعی یہ وظیفہ کمال کا ہے۔ اس وظیفے کی برکت سے سارا دن زبان اللہ کے ذکر اور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے درود شریف سے تر رہتی ہے۔ (شیخ خالد پرویز - لاہور)

رکشہ والے بابا نمازی ہو گئے!

السلام علیکم حکیم صاحب دامت برکاتہم!

میں رکشے میں اپنی یونیورسٹی پڑھنے جاتی ہوں۔ میں نے اپنے رکشہ والے بابا جی کو ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بتایا۔ اس سے پہلے وہ دن میں ایک نماز پڑھتے تھے۔ اب ان کی 2 نمازیں ہو گئی ہیں اور مجھے امید ہے کہ ان شاء اللہ اس ”روحانی بیڈنی والے عمل“ کی برکت سے بہت جلد ان کی پانچوں نمازیں ہو جائیں گی۔ ان شاء اللہ۔ (سحر ایوب سامی - گوجرانوالہ)

جو ملا وہ کرم، جو ہے وہ بھی کرم

آپ کے بتائے ہوئے عمل ”یا باعث یا نور“ اور ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کر کے سونے سے تہجد میں خود اٹھ کھٹکتی ہے، دعا مانگتی ہوں آپ کیلئے اور عبقری کیلئے، حضرت جی میں دنیا و آخرت دونوں میں عافیت اور سلامتی کے ساتھ اور آپ کی دعاؤں کے طفیل اور انچا اور اعلیٰ مقام حاصل کرنا چاہتی ہوں۔ (ایک اللہ کی بندی)

”بیڈنی کامل“ ہدیہ کرنے سے میوزک بند ہو گیا

حضرت جی ہمارے کرائے داروں کو ضرورت سے زیادہ ہی میوزک سننے کا شوق ہے، ہم تو انہیں اکثر ہدیہ کرتے ہیں اور ہدایت کی دعا بھی کرتے رہتے ہیں سارا دن ہی میوزک لگائے رکھتے ہیں اتنی بلند آواز کہ ہمارے اوپر کے فلور تک آتی ہے۔ میں نے عصر کی نماز ادا کر لی تھی اور آواز بہت آ رہی تھی میں نے نماز سے پہلے انہیں ”روحانی بیڈنی والا عمل“ جو آپ نے کئی بار درس میں بتایا وہ پڑھ کر

روحانی بیڈی کے کرشمات
بلکہ گناہ کرنے کے موقع ہی ملنے بند ہو گئے۔

فائدہ ہی فائدہ

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم! السلام علیکم!

میں ایک لابیالی شخص تھا بہت سے گناہ ایسے ہوئے جو نہ ہونے چاہئے تھے
”روحانی بیڈی والا عمل“ کرنے سے بہت فائدہ ہوا ہے۔ گناہوں کے خیالات
سے بھی دوری شروع ہو گئی ہے۔

(وقاص احمد۔ پشاور روڈ راولپنڈی)

خیر تو خیر، تہجد بھی نصیب ہو رہی ہے!

آج سے 15 دن قبل حضرت جی نے ”روحانی بیڈی والا عمل“ دیا کہ اول آخر
درد و شریف تعوذ مکمل، بسم اللہ مکمل، لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم
پڑھ کر سونا ہے۔ جب سے عمل کر کے سوتا ہوں الحمد للہ تہجد نصیب ہو رہی ہے۔

سکون کی نیند گولیوں کے بغیر

میں جب بھی ”روحانی بیڈی والا عمل“ یعنی ”اعوذ باللہ من
الشطن الرجیم، بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا
باللہ العلیٰ العظیم“ 11 بار پڑھتا ہوں تو نیند آ جاتی ہے، بعض اوقات 3 دفعہ
پڑھتا ہوں تو بہت سکون کی نیند آتی ہے۔

انبیاء کرام علیہم السلام کے روئے پر حاضری

حضرت صاحب نے کچھ عرصہ قبل ”روحانی بیڈی والا عمل“ بتایا تھا جس کے اگلے روز
عی قدرتی طور پر میرا سفر تھا۔ میں نے صبح اٹھتے ہی ستر سے پاؤں نیچے اتارنے سے قبل
اعوذ باللہ مکمل، بسم اللہ مکمل، اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ العظیم مکمل 11 مرتبہ پڑھا۔
حضرت جی نے بتایا کہ عمل کریں تو اس کی عجیب برکات و کرشمات نصیب ہوں گے۔

روحانی بیڈی کے کرشمات

11 بار یہ کر دیا اللہ کے فضل و کرم سے اسی وقت میوزک بند ہو گیا۔ مگر نماز کے
کچھ دیر بعد پھر چلا لیا، دل نے کہا کہ روزی یہ عمل کر لیا کروں تاکہ میوزک تو ختم
ہو۔ اللہ کا فضل ہوا کہ اس کے کانے سننے کی عادت ختم ہو گئی۔ (فرحت۔ لاہور)

”روحانی بیڈی والا عمل“ سے بہتری ہونا شروع

آپ کا بتایا ہوا ”روحانی بیڈی والا عمل“ میں صبح و شام کرتی ہوں تو ابھی کچھ
کچھ بہتری تو ہو رہی ہے، الحمد للہ سب اس عمل کی وجہ سے ہے۔ دبیر سے ابھی تک
جو جگہ میرے حق میں اچھا ہوا ہے جو مجھے پتا ہے یا جو مجھے نہیں پتا وہ سب اس عمل
کی وجہ سے ہوا ہے۔

میں تو سوچتی ہوں اگر آپ کی توجہ تھوڑی ہو مجھ گناہ کا رپر تو ہوا میں اڑنا شروع
کردوں۔ یعنی ابھی تو صرف بیعت کر کے انسان کی بچی بن گئی ہوں۔ اللہ بہت کرم ہوا
کہ اس نے مجھے گناہوں کی زندگی سے بچا کر اپنی اطاعت کی زندگی پر لگا دیا ورنہ نہ تو
اسی دنیا میں پہنچنے سے دنیا سے رخصت ہو جاتے۔

ڈیپریشن سے آرام

”روحانی بیڈی والا عمل“ سے ثانی ماہ اور ایک رشتہ دار کو ڈیپریشن سے آرام ملا،
اس سے پہلے وہ اس مرض کی وجہ سے کافی تکلیف میں تھے ان کو آپ کا درس بھی دیا
جس سے ان کے معاملات میں بہتری ہوئی ہے۔ اللہ پاک آپ کو جزائے خیر
عطا فرمائے اور آپ کے درجات میں بلندی ہو، آپ کا سایہ خیر و برکت کے ساتھ
ہمارے سرد پر قائم رہے۔
(ایضہ عامر۔ لاہور)

گناہوں سے دوری نصیب ہوئی!

محترم حکیم صاحب دامت برکاتہم! السلام علیکم!

”روحانی بیڈی والا عمل“ سے فوری گناہوں سے نہ صرف دوری نصیب ہوئی

دوسرے دن سفر میں عمان جانا تھا، صبح جب اٹھا تو سوچا کہ حضرت نے جو مکمل بتایا ہے وہ کر کے قدم بستر سے نیچے رکھوں۔ الحمد للہ دوسرے دن اس کی جو برکات مجھے نصیب ہوئیں اس کی بدولت اللہ پاک نے بیک وقت 14 نبیاء کرام علیہم السلام کے حزارات پر حاضری کا شرف حاصل ہوا۔

سیدنا یونس علیہ السلام، حضرت یونس علیہ السلام، حضرت صالح علیہ السلام اور حضرت عمران علیہ السلام کے حزارات کی اللہ پاک نے اس وظیفہ کی برکت سے مجھے زیارت کرائی۔ اس کے بعد مجھے حضرت سیدنا اویس قرنی رحمۃ اللہ علیہ کے روزے پر بھی حاضری کا شرف حاصل ہوا۔

اس عمل کے اور بہت سے فوائد ہیں کہ شیطانی جناتی چیزوں سے حفاظت ہوتی ہے اور بڑے کمالات ہیں۔ میری تمام بھائیوں سے درخواست ہے کہ روزانہ ”روحانی بیڈنی والا مکمل“ ضرور کیا کریں۔ (انہیں مکمل۔ لاہور)

دوران سفر موسیقی سے نجات ممکن ہے؟

اسلام ملکہا میرا نام اعظم ہے۔ جب میں چاند رات کو یہاں تسبیح خانہ کے لئے ساتھیوں کے ساتھ اسلام آباد جانے کیلئے نکلا تو ہمیں واپس جانے کیلئے کوسٹر ملی، اس میں ایک کونہ لگے ہوئے ہیں۔ تو تسبیح خانے کے ایک ساتھی نے ہی ایک مختصر سا ”روحانی بیڈنی والا مکمل“ بتایا تھا۔ ہم نے فوراً مکمل، بسم اللہ مکمل، لا حول ولا قوۃ مکمل کثرت سے کیا، تو کانے بند ہو گئے۔ کل رات کو میں نے تسبیح خانے آئے کیلئے اسلام آباد سے سفر شروع کیا تو اسی طرح میں گانے لگے ہوئے تھے۔ میں نے دوبارہ کثرت سے ”روحانی بیڈنی والا مکمل“ کیا تو ٹیپ غائب ہو گئی اور گانے خود ہی بند ہو گئے۔ (اعظم۔ اسلام آباد)

میزوک سے نجات ایسے لی...!

ایک مرتبہ تسبیح خانہ سے واپس اپنے گھر مسافر گاڑی میں جا رہا تھا تو گاڑی

میں گانے لگے ہوئے تھے اور میں ذکر کر رہا تھا میں نے ”روحانی بیڈنی والا مکمل“، یعنی (باہر۔ شیخوپورہ) کے ساتھ 40 مرتبہ پڑھا تو ٹیپ بند ہو گئی۔

غیبی طاقت تہجد میں جگا دیتی ہیں

میں نے درس میں ”روحانی بیڈنی والا مکمل“ کے بارے میں سنا تھا کہ رات کو سوتے وقت ”روحانی بیڈنی والا مکمل“، یعنی: ”اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم“ دس بار پڑھ لینے سے جو نبی تہجد کا وقت ہوتا ہے، کوئی غیبی طاقت آکر جگا دیتی ہے۔ یہ سب حضرت مرشدی دامت برکاتہم کی برکت سے حاصل ہوا ہے۔ (قاسم۔ لاہور)

روحانی ونورانی حفاظت کا مکمل

میرے ایک دوست ہیں، اسلام آباد کے۔ جو کبھی سلامتی کے ایک ادارے میں کافی اچھے عہدے پر فائز ہیں۔ اور بہت اچھا کام کر رہے ہیں۔ ان کا ملک کے کافی مشکل مقامات پر آنا جانا لگتا رہتا ہے۔

انہوں نے مجھے کہا کہ مجھے کچھ پڑھنے کیلئے بتائیں تو انہیں حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کا دیا ہوا ”روحانی بیڈنی والا مکمل“، یعنی اعوذ باللہ مکمل، بسم اللہ مکمل اور لا حول ولا قوۃ الا باللہ مکمل 11 مرتبہ اٹھنے سے قبل پڑھنے کا بتایا کہ یہ پڑھا کریں اور اس کا ترجمہ بھی بتایا۔

میں جس کو بھی یہ ”روحانی بیڈنی والا مکمل“ بتاتا ہوں، ساتھ ہی ساتھ اس سے یہ ضرور کہتا ہوں کہ اس کا ترجمہ بھی ساتھ پڑھا کریں۔ کیونکہ اگر آپ کو پتہ ہوگا کہ آپ پڑھا کر رہے ہیں تو آپ کا یقین بکا ہوگا اور اللہ پاک انتہا زیادہ عطا فرمائیں گے۔

یہ دو واقعات ”روحانی بیڈنی والا مکمل“ کے ہیں۔ میرے ارد گرد اور بھی بہت سے واقعات ہوتے رہتے ہیں، میرے اپنے ساتھ بھی بہت سے واقعات ہوئے

ہیں لیکن موجود وقت میں یہ واقعات ہی بتا کر دوسرے لوگوں کو سوچ دوں گا۔

روحانی بیٹی سے ملے نفع کثیر

ایک صاحب کہنے لگے کہ حضرت جی دامت برکاتہم نے ایک مرتبہ درس میں فرمایا تھا کہ رات سوئے سے پہلے اور صبح بستر چھوڑنے سے پہلے 11 مرتبہ یہ پڑھیں "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" اور اسے "روحانی بیٹی والا عمل" کا نام دیا تھا۔ الحمد للہ میں یہ "روحانی بیٹی والا عمل" روزانہ کرتا ہوں۔ تو اللہ کا شکر ہے کہ مجھے اس کا بہت فائدہ ہو رہا ہے۔

بیزاری و بیوریت دور ہو گئی...

بیرا معمول ہے کہ سوئے سے پہلے آیت الکرسی اور سونے کی مسنون دعا پڑھ لیتا ہوں۔ لیکن جب صبح کے وقت اٹھتا ہوں تو میرے کندھوں میں بہت درد ہوتا تھا اور اتنی بیزاری ہوتی کہ اٹھنے کو دل ہی نہیں چاہتا تھا کہ آج کا دن بھی اتنا بुरہ ہے۔ سارا دن کام کیسے کروں گا؟

اسی طرح کے خیالات رہتے تھے پھر درس میں حضرت دامت برکاتہم نے "روحانی بیٹی والا عمل" بتایا کہ صبح اٹھ کر بستر سے اترنے سے پہلے 11 بار "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" پڑھ لیتا چاہیے تو جس دن سے یہ عمل شروع کیا ہے تب سے طبیعت سارا دن فریض رہتی ہے۔ اور اب سوئے وقت مجھے ڈر بھی نہیں لگتا، حالانکہ پہلے مجھے ڈر بتاتا تھا کہ آس پاس جنات ہیں۔

طبیعت کا چڑچڑاہن ختم

"روحانی بیٹی والا عمل" کی برکت سے طبیعت میں جو چڑچڑاہن آگیا تھا وہ بھی

اب ختم ہو گیا ہے۔ اس کے علاوہ جس دن سے یہ پڑھنا شروع کیا تھا اس رات مجھے خواب آیا کہ میں ایک عمارت میں جا رہا ہوں وہاں ایک کمرے میں جو بھی داخل ہو رہا ہے وہ باہر نہیں نکل رہا۔ میں بھی اسی کمرے میں داخل ہو گیا اور ڈرنے لگا کہ کہیں کوئی مجھے پکڑ نہ لے لیکن پھر میں نے آیت الکرسی اور "روحانی بیٹی والا عمل" پڑھنا شروع کر دیا اور میں بحفاظت باہر نکل آیا حالانکہ ہر بندہ اندر ہی قید تھا۔

ذکر میں توجہ اور دھیان

حضرت جی آپ دامت برکاتہم نے "روحانی بیٹی والا عمل" جو درس میں ارشاد فرمایا تھا کہ رات کو سوئے سے پہلے اور صبح بستر چھوڑنے سے پہلے "روحانی بیٹی والا عمل" پڑھ لیا کریں۔ جب سے یہ عمل کر رہا ہوں ایسے لگتا ہے جیسے ہم میں کوئی ریما سنڈر لگ گیا ہے ذکر کرتے ہوئے اچانک دل میں آواز آتی ہے کہ تم دھیان سے ذکر نہیں کر رہے اس طرح ذکر میں توجہ اور دھیان مزید بڑھ جاتا ہے اور کئی خرافات سے بھی بچنا نصیب ہو گیا ہے۔ (صہیب ہاشمی ایڈووکیٹ)

سارا دن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی

حضرت جی دامت برکاتہم نے درس میں "روحانی بیٹی والا عمل" کا ایک عمل بتایا تھا کہ روزانہ صبح سو کر اٹھنے کے بعد بستر پر سے پاؤں بچھ رکھنے سے پہلے 11 مرتبہ "اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم بسم اللہ الرحمن الرحیم لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم" پڑھ لیتا ہے جب سے یہ عمل کر رہا ہوں اس کا اتنا فیض ملا ہے کہ سارا دن نہ کوئی تھکاوٹ، نہ کوئی پریشانی اور سارا دن اس طرح گزارتا ہے کہ اللہ کا شکر یہ ادا کرتا ہوں۔ (محسن انصاری صاحب حفظہ اللہ)

جسم میں ایک نئی تازگی اور صحت

میں اکثر رات کو 10 یا 11 بجے سوتا ہوں اور جب صبح اٹھتا ہوں تو سارے جسم میں تھکاوٹ ہوتی ہے نیند پوری نہ ہونے کی وجہ سے سارا دن سستی رہتی ہے حضرت

دامت برکاتم نے ایک بیڈنی کا مکمل دیا تھا کہ 11 مرتبہ ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کر لیتا چاہے تو الحمد للہ جب بھی رات کو سونے لگتا ہوں تو یہ عمل کر لیتا ہوں اس کی برکت سے جب صبح اٹھتا ہوں تو نیند بھی 3، 4 گھنٹے میں پوری ہو جاتی ہے اور میرے جسم میں ایک نئی تازگی اور جستی آ جاتی ہے اور سارا دن بخیر کسی تھکن کے جسم فریش رہتا ہے۔

(محمد حماد)

جادو، سحر اور کالے علم کے وار

کافی عرصے سے مجھ پر جادو، سحر اور کالے علم کے وار ہوتے تھے۔ کچھ دن پہلے میری بیٹی چائیک رات کے وقت چٹختی ہوئی آئی کہ میرا گلا کوئی دبا رہا ہے میں پہلے بھی کہ میرا دہم ہے یا خواب ہے لیکن پھر محسوس ہوا کہ مسلسل کسی نے اس کا گلا پکڑا ہوا ہے اس کی حالت غیر ہو رہی تھی اور کہہ رہی تھی کہ اب میں نے نہیں بچتا۔

حضرت جی دامت برکاتم نے جو ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بتایا تھا۔ وہ میں نے 11 مرتبہ پڑھا اور ساتھ 11 مرتبہ یا حفظ پڑھ کے گھر کے 4 کونوں میں بھی پھونک مار دی اور اپنی بیٹی پر بھی دم کر دیا۔ الحمد للہ کئی دن گزر گئے ہیں۔ ایسا کوئی واقعہ دوبارہ رونما نہیں ہوا اور میری بیٹی بالکل ٹھیک ہے۔

معدے کی جلن اور دل کے درد کا علاج

مجھے پچھلے 15، 20 دن سے معدے میں جلن ہو رہی تھی اور کبھی دل کی طرف درد کا احساس شروع ہو جاتا اور بہت عجیب صورتحال تھی مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ میں کیا کروں۔ پچھلے ہفتے درس میں حضرت دامت برکاتم نے ایک عمل ”روحانی بیڈنی والا عمل“ بتایا تھا۔

پہلے سے بڑھ گئے دو دو ہر شام اپنے جسم پر دم کرنا شروع کر دیا اس سے مجھے کھٹنے بعد بھی آرام آ جاتا ہے لیکن حضرت دامت برکاتم سے میری یہ درخواست ہے کہ میرے لئے کونسا عمل بہتر ہے اس عمل میں کس طرح کا مایاب ہو گا اس۔ (محمد اعجاز)

برکاتم کے وسوس اور ٹینشن سے چھٹکارہ

مجھے ذہن میں ہر وقت وسوس آتے رہتے تھے اور عجیب و غریب قسم کے سوالات اٹھتے تھے میں نے اب روٹین بنالی ہے کہ صبح فجر کے بعد یادوں میں کسی بھی وقت ”روحانی بیڈنی والا عمل“ پڑھ کے سارا دن فریش رہتا ہوں کسی قسم کی ٹینشن یا فکر میں اب مبتلا نہیں ہوتا۔

(حفظ اللہ)

زبان پر گانے تھے!....!

السلام علیکم!

میں صبح جب بھی سوکر اٹھتا ہوں تو جو میرے منہ پر لپکی سی گنگناہٹ گانے کی ہوتی تھی جب سے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ شروع کیا ہے نماز فجر اور نماز تہجد سے بے نماز تہجد نصیب ہونا شروع ہو گئی ہے اور میرے منہ پر کوئی نہ کوئی وظیفہ بھی جاری ہوتا ہے۔

اسٹوڈنٹس غور فرمائیں!....!

میں یونیورسٹی آف لاہور کا اسٹوڈنٹ ہوں، حضرت دامت برکاتم نے بیڈنی والا عمل بتایا تھا کہ رات سونے سے پہلے اور صبح بیدار ہو کر بسز چھوڑنے سے پہلے ”روحانی بیڈنی والا عمل“ کر لیتا چاہئے۔

جب سے میں نے یہ عمل شروع کیا ہے تب سے میرے سارے دن کی تھکان بھی اتر جاتی ہے، میرا پڑھائی میں دھیان بھی بڑھ گیا ہے اور پڑھنے اور یاد کرنے کی صلاحیت بھی بڑھ گئی ہے اس کے علاوہ میں جب پڑھنے بیٹھتا تھا تو ساتھ گانے سننے کی عادت تھی لیکن جب سے میں نے روحانی میں محفل میں حاضر ہونا شروع کیا ہے تب سے یہ عادت ختم ہو گئی ہے اور دل کرتا ہے کہ ہر وقت درس سنا رہا ہوں۔

(سید محمد احمد)

روحانی بیڈٹی، روحانی و جسمانی مسائل کا حل

حضرت جی دامت برکاتہم نے بیڈٹی کا ایک عمل بتایا تھا کہ رات سونے سے پہلے اور صبح بستر چھوڑنے سے پہلے ”روحانی بیڈٹی والا عمل“ چاہیے۔ مجھے اس عمل سے یہ فائدہ ہوا کہ تہجد کی اذان کے وقت بھی اور فجر کے وقت بھی کوئی غیبی قوت اٹھادی تھی ہے اور بھی کئی روحانی مسائل اس عمل کی برکت سے حل ہوئے ہیں۔

(نعیم جاوید معرفتی)

00000

فری عملیات گروپ فیس بک

روحانی بیڈنی کے کرشمات کتاب میں کیا ہے....؟

الباقيات الصالحات یعنی بیوشہ باقی رہنے والی نیکیاں، شیطان، ماس کے وہ عمل اور ماس کے شر سے بچنے کے لیے، مریضوں کو شفاء ایسے ملتی ہے.... ہزاروں نیکیاں، اچے اعمال، شیشیں، کپڑے.... زہر قاتل بے اثر، ہرغم، دکھ پریشانی سے نجات، نا اُمید افراد کیلئے، ہم اللہ کا بخشنے والا، سب سے بڑا اور کیسے دفع کریں؟، ننانوے بیماریوں کی دوا، پریشان حال و مصیبت زدہ کیلئے اس مسئلہ کو بخیر و نیکی، تنگ دستی سے چھٹکارا، تمام دنیوی و اخروی امور و مشکلات و حوائج کی کفایت، نعمتوں کی فراغت اور بھلا کا گارنٹی کارڈ، کیا آپ مستجاب الدعوات بننا چاہتے ہیں....؟، نزق و محاش کی جنگی کامیابی، غصہ اور پریشانیوں اور بیماریوں کا موثر و مفید علاج، سخت ترین مشکل اور مصیبت سے نجات کے لیے خدا سے روح کے ساتھ جسم کو بھی قوت ملتی ہے، فقر و تنگ دستی کا موثر علاج۔

لوگوں کو روحانی بیڈنی والے عمل سے کیا ملے....؟

روحانی و جسمانی مسائل کا حل، روحانی بیڈنی والے عمل سے حصہ، قسم، نعر کی تہذیبی اور لسانی، وقت پر کیسے ممکن ہوئی؟، دن بھر حاسدین کے حسد و شر سے چھٹکارا، روحانی بیڈنی والے عمل سے حصہ، موثر، تھکاؤ ختم، عبادات میں وحیان ملا، خفاقتی روحانی دوا، احتکام کی بیماری سے نجات، عیون اور شیطان سے چھٹکارا، پڑھائی میں وحیان اور نفاذ صحبت سے چھٹکارا، پاور فل، اسٹریٹ ایک اور کئی اور قسم کا عمل، گھریلو جھگڑوں سے نجات کیسے ممکن....؟، وہم و گھبراہٹوں سے نجات، کپڑے روحانی بیڈنی سے دن کا آغاز، پھر اعمال ہی اعمال، ہر قسم کی روحانی بیماری کے لئے، سارا دن نفس، شیطان سے چھٹکارا، عمل، رکشہ والے بابا نمازی ہو گئے!، سکون کی نیند گولیوں کے بغیر، بی ادبی و بے ادبی سے چھٹکارا، طبیعت کا چڑچڑاہٹ ختم، سارا دن نہ کوئی تھکاؤ، نہ کوئی پریشانی، جسم میں ایک نئی تازگی اور حقیقی، سحر اور کالے علم کے وار، ہر قسم کے وساوس اور ٹینشن سے چھٹکارا، استوڈنٹس، ضرور فوٹو، گیم....؟



دفتر ماہنامہ ”عبقری“

78/3 مرکز روحانیت و امن، عبقری اسٹریٹ نزد قریب مسجد مکتبہ چنگی آباد

فون: 042-37425801, 0322-4688313

Email: contact@ubqari.org, Website: www.ubqari.org

